

فرہنگ  
اصطلاحات پیشہ وران  
جلد اول

انجمن ترقی اُردو افسانہ دہلی

سلسلہ مطبوعات نمبر ۲۶

فرہنگ

# اصطلاحات پیشہ وران

جلد اول

ہندوستان کے مختلف فنون اور صنعتوں  
کے

اصطلاحی الفاظ و محاورات کا جامع مجموعہ

تالیف

مولوی ظفر الرحمن صاحب دہلوی

شائع کردہ

انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی

۱۹۳۹ء

خانصاحب عبداللطیف نے لطفی پریس دہلی میں چھاپا

اور

مینجر انجمن ترقی اردو (ہند) نے دہلی سے شائع کیا



## فہرست مضامین

اصطلاحات پیشہ وراں - پہلا حصہ

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ	نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱	تعارف از ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب مقہدا انجمن ترقی اردو (ہند)	(۱) ۲۱			
۲	دیباچہ	۲			
۳	پہلی فصل تیاری مکانات	۱۵۴-۱			
۱	پیشہ خیمہ و چھتری سازی	۱			
۲	پیشہ چھپر بندی و کچہری	۸			
۳	پیشہ آراکشی	۱۴			
۴	پیشہ تباری	۲۱			
۵	پیشہ سنگ تراشی	۴۴			
۶	پیشہ اینٹ سازی	۴۴			
۷	پیشہ چوہ و بہنٹ سازی	۸۲			
۸	پیشہ پیلداری	۸۴			
۹	پیشہ ہندھانی	۹۰			
۱۰	پیشہ ہمداری	۹۴			
	۱- پیشہ رنگ کاری	۱۵۴			
	۲- پیشہ آرائش سازی	۱۶۰			
	۳- پیشہ گھڑی سازی	۱۶۳			
	۴- پیشہ حلین سازی	۱۷۰			
	۵- پیشہ کھرا دی (خراطی)	۱۷۲			
	۶- پیشہ سلاوٹ و کھٹ ہنا	۱۷۶			
	۷- پیشہ نرashi	۱۸۶			
	۸- پیشہ مشعلی	۱۹۰			
	۹- پیشہ آب براری	۱۹۶			
	۱۰- پیشہ خاکروبی	۲۰۵			
	انڈکس (اشارہ)	۲۳۷-۲۰۹			

## تعارف

تقریباً پچیس سال کا عرصہ ہوتا ہو کر مجھے پیشہ وروں کی اصطلاحات جمع کرنے کا خیال ہوا۔ تعویذ بہت کام شروع کیا بھی، لیکن جب کام کا آدمی نہ ملا تو ناچار ترک کرنا پڑا۔ اس کے لیے سوزوں آدمی کا ملنا بہت مشکل تھا کیونکہ اس راہ میں قسم قسم کی دشواریاں ہیں۔ اگر لغات اور کتابوں سے کام چل جاتا تو کوئی دشواری نہ تھی۔ اس میں شک نہیں کہ کتابوں کی چھان بین سے کچھ نہ کچھ مدد ضرور ملتی ہو لیکن ٹھیکٹ اصطلاحوں سے وہ بھی خالی ہیں۔ پھر ان کا بھٹنا اور سمجھانا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک کاریگروں کو کام کرنے نہ دیکھا جائے اور ان کے آلات اور طریقہ کار سے پوری واقفیت حاصل نہ کی جائے۔ پیشہ ایک دو تو ہیں نہیں کہ آدمی ایک آدھ جگہ بیٹھ کر سب کچھ تحقیق کرے، سینکڑوں ہیں اور وہ بھی مختلف مقامات پر۔ اس لیے اس کام میں بڑی دروسری اور سرگردانی کی حدود ہر جب میں نے اردو لغت کی ترتیب اپنے ذمے لی تو پورا سو دا پھر تازہ ہوا۔ پہلے صرف شوق تھا اب شوق کے ساتھ ضرورت بھی آئی۔ میری نظر فخر الرحمن صاحب دہلوی پر پڑی جو خود بھی بڑے ہنرمند ہیں اور ان چیزوں سے انھیں طبیعت مناسبت ہو۔ اور ایک خوبی ان میں یہ کہ جس کام کو لیتے ہیں بڑی تندہی اور جان کا ہی سے انجام دیتے ہیں۔ چنانچہ انھوں نے دن رات کام کر کے اسے پورا کیا۔ ہر قسم کی کتابیں مطبوعہ اور غیر مطبوعہ جن سے کچھ بھی مدد مل سکتی تھی ان کے لیے ہیا گئیں۔ خود انھوں نے مختلف مقامات کا دورہ کیا کاریگروں سے ملے ان کے کام دیکھے، طریق کار کو سمجھا، ان کے آلات و اشیا کا معائنہ کیا اور تصویریں لیں۔ کاریگر اس معاملے میں بہت گھل کرتے ہیں اور کچھ بدگمان بھی ہیں (اور ان کی بدگمانی درست بھی ہے) اس لیے طرح طرح سے پھسلا کر کام نکالا۔

یہ زمانہ مشین اور سائنس کا ہے۔ آج کل تعلیم میں بھی حرفت و صنعت کو داخل کر لیا گیا ہے۔ اس کے لیے لامحالہ اصطلاحی لفظوں کی ضرورت پڑے گی۔ یہ کتاب اس غرض کے لیے بہت کار آمد ہوگی۔

جب سے ہم نے اپنی صنعت و حرفت کی طرف سے بے رخی کی ہم اپنے لفظ بھی بھول گئے۔ اس کا نتیجہ ہوا کہ ان کی جگہ جگہ سے اور فقیل الفاظ نے لے لی۔ یہ سب ہماری غفلت اور موجودہ طرز تعلیم کا باعث ہوا مثلاً فن معاری کو بیچے۔ ہمارے انجینیر یا تو انگریزی کا بچوں کے تعلیم یافتہ ہوتے ہیں یا ولایت سے تعلیم پا کر آتے ہیں۔ ان کی زبان پر انگریزی اصطلاحیں چڑھی ہوتی ہیں۔ جو کتابوں میں پڑھا دی ان کی زبان پر ہوتا ہے، ٹھیک داروں، معاروں اور مزدوروں سے جب وہ بات چیت



کرتے یا کام کی بابت کہتے ہیں تو وہی انگریزی اصطلاحیں جو انھوں نے پڑھی ہیں استعمال کرتے ہیں۔ راج مراد بھی اُن سے سُن کر انھیں انگریزی لفظوں کو توڑ مروڑ کر استعمال کرنے لگتے ہیں۔ اس طرح ہمارے ٹیک اور موڑوں لفظ تو خارج ہوئے گئے اور اُن کی جگہ انگریزی کے سُر شدہ بھدے لفظ مانج ہو گئے۔

اس معاملے میں تھوڑا بہت تصور ستر میں کا بھی ہے۔ جو لوگ انگریزی یا دوسری یورپین زبانوں سے ترجمہ کرتے ہیں تو وہ بعض اوقات تاوا تغیت کی وجہ سے کبھی پرکھی مار دیتے ہیں اور ایسے لفظی ترجمے کر دیتے ہیں جو ٹھیک نہیں بیٹھتے۔ ایک مثال عرض کرتا ہوں شمس العلماء مولوی سید علی ہنگامی نے بیان کی فرانسیسی کتاب "تدرب حرب" لکھ کر کیا ترجمہ بہت اچھا ہے۔ اس میں ایک جگہ "Horse-Shoe Arch" کا لفظ آیا۔ انھوں نے اس کا ترجمہ "نعل سپ حرب" کر دیا۔ بالکل لفظی ترجمہ ہے۔ اصطلاح نہیں۔ اسی کو کبھی پرکھی مارنا کہتے ہیں۔ جب وہی کے ایک پُر سے سوار سے اسی حرب کی تصویر کھینچ کر پوچھا کہ اسے کیا کہتے ہیں تو میں نے جھٹ کہہ دیا "نعل نعل" یہ ہے اصطلاح۔ حرب کی ہمارے ہاں بیسیوں قسمیں ہیں اور ان کے نام بھی الگ الگ ہیں۔ اس کتاب کے مطالعہ سے آپ کو معلوم ہو گا کہ ہماری زبان میں کیا کچھ خزانہ بھرا ہوا ہے جو ہماری غفلت کی وجہ سے ناکارہ اور زنگ آلود ہو گیا ہے۔

پیشہ وروں کی اصطلاحوں سے اولی زبان پر بھی اپنا اثر ڈالنا ہے۔ مثلاً بیخ کا لفظ ہے۔ سنگ تراشوں کی اصطلاح میں ستون کے پتھر کے پہلو کو کہتے ہیں جس کے کناروں کو طرح طرح سے تراش کر خوش نما بنالیا جاتا ہے۔ ادب میں اگر اس کے معنی کسی قدر بدل گئے ہیں اور اس سے بیخ لگانا بیخ لگانا معنی لکنا معنی بن گئے ہیں مرزا داغ کہتے ہیں خالی نہیں آج سے کوئی بات ہر بات میں بیخ لگانے ہو

خوار و خواطر انتجاری کا لفظ ہے برصغیر لکڑی وغیرہ کے لیے خوار پر چڑھنا یا چڑھنا بولتے ہیں۔ اسی سے ادب میں متعارف خوار پر چڑھنا خوار پر آؤ نا اچھے خالصے محاورے بن گئے ہیں۔ پدھر دکانداروں اور حساب دانوں کی اصطلاح ہے۔ اب پدھر ملنا کا محاورہ دکانوں سے نکل کر ادب میں آ پہنچا ہے اور اس کے کسی معنی ہو گئے ہیں۔ اس قسم کے بہت سے لفظ اور محاورے ہیں جو پیشہ وروں کی بدولت ہمارے ادب میں پہنچے ہیں۔

یہ اصطلاحات پیشہ وروں کا پہلا حصہ ہے۔ باقی حصے بھی تیار ہیں اور مغرب شائع کیے جائیں گے۔ یہ کتاب کئی سال کی محنت و مشقت کے بعد تیار ہوئی ہے اور ہماری زبان میں اپنی وضع کی پہلی اور نہایت قابل قدر تالیف ہے۔ عبدالحق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## دیباچہ

فرہنگ اصطلاحات پیشہ وروں جیسا کہ کام کے ظاہر ہے، ہندوستانی پیشہ وروں کی اصطلاحات کو جمع کرنے کی پہلی کوشش ہے۔ یہ کام شروع میں جیسا بدھا سادھا اور معمولی معلوم ہوتا تھا اتنا ہی دشوار اور دماغ سوز نکلا۔ محدود و محسوری حلقہ کار مولوی عبدالحق صاحب مدنیوہ جیسی بزرگ ہستی کا علمی شغف، ہندوستانی زبان کے الفاظ کی تحقیق و تباحث اور اس کی چیتک اگر اس کام میں رہبری نہ کرتی تو اس کا پروانہ ہڑتا ایسا ہی ایک خیال رہتا جیسا کہ ممدوح سے قبل دوسرے شائقین علم اور ہندوستانی صناعتوں کے حال پر قلم اٹھانے والے حضرات کا۔ ہاں اس لیے یہ کہنا کسی طرح بہا لہ نہیں کہ یہ سارا کیا دھرا ممدوح ہی کے اثر فیض کا نتیجہ ہے۔

جس طرح انسان کے کام مکمل نہیں ہوتے اسی طرح یہ ناچیز تالیف بھی مکمل نہیں ہو سکتی مگر اس پر جس قدر اور جو کچھ محنت اور کوشش کی گئی ہے اس کا فیصلہ صرف ناظرین اور اہل علم کے مذاق اور قدروں پر موقوف ہے۔



ضروریات و لوازمات زندگی کے سامان کا انصرام کرنے والے جس قدر پیشہ ور فہرست انتخاب میں آئے ان کو ضرورت کی نوعیت کے اعتبار سے اندازاً ایسے دس شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں وہ کسی نہ کسی حیثیت سے کچھ نہ کچھ کام کرتے ہیں۔ اس طرح یہ پوری فرہنگ دس حصوں اور قریب دو سو پیشہ دروں کی مجموعی اصطلاحات پر جو تخمیناً بیس ہزار ہوں گی، مشتمل ہے جس کا یہ پہلا حصہ ہے۔ اس حصے میں بیس پیشوں کی اصطلاحات دو فصلوں میں درج ہیں۔ اسی طرح ہر حصے میں ایک شعبے کے تحت اس کے جملہ پیشوں کی اصطلاحات لکھی گئی ہیں تاکہ معلومات میں آسانی ہو۔ کل جمع شدہ اصطلاحات میں تقریباً پندرہ بیس فی صدی ایسی بھی ہیں جو اردو کی دوسری لغات میں بھی ملیں گی لیکن ان میں اکثر و بیشتر تشدد تشریح ہیں یا ان کے مفہوم کے بیان میں غلطی ہوئی ہے اور ایسا ہونا کچھ تعجب کی بات نہیں اس واسطے کہ پیشہ دروں کی صناعی اصطلاحات سمجھنے کے لیے — ذراہ چلا جانے یا پاس با جائے — کی مثل صادق آتی ہے۔

پیشہ ور اور خصوصاً ہمارے ملک کے جاہل پیشہ دروں سے رؤ براہ ہونا آسان کام نہیں۔ اس مشکل کام کا اندازہ وہی کچھ کر سکتا ہے جو اس میں پڑا ہو۔ کاریگر بلا تکلف ایسا لفظ بول جاتا ہے جس کا مفہوم صرف سن کر ذہن نشین ہونا دشوار ہوتا ہے۔ سب سے بڑی شکل یہ ہوتی ہے کہ اکثر اوقات وہ خود اپنے کہے کا مفہوم نہیں بیان کر سکتا۔ صرف عمل کرنا جانتا ہے۔ اس سے بھی زیادہ دشواری کا سامنا اُس موقع پر ہوتا ہے جہاں دوسری زبانوں کے الفاظ کے سمجھنے کی، جو بگڑا بگڑا کر ہندیا یا اردا گئے ہیں اور جن کو کاریگروں کے لب و لہجہ سے مقامی بولیوں کے ساتھ اپنا لیا ہے۔ کوشش کی گئی ہے۔ اس مختصر تحریر میں ایسے الفاظ کی تفصیل بخوبی طوالت قلم انداز کی جاتی ہے۔ کتاب میں جہاں جہاں ان کو واضح کیا گیا ہے

قارئین اس سے بخوبی اندازہ فرما سکیں گے۔ تلفظ میں ب کی دوا سے اور لام کی دے سے تبدیلی ایک دوسری مشکل پیش کرتی ہے۔ ہندی نون غنہ اور دے کے ہم مخرج ہونے سے بھی ایک ہی لفظ کے مختلف مقامات پر مختلف تلفظ ہو گئے ہیں۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ جس قدر الفاظ جمع کیے گئے ہیں وہ پیشہ دروں کے پاس بیٹھ کر اور سن کر بڑی کوشش اور غور سے سمجھے اور معلوم کیے گئے ہیں۔ جن الفاظ کا صرف پوچھ لینا قابل فہم نہ ہوتا ان کو پیشہ ور کے پاس بیٹھ کر اور اس کے عمل کو دیکھ کر ذہن نشین کرنا پڑتا تھا تاکہ اس کی صحیح تشریح کی جاسکے۔ ان تمام اصطلاحات کو ہندوستان کے قدیم مشہور شہر اور ان مقامات کے پیشہ دروں سے جہاں کی زبان میعاری سمجھی جاتی ہے یا جہاں کی جو صنعت مخصوص ہے جمع کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں دوسرے مقامات کی مترادف اصطلاحات بھی جو کچھ اور جہاں تک معلوم ہو سکیں، لکھ دی گئی ہیں۔

اصطلاحات کو زبانی اور مقامی طور پر جمع کرنے کے ساتھ ساتھ اس قسم کی کتابوں کی تلاش اور ان کا مطالعہ بھی پیش نظر رہا اور بہت سی کتابوں کی ورق گردانی کی اگرچہ اس سے کوئی متعدد بہ فائدہ حاصل نہیں ہوا کیوں کہ ان میں اکثر صرف ہندوستانی صنعتوں اور صنایعوں کے اجمالی حالات بطور واقعات لکھے گئے ہیں۔ تاہم یہ نتیجہ ضرور ہوا کہ اس کتاب کے ہر شعبے کے متعلق کچھ نہ کچھ مفید معلومات حاصل ہوئیں اور اپنی تحقیقات سے مقابلہ کرنے کا موقع ملا۔ اس خصوص میں بعض انگریز مصنفین کی کاوش اور کوشش قابل داد ہے اگرچہ ان کی کاوش زیادہ تر پیشہ کا شکاری اور پارچہ بانی تک محدود رہی ہے۔ مگر اس سلسلے میں جو چیز ان کے سامنے آئی اس کو بھی انھوں نے اچھوتا نہیں چھوڑا اور جو کچھ کیا اس میں تحقیق کا کوئی پہلو اور انہماک و تفہیم کا کوئی حصہ یقہ



فروگزاشت نہیں کیا۔ یہ بات بہت قابل عبرت ہو کہ ہماری اس حصہ زبان کی غیر زبان والوں نے (جو اگرچہ ایک خاص غرض کے تحت تھی) تحقیق کی اور اس کی ترقی کا راستہ ڈھونڈا اس تمام تحقیق اور تلاش میں جو کتابیں پڑھی گئیں ان میں سے سند جہ ذیل کتابیں قابل ذکر ہیں۔

- ۱۔ قانون تجارت شریفہ قلمی نسخہ
- ۲۔ گلزار کشمیر قلمی نسخہ
- ۳۔ مطلع العلوم و مجمع الفنون
- ۴۔ مکتوبہ مطبع نامی لکھنؤ ۱۲۳۵ھ
- ۵۔ آئین اکبری مرتبہ سر سید احمد خاں
- ۶۔ آثار الفوائد مطبوعہ نامی پریس کانپور ۱۲۳۵ھ
- ۷۔ فائن آرٹ ان انڈیا ایڈ سیلون
- ۸۔ جیک لٹ اوٹ انجینئرنگ ورک
- ۹۔ چیزنٹ لائف ان بہار انڈیا ٹریس
- ۱۰۔ دی میموریلز آف دی جوبور
- ۱۱۔ آرٹ میٹیکلچر ان انڈیا مصنف ڈی۔ این مگرجی
- ۱۲۔ میکٹاکل سینڈ فکچر اینڈ کوس ٹیو مرآت دی
- ۱۳۔ پیل آف انڈیا مطبوعہ گورنمنٹ پریس کلکتہ
- ۱۴۔ رسالہ مرتع الوان مطبوعہ مطبعہ فخر الدین لاہور
- ۱۵۔ رسالہ نیلاری مطبوعہ کاخانہ پیر اخبار لاہور
- ۱۶۔ کاشن مینیو فکچر آف ڈھاکہ
- ۱۷۔ بولش کنسٹرکشن آف انڈیا
- ۱۸۔ کچہری گلیکٹریہ مطبوعہ گورنمنٹ پریس الہ آباد
- ۱۹۔ پلیٹ ٹو گلاسری ورک
- ۲۰۔ مصنف سراج۔ ایم۔ الینٹ
- ۲۱۔ رورل اینڈ اگریکلچرل گلاسری صوبہ شمال
- ۲۲۔ مغربی دادو مطبوعہ گورنمنٹ پریس الہ آباد
- ۲۳۔ اور گورنمنٹ پریس کلکتہ
- ۲۴۔ التالیق نسوای مطبوعہ دہلی پرنٹنگ پریس
- ۲۵۔ کتاب زیورات قلمی نسخہ
- ۲۶۔ خوان نعمت قلمی نسخہ
- ۲۷۔ بھوجن پرکاش مطبوعہ کاخانہ پیر اخبار لاہور
- ۲۸۔ رنگارنگ مطبوعہ شمسی پریس ٹونک (راجپوتانا)

- ۲۵۔ ہفت عجائب عالم مطبوعہ کشمیری پریس لاہور
- ۲۶۔ نظم پودیں مطبوعہ مطبعہ نول کشور لکھنؤ
- ۲۷۔ ارٹنگ چین مطبوعہ نول کشور لکھنؤ
- ۲۸۔ پھلاری العزبہ خانہ بارغ مطبوعہ کاخانہ پیر اخبار لاہور
- ۲۹۔ رسالہ جراحی مطبوعہ مطبعہ انصاری دہلی
- ۳۰۔ گہراوی مطبوعہ مطبعہ نامی لکھنؤ
- ۳۱۔ جلی لقاچہ مطبوعہ دہلی پرنٹنگ پریس
- ۳۲۔ رسالہ معرکہ آرا ورنہ بانگ
- ۳۳۔ رسالہ آئین حرب و قوانین ضرب
- ۳۴۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۳۵۔ رسالہ آئین حرب و قوانین ضرب
- ۳۶۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۳۷۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۳۸۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۳۹۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۴۰۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۴۱۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۴۲۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۴۳۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۴۴۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۴۵۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۴۶۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۴۷۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۴۸۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۴۹۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۵۰۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۵۱۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۵۲۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۵۳۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۵۴۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۵۵۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۵۶۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۵۷۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۵۸۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۵۹۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۶۰۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۶۱۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۶۲۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۶۳۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۶۴۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۶۵۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۶۶۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۶۷۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۶۸۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۶۹۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۷۰۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۷۱۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۷۲۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۷۳۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۷۴۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۷۵۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۷۶۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۷۷۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۷۸۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۷۹۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۸۰۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۸۱۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۸۲۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۸۳۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۸۴۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۸۵۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۸۶۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۸۷۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۸۸۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۸۹۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۹۰۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۹۱۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۹۲۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۹۳۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۹۴۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۹۵۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۹۶۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۹۷۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۹۸۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۹۹۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ
- ۱۰۰۔ رسالہ مضامین شعلی قلمی نسخہ

غیر معروف اور پیچیدہ اصطلاحات کے مفہوم کو ذہن نشین کرنے کے لیے تصاویر کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ خاص خاص موقعوں پر تصاویر کا سلسلہ بھی کسی قدر پیچیدہ بنا رہا ہے اس وجہ سے نہیں کہ مصور یا آرٹسٹ میٹر نہیں بلکہ اس وجہ سے کہ جو مصنوعات یا ان کے اجزا عام طور سے غیر معروف ہیں وہ آرٹسٹ کے لیے بھی نئے ہیں جن کے سمجھنے میں



وہ اُبھتا اور جی چڑھتا ہے کیوں کہ اُس میں اُس کے لیے کوئی دل چسپی نہیں ہوتی اور وقت ضائع ہوتا معلوم ہوتا ہے۔ اس موشواری اور طولِ عمل کے اندیشے نے بہت سی تصاویر کم کرنے پر مجبور کر دیا۔ صرف نمونے کی تصاویر پر اکتفا کرنا پڑا۔

اب اس حصے کے متعلق چند کلمات عرض کر کے اس تحریر کو ختم کرتا ہوں۔ یورپین تمدن کے اثر سے قدیم طرزِ تعمیر کا نہ صرف نقشہ آدھا تیز آدھا بیٹھ ہو رہا ہے بلکہ کاریگروں کی زبان میں بھی تبدیلی پیدا ہوتی جا رہی ہے۔ بڑے بڑے شہروں میں انگریزی اصطلاحات اصلی حالت میں یا کچھ اول بدل کر کاریگروں کی زبان پر چڑھتی جا رہی ہیں اور وہ ہندوستانی الفاظ بھولتے جاتے ہیں۔ اس لیے قدیم ہندوستانی اصطلاحات جمع کرنے کے لیے قدیم طرزِ تعمیر کے خالص نمونوں کو جو یا تو اب آثارِ قدیمہ میں نظر آتے ہیں یا مساجدِ منادر اور مقبروں میں پائے جاتے ہیں، پیش نظر رکھ کر پڑانے کاریگروں و صناعتوں سے اُن کی تحقیق میں مدد لی۔

سماری اور سنگ تراشی کے کاموں کے لیے دہلی، آگرہ اور جالپور وغیرہ کے چند پڑائے نامور مستریوں سے جو اپنے کو استادِ نعمت اللہ رحمت اللہ اور ہیرا شاہ جہاں آباد (دہلی) کی تعمیر کے وقت کے مشہور مستری کی اولاد بتاتے تھے، تحقیق حال کی گئی۔ اس کام میں دہلی کے ایک مشہور اور خاندانی کاریگر مسی رمضان خاں ولد رسول بخش نے بڑی اعانت کی اور نہایت کشادہ دلی اور توجہ سے ہر قسم کی تعمیری تحقیقات میں نہ صرف مدد دی بلکہ پیچیدہ اصطلاحات کا مفہوم ذہن نشین

کرائے میں جس استعداد اور شوق سے ساتھ دیا وہ یقیناً شکرگزاری کا مستحق ہے۔

انگریزوں کے آباد کردہ شہروں کے سوا باقی ہندوستان کے تمام بڑے شہروں میں تعمیری اصطلاحات بجز ادنیٰ مزدوروں کی اصطلاحات کے قریب قریب ملتی جلتی اور یکساں ہیں جس کی بظاہر وجہ مسلمانوں کے عہد میں ان کے تمدن کا پھیلاؤ اور عام مقبولیت معلوم ہوتی ہے۔ دارالسلطنت سے صوبہ دار جہاں جہاں ہوں گے کاریگر اور صناعت بھی ہمراہ ہو گئے ہوں گے جن کی صنعت کاریوں کی اصطلاحات وہاں زبانِ زدِ عام ہو کر مقامی زبان میں شریک ہو گئیں۔

آخر میں میں یہ عرض کیے بغیر نہیں رہ سکتا کہ یہ سب کچھ مخدومی ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب دام برکاتہ معتمد انجمن ترقی اردو (ہند) کے علمی کارناموں کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے جس میں میری حیثیت ایک آلہ کار کے سوا کچھ نہیں۔ اللہ تعالیٰ ممدوح کے علمی کارناموں کو مقبولیت عام اور حسنِ دوام عطا فرمادے جن کے پر تو علم سے سینکڑوں تاریک ذرے جگمگا اٹھے ہیں۔ فقط

خاکسار

ظفر الرحمن عباسی دہلوی عفی عنہ

ملازمِ محکمہ تعلیمات سرکار نظام حیدر آباد (دکن)

فروری ۱۹۳۹ء



## پہلی فصل تیاری مکانات

## اپیشہ خیمہ و چھتری سازی

ایک چوبہ چھولداری (مونٹ) سراچہ -  
دیکھو چھولداری -

بے چوبہ (مذکر) دیکھو شامیانہ -

پال (مونٹ) چاروں طرف تقات

سے بند ایک یا دو دروازے

والا چھوٹا شامیانہ - دیکھو شامیانہ -

تنبو (مذکر) دیکھو خیمہ -

تیرا (مذکر) دیکھو بلینڈا -

ٹوپنی (مونٹ) دیکھو گلو -

جھکوڑا (مذکر) دیکھو کھوٹی -

چوب (مونٹ) (سراچہ کا بانس)

چھولداری یا راؤٹی (خیمے) کو اوپر

اُبھارے رکھنے والا کہیا جو چوٹے

خیمے میں ایک اور بڑے میں دو

ہوتے ہیں - دیکھو تصویر نشان م

برصفہ م

چھولداری (مونٹ) قلندری - سراچہ

ادنی ملازم اور چوکیدار وغیرہ کے

عارضی قیام کا ایک چوبہ اور دو

چوبہ ڈیرا - دیکھو تصویر نشان م

برصفہ م

ہوئی میال (بٹی) دیکھو تصویر نشان

خرگاہ (مذکر) دو چوبہ چھولداری کی

قسم کا - مگر اس سے کسی قدر بہتر

وضع کا ایک درہ اور دو درہ ڈیرا -

دیکھو تصویر نشان مگر صفہ م

خلاصی (مذکر) خیمہ کھڑا کرنے والا

پیشہ ور مزدور -

خلیطہ (مذکر) شلینہ - خیمہ و لوازمات

خیر رکھنے کا خیملا - صبح خریطہ

خیمہ (مذکر) راؤٹی - تنبو - ڈیرا -

کپڑے کی موٹی اور مضبوط چادر

یا چمڑے کا عارضی قیام کے لیے

بنایا ہوا مکان جس میں ایک یا

دو قسم ہوتے ہیں - جو اصطلاحاً

چوب کہلاتے ہیں -

۱- جو راؤٹی یا خیمہ ایک چوب

پر تانا جاتا ہے اس کو ایک چوبہ

اور جو دو چوب پر کھڑا کیا جاتا

ہے دو چوبہ کہلاتا ہے -

(تانا کھڑا کرنا لگانا)

دیکھو تصویر نشان م برصفہ م

خیمگی (مذکر) خیموں کی حفاظت، دستی

اور مرست کرنے والا شخص -

۲- وہ بڑا ٹوٹا جس سے خیمہ سیا

جاتا ہے -

خیمہ گاہ (مذکر) خیمے لگانے کا میدان

مقام یا جگہ -

در باری شامیانہ (مذکر) معمول سے

زیادہ بڑا شامیانہ - دیکھو شامیانہ -

دو آشیانہ (مذکر) دو منزلہ خیمہ -

دیکھو تصویر نشان م برصفہ م

دو چوبہ خیمہ (مذکر) دیکھو خیمہ

فقرہ م

ڈیرا (مذکر) دیکھو خیمہ - پنجابی میں ڈیرا

مکان کو کہتے ہیں لیکن اصطلاح

عام میں یہ لفظ خیمے کے لیے استعمال

کیا جاتا ہے -

راؤٹی (مونٹ) برآمدے دار ایک

چوبہ دو چوبہ تنبو - دیکھو خیمہ

تصویر نشان م برصفہ م

(تانبہ ہندی لفظ رادت بمعنی

بہادر یا سپاہی سے راؤٹی یعنی

سپاہی کی قیام گاہ بن گیا ہے)

سراپردہ (مذکر) شاہی خیمے کے

دروازے کے سامنے کا بڑا پردہ



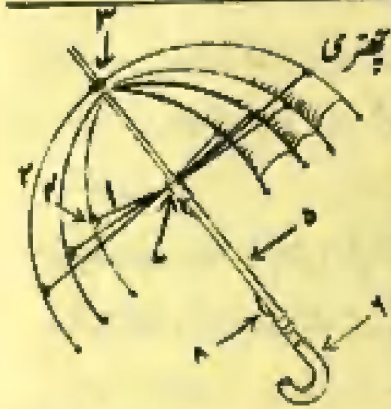




مبارز شاہی خیمہ ۔  
 سراچہ (مذکر) کھانچہ ۔ ایک چوبہ  
 معمولی چھوٹا خیمہ دیکھو چھولداری  
 شامیانہ (مذکر) بے چوبہ ۔ چاروں  
 طرف سے کھلا ہوا بارہ دری کی  
 وضع پر کپڑے کا بنا ہوا سائبان  
 جو عموماً مربع شکل کا اور چاروں  
 طرف ستونوں پر تکیا ہوتا ہے ۔  
 ۱۔ معمول سے زیادہ بڑا اور  
 برآمدے دار شاہی شامیانہ ۔ منڈل  
 یا کلال بار کھلاتا ہے ۔  
 (تانا کھڑا کرنا ۔ لگانا)  
 دیکھو تصویر شامیانہ برصغیر ۳  
 شبنمی (مونث) نم گیرہ ۔ اس شبنم  
 سے بچاؤ کا کپڑے کا چھوٹا سا  
 سائبان ۔ شامیانہ کی وضع کا  
 دیکھو تصویر نشان ۳ برصغیر ۳  
 شلیتہ (مذکر) دیکھو خلیطہ ۔  
 طناب (مونث) خیمہ یا شامیانہ وغیرہ  
 تاننے کی رتی دیکھو تصویر برصغیر ۳  
 عجائبی (مونث) راڈی کی قسم کا ڈاؤ  
 درجے کا شاہی خیمہ جس میں پانچ  
 چہار گوشہ اور چار مخروطی شکل  
 کی راڈیاں ہوتی ہیں ۔  
 دیکھو راڈی ۔  
 قلندری (مونث) دیکھو چھولداری ۔  
 قنات (مونث) کپڑے کا تیار کیا  
 ہوا پردہ جو خیمے یا راڈی کے  
 اطراف بطور دیوار کھڑا کیا جاتے ۔  
 (لگانا ۔ کھڑی کرنا ۔ تانا)  
 کلال بار (مذکر) منڈل ۔ معمول سے  
 کلال بار بڑا دیواری شامیانہ ۔  
 دیکھو شامیانہ ۳  
 اکربلا (مذکر) دیکھو بلتیدا ۔  
 کھوٹی (مونث) گڑی ۔ گھونگی ۔ جھوڑا  
 کبل ۔ موم جامہ ۔ بوریا یا اسی قسم  
 کی کسی چیز کا سوسہ نما یعنی ٹکونی  
 شکل کا بنا ہوا آسرا جو چرواہے  
 اور دیگر زراعت پیشہ مزدور  
 بارش اور دھوپ کے بچاؤ  
 کے لیے سر پر اوڑھ لیتے  
 ہیں ۵

اور جس کی مغلی نے شرم دیا کھوٹی  
 ہو اس کے سر پر سر کی یا بورے کی کھوٹی  
 (ظہیر)  
 گڑی (مونث) دیکھو کھوٹی ۔  
 گلوا (مذکر) ڈپٹی ۔ چوب کے سرے  
 میں ڈالا جانے والا نیچے کا وسطی  
 سوراخ جس کے گرد مضبوطی کے  
 لیے چمڑے کی گوٹ سیلی ہوتی ہے  
 گھونگی (مونث) دیکھو گڑی ۔  
 منڈل (مذکر) دیکھو شامیانہ ۳  
 موگری (مونث) دیکھو میخو ۔  
 میخ (مونث) خیمے کی ٹانگیں باندھنے  
 کی چوبی کھوٹیاں ۔  
 میخو (مذکر) خیمے کی میخیں ٹھوکنے کا  
 چوبی ہتھوڑا ۔  
 نم گیرہ (مذکر) دیکھو شبنمی  
**۲۔ پیشہ چھتری سازی**  
 آفتابی (مونث) تفرج گاہیں اور  
 چنوں میں بچتہ بنی ہوئی بہت  
 بڑی چھتری ۔  
 ۲۔ شاہی سواری کے ساتھ کا  
 سائبان دیکھو سائبان ۔  
 بچہ (مذکر) دیکھو چھتری فقرہ ۳  
 تان (مونث) دیکھو چھتری فقرہ ۳  
 ٹکٹ (مذکر) دیکھو چھتری فقرہ ۳  
 ٹنگلی (مونث) دیکھو چھتری فقرہ ۳  
 چتر (مذکر) بڑی چھتری ۔ یہ لفظ  
 چھتری مخصوص ہو شاہی تخت کے  
 اوپر سایہ رکھنے والی چھتری کے  
 لیے ۔  
 چتر توق (مذکر) دیکھو سائبان ۔  
 چھاتا (مذکر) بڑی چھتری ۔  
 چھتری (مونث) راستہ چلنے میں  
 دھوپ اور بارش سے بچاؤ کے  
 لیے کپڑے کا قبة نما بنا ہوا آسرا  
 جو آہنی تانوں پر تیار کیا جاتا ہے  
 ۱۔ بچہ ۔ چھتری کی چھوٹی تان جو  
 بڑی تان کی آڑھ ہوتی ہے ڈالنا  
 لگانا)  
 ۲۔ تان ۔ چھتری کی آہنی کمان  
 یا کمانیں جس پر کپڑا منڈھا جاتا





(۱) چھتر (۲) تان (۳) مکٹ (۴) مکلی

(۵) ڈنڈی (۶) موٹہ (۷) مشابہ مکٹ

(۸) ڈنڈی - چھتری کی چتر جو نیچے

کی چوب کے مانند وسط میں ہوتی

ہو اور جس پر چھتری کا ٹھٹھا

تایم رہتا ہو (ڈٹان)

۱- مکٹ - چھتری کو کھلا رکھنے

والی کمائی بینی وہ ٹیکا جس پر

مکلی ہوئی چھتری کا ٹھٹھا رکھا رہتا

ہو - (چٹنا)

۲- ٹھٹھا - چھتری کی تانوں کے

سرے بھنا کر بندش کرنے کی

شام (آہنی حلقہ) (باندھنا)

۸- موٹہ - چھتری کی چتر (ڈنڈی)

کی دستی -

۱- مکلی

۲- تان

۳- مکٹ

۴- مکلی

۵- ڈنڈی

۶- موٹہ

۷- مشابہ مکٹ

۸- ڈنڈی

۹- چھتری

۱۰- چھتری

۱۱- چھتری

۱۲- چھتری

۱۳- چھتری

۱۴- چھتری

۱۵- چھتری

۱۶- چھتری

۱۷- چھتری

۱۸- چھتری

۱۹- چھتری

۲۰- چھتری

۲۱- چھتری

۲۲- چھتری

۲۳- چھتری

۲۴- چھتری

۲۵- چھتری

۲۶- چھتری

۲۷- چھتری

۲۸- چھتری

۲۹- چھتری

۳۰- چھتری

۳۱- چھتری

۳۲- چھتری

۳۳- چھتری

۳۴- چھتری

۳۵- چھتری

۳۶- چھتری

۳۷- چھتری

۳۸- چھتری

۳۹- چھتری

۴۰- چھتری

۴۱- چھتری

۴۲- چھتری

۴۳- چھتری

۴۴- چھتری

۴۵- چھتری

۴۶- چھتری

۴۷- چھتری

۴۸- چھتری

۴۹- چھتری

۵۰- چھتری

۵۱- چھتری

۵۲- چھتری

۵۳- چھتری

۵۴- چھتری

۵۵- چھتری

۵۶- چھتری

۵۷- چھتری

۵۸- چھتری

۵۹- چھتری

۶۰- چھتری

۶۱- چھتری

۶۲- چھتری

۶۳- چھتری

۶۴- چھتری

۶۵- چھتری

۶۶- چھتری

۶۷- چھتری

۶۸- چھتری

۶۹- چھتری

۷۰- چھتری

۷۱- چھتری

۷۲- چھتری

۷۳- چھتری

۷۴- چھتری

۷۵- چھتری

۷۶- چھتری

۷۷- چھتری

۷۸- چھتری

۷۹- چھتری

۸۰- چھتری

۸۱- چھتری

۸۲- چھتری

۸۳- چھتری

۸۴- چھتری

۸۵- چھتری

۸۶- چھتری

۸۷- چھتری

۸۸- چھتری

۸۹- چھتری

۹۰- چھتری

۹۱- چھتری

۹۲- چھتری

۹۳- چھتری

۹۴- چھتری

۹۵- چھتری

۹۶- چھتری

۹۷- چھتری

۹۸- چھتری

۹۹- چھتری

۱۰۰- چھتری

۱۰۱- چھتری

۱۰۲- چھتری

۱۰۳- چھتری

۱۰۴- چھتری

۱۰۵- چھتری

۱۰۶- چھتری

۱۰۷- چھتری

۱۰۸- چھتری

۱۰۹- چھتری

۱۱۰- چھتری

۱۱۱- چھتری

۱۱۲- چھتری

۱۱۳- چھتری

۱۱۴- چھتری

۱۱۵- چھتری

۱۱۶- چھتری

۱۱۷- چھتری

۱۱۸- چھتری

۱۱۹- چھتری

۱۲۰- چھتری

۱۲۱- چھتری

۱۲۲- چھتری

۱۲۳- چھتری

۱۲۴- چھتری

۱۲۵- چھتری

۱۲۶- چھتری

۱۲۷- چھتری

۱۲۸- چھتری

۱۲۹- چھتری

۱۳۰- چھتری

۱۳۱- چھتری

۱۳۲- چھتری

۱۳۳- چھتری

۱۳۴- چھتری

۱۳۵- چھتری

۱۳۶- چھتری

۱۳۷- چھتری

۱۳۸- چھتری

۱۳۹- چھتری

۱۴۰- چھتری

۱۴۱- چھتری

۱۴۲- چھتری

۱۴۳- چھتری

۱۴۴- چھتری

۱۴۵- چھتری

۱۴۶- چھتری

۱۴۷- چھتری

۱۴۸- چھتری

۱۴۹- چھتری

۱۵۰- چھتری

۱۵۱- چھتری

۱۵۲- چھتری

۱۵۳- چھتری

۱۵۴- چھتری

۱۵۵- چھتری

۱۵۶- چھتری

۱۵۷- چھتری

۱۵۸- چھتری

۱۵۹- چھتری

۱۶۰- چھتری

۱۶۱- چھتری

۱۶۲- چھتری

۱۶۳- چھتری

۱۶۴- چھتری

۱۶۵- چھتری

۱۶۶- چھتری

۱۶۷- چھتری

۱۶۸- چھتری

۱۶۹- چھتری

۱۷۰- چھتری

۱۷۱- چھتری

۱۷۲- چھتری

۱۷۳- چھتری

۱۷۴- چھتری

۱۷۵- چھتری

۱۷۶- چھتری

۱۷۷- چھتری

۱۷۸- چھتری

۱۷۹- چھتری

۱۸۰- چھتری

۱۸۱- چھتری

۱۸۲- چھتری

۱۸۳- چھتری

۱۸۴- چھتری

۱۸۵- چھتری

۱۸۶- چھتری

۱۸۷- چھتری

۱۸۸- چھتری

۱۸۹- چھتری

۱۹۰- چھتری

۱۹۱- چھتری

۱۹۲- چھتری

۱۹۳- چھتری

۱۹۴- چھتری

۱۹۵- چھتری

۱۹۶- چھتری

۱۹۷- چھتری

۱۹۸- چھتری

۱۹۹- چھتری

۲۰۰- چھتری

۲۰۱- چھتری

۲۰۲- چھتری

۲۰۳- چھتری

۲۰۴- چھتری

۲۰۵- چھتری

۲۰۶- چھتری

۲۰۷- چھتری

۲۰۸- چھتری

۲۰۹- چھتری

۲۱۰- چھتری

۲۱۱- چھتری

۲۱۲- چھتری

۲۱۳- چھتری

۲۱۴- چھتری

۲۱۵- چھتری

۲۱۶- چھتری

۲۱۷- چھتری

۲۱۸- چھتری

۲۱۹- چھتری

۲۲۰- چھتری

۲۲۱- چھتری

۲۲۲- چھتری

۲۲۳- چھتری

۲۲۴- چھتری

۲۲۵- چھتری

۲۲۶- چھتری

۲۲۷- چھتری

۲۲۸- چھتری

۲۲۹- چھتری

۲۳۰- چھتری

۲۳۱- چھتری

۲۳۲- چھتری

۲۳۳- چھتری

۲۳۴- چھتری

۲۳۵- چھتری

۲۳۶- چھتری



سزا جس پر اوپر یعنی چڑھاؤ کے  
دُش کا پانی بہ کر آتا ہو۔ اور  
ساتھ ٹپکتا ہو۔ روکیو چھرا  
فل۔ جاڑے میں ادنیٰ شے  
گنتی ہو۔  
فل۔ ادنیٰ کا پانی گری چڑھے۔  
اقم ٹڈا (مذکر) رستی کا چنڈا یا پھیر  
اڈنا [جو چھبر کے سرے کو دیوار  
سے باندھنے کے لیے کھڑی کے  
ساتھ بطور بند لگایا جاتا ہو۔  
(روزمرہ میں لفظ اڈنے پونے  
بولا جاتا ہو)  
اوتنا (مذکر) دیکھو اوتنا۔  
اونٹوا (مذکر) چھٹے اور معمولی  
کپڑوں کی چھائی ہوئی معمولی  
کپڑا۔  
ایک پلینا چھبر (مذکر) دیکھو چھبر  
بانٹس (مذکر) گتے کے درخت سے  
لینا جلتا ایک قسم کا جنگلی درخت  
چھبر اور کپڑا وغیرہ کی تیاری  
میں کام آنے والے بانٹس کی

فصلوں کے اصطلاحی نام جو چھبر بند  
وغیرہ میں معدود ہیں درج  
ذیل ہیں۔  
۱۔ بسینڈا۔ پتلی قسم کا بانٹس جو  
جو معمولی چھبروں کے کام آئے۔  
۲۔ بھانوا۔ لمبا بھک دار اور  
مضبوط بھلے بنانے کا بانٹس۔  
۳۔ چاؤ۔ لمبا، پتلا چھبر بنانے  
کا بانٹس۔  
۴۔ دٹوا۔ لمبا، موٹا مگر پتلے دل  
اور پتلی جھال کا بانٹس یعنی وہ  
بانٹس جس کا دل بہت پتلا ہو  
ایسا بانٹس کمزور اور ناقص سمجھا  
جاتا ہو۔  
۵۔ دھن یا دھنٹوا۔ چھوٹے تھ  
کا مضبوط موٹا اور ٹھوس قسم کا  
بانٹس جو عموماً لٹھ بنانے کے  
کام آوے۔  
۶۔ سرائچہ۔ لمبا، موٹا اور مضبوط  
ریشے دار بانٹس جو عموماً خیموں  
میں لگایا جاتا ہو۔

۷۔ سرمو جھلی۔ لمبی پوری اور  
موٹے دل کا چھبر میں لگانے کا  
بانٹس اس کو بعض مقامات پر  
کنڈیلا بھی کہتے ہیں  
۸۔ کشیا۔ ٹھوس بانٹس جو چھبر کے  
ٹھاٹ میں لگایا جاتا ہو اس کو  
بھرتو بھی کہتے ہیں۔  
۹۔ کٹوانی۔ چھوٹی پور کا زیادہ  
گٹھ دار بانٹس۔  
بانٹس (مونٹ) نس داڑی۔ کوٹہ نس  
بانٹس کا بن جنگل وغیرہ  
بانٹکا (مذکر) چھبر بندوں کا بانٹس  
پھاڑنے کا درانٹی کی قسم اور شبر  
کے ناخون کی شکل کا موٹا اور  
بھاری چاقو۔  
بھونٹنگی (مونٹ) بانٹس کی کھپیاں  
یا لکڑی کی پتل پٹیاں جو چھبر یا  
کپڑوں کے ٹھاٹ پر آڑی جای  
جائیں چھبر میں گھاس کے پھلے  
یعنی جنہیں باندھنے کو اور کپڑوں  
میں کپڑے جانے کو لگائی جاتی  
ہیں۔  
بھونٹنگ (مذکر) معمول سے زائد  
موٹا اور مضبوط قسم کا بانٹس جو  
چھبر کے بلینڈے ڈولی یا پالکی  
کے ڈنڈے بنانے اور باڑ  
باندھنے میں کام آئے۔  
برنگکا (مذکر) کمر بٹا۔ سیال۔ دو پلینا  
چھبر یا کپڑوں کے اوپر کی پٹی  
یا شہتیری جس پر دونوں پٹوں  
کے سرے قائم کئے جاتے ہیں  
جو اصطلاحاً گری کہلاتی ہو۔  
۲۔ وہ شہتیری جو چھٹ کے عرض  
میں لگا کر اس پر کڑیاں طول میں  
ڈالی جاتیں۔ دیکھو نمبر چھبر ونگ  
بسینڈا (مذکر) دیکھو بانٹس  
نس داڑ (مونٹ) دیکھو بانٹس۔  
بلینڈا (مذکر) چھبر کے پیش بینی  
آگے کے سرے کو اٹھائے رکھنے  
والی پورے طول میں مچی ہوئی  
پٹی۔  
(ڈانا۔ دینا۔ رکھنا)



بٹنگلا (مذکر) چڑھلایا چو پٹا چیتہ کی چیت کی کوٹھی۔

(یہ لفظ بنگالی زبان کا ہے مالک متحدہ آگرہ اور اودھ میں مذکور الصدر وضع کی عمارت کے لیے بولا جاتا ہے اور پختہ چیت کی عمارت کو کوٹھی کہتے ہیں۔ لیکن دکن میں لفظ کوٹھی نہیں بولا جاتا اس کے بجائے لفظ بٹنگلا زبان و عام ہے البتہ شہر حیدر آباد دکن میں صاحب ریزیڈنٹ بہادر کی قیام گاہ کو کوٹھی کے نام سے موسوم کی جاتی ہے یا محسن الملک کی کوٹھی مشہور ہے۔

(چھانا - چوانا)

سے تنکے چٹے تنکے بہار میں ہم بٹنگلا شاید وہ چھائیں گے خرا

شیاکھی (مونث) تنواری چڑیا - چیتہ کے سانچے کی اڑواڑ - معمولی قسم کا ختم یا ٹیکا جس پر بٹنگلا رکھا جاتا ہے۔ (دیکھو تصویر پیپر)

(لگانا - دینا - کھڑی کرنا)

۱۔ بیساکھی کے سرے پر جینڈے کے ٹکڑے کے لیے چڑیا کی شکل کی جڑی ہوئی جوٹی لکڑی۔ اصطلاحاً چڑیا کہلاتی ہے۔ اسی کی وجہ پوری بیساکھی کو بھی چڑیا کہہ دیتے ہیں۔

بٹنگلا (مونث) سرکنڈا - ایک قسم کی لمبی اور پتلی پتی والی گھاس کے پھول کا ٹھٹھل جو دس بارہ فٹ لمبا اور ہاتھ کی انگلی کی برابر موٹا ہوتا ہے۔ عموماً چیتہ اور بعض دیگر چیزیں بنانے کے کام میں آتا ہے یہ گھاس شمالی ہند کی بالو والی زمینوں میں پیدا ہوتی ہے۔

۲۔ کانٹس - بٹنگلا کی لمبی اور باریک پتیاں جو بلور ٹھنڈ پیدا ہوتی ہیں اور چیتہ چھانے کے کام آتی ہیں۔

۳۔ آیا کنگٹ پھولا کانٹس برہمن ماہیں بھر بھر گڑاٹس ۴۔ آیا کنگٹ پھولا کانٹس

باسن نامیں ڈنڈ بانس

ب۔ سرکی - بٹنگلا کا گڑ سوا گڑ کا بھالوا (مذکر) دیکھو بانس ع۔ لہا سرے کا حصہ جو بغیر گانٹھ کا ہوتا ہے اور جس کے سرے پر پھول کا ٹھڑہ ہوتا ہے۔ اس سے چیتہ کی تہ اور دیگر چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ بنجارے اس سے پھولنگا کی وضع کا ساٹھان بناتے ہیں۔ ج۔ کئی بٹنگلا کا بندھا ہوا ٹھٹھا جو چیتہ کے ٹھاٹ کی تیاری کے لیے بانس یا پتی کے بجاتے بنا لیا جلتے، بٹنگلا کہلاتا ہے۔

د۔ بٹنگلا ڈنڈی - جوٹی قسم کی اور بغیر چھٹکا اتری ہوئی بٹنگلا۔

بٹنگلا (مذکر) دیکھو بٹنگلا فقرہ (ج) بٹنگلا ڈنڈی (مونث) دیکھو بٹنگلا فقرہ (د)

بھابھر (مونث) کانٹس کی قسم کی اونٹے درجہ کی گھاس کمزور اور سبزی مائل رنگ کی پنجاب کے مرطوب علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اس سے

ایک قسم کی رسی بناتے ہیں۔ بھالوا (مذکر) دیکھو بانس ع۔ لہا سرے کا حصہ جو بغیر گانٹھ کا ہوتا ہے اور جس کے سرے پر پھول کا ٹھڑہ ہوتا ہے۔ اس سے چیتہ کی تہ اور دیگر چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ بنجارے اس سے پھولنگا کی وضع کا ساٹھان بناتے ہیں۔ ج۔ کئی بٹنگلا کا بندھا ہوا ٹھٹھا جو چیتہ کے ٹھاٹ کی تیاری کے لیے بانس یا پتی کے بجاتے بنا لیا جلتے، بٹنگلا کہلاتا ہے۔ د۔ بٹنگلا ڈنڈی - جوٹی قسم کی اور بغیر چھٹکا اتری ہوئی بٹنگلا۔ بٹنگلا (مذکر) دیکھو بٹنگلا فقرہ (ج) بٹنگلا ڈنڈی (مونث) دیکھو بٹنگلا فقرہ (د) بھابھر (مونث) کانٹس کی قسم کی اونٹے درجہ کی گھاس کمزور اور سبزی مائل رنگ کی پنجاب کے مرطوب علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اس سے







گھاس کی خوشبودار جڑ جس کی ڈرھیا (سونٹ) دیکھو پڑھتی۔  
 ٹٹیاں بنائی جاتی ہیں اور گرم ڈھابا (مذکر) دیکھو ادنیٰ۔  
 مالک میں کمرہ ٹنڈا رکھنے کو سراپا (مذکر) دیکھو بانس مہ۔  
 دن کے وقت مکان کے دروازے سرپٹ (سونٹ) سرکنڈے کا فزہ  
 پر لگائی اور پانی سے تر رکھی جاتی اور وہ پتے جو کڑے کے نیچے  
 ہوتے ہیں جہاں سے کڑے پھوٹتے ہیں۔  
 خن خانہ (مذکر) موسم گرما میں نو بعض کاری گریز کی کو بھی سرپٹ کہتے ہیں  
 گرم ہوا سے بچنے کو امرا کے لیے سرکنڈا (مذکر) دیکھو پنڈ۔  
 خن سے تیار کیا ہوا بنگلے نما سرکی (سونٹ) دیکھو پنڈ فقرہ دبہ  
 مجرہ۔ سرکی ساز (مذکر) سرکی کا سامان بنانے  
 دو چھتا چھتر (مذکر) دھری چوای والا پیشہ ور مزدور (دہلی میں ان  
 یعنی گھاس کی سونٹ تہ جا کر بنایا کاری گردن کے نام سے ایک  
 ہوا چھتر اس کو بعض مقامات پر مقام بازار سرکی والا نام مشہور ہے  
 راڈنی بھی کہتے ہیں۔ سرمنو بھی (سونٹ) دیکھو بانس مہ  
 دلو۔ (مذکر) دیکھو بانس مہ غرق (سونٹ) دیکھو تیج یا تیکہ۔  
 دھرن (سونٹ) آٹنکلا۔ دوپٹا چھتر قینچی (سونٹ) دیکھو تھر  
 یا کھیرل کی درمیانی سڈ یعنی گری کانٹس (سونٹ) دیکھو پنڈ فقرہ ان  
 کی تلی میں پر دونوں طرف کے گڈیا (سونٹ) چھوٹی سی جھونپڑی۔  
 پتوں کے جڑھاؤ یکے سے ہیں۔ کٹواشی (سونٹ) دیکھو بانس مہ  
 دھن بانس (مذکر) دیکھو بانس مہ گڈیا (مذکر) دیکھو بانس مہ  
 دھن بانس (مذکر) دیکھو بانس مہ کٹھ پکلی (سونٹ) کڑی کی بنی ہوئی

گوٹھیں (کیلیں) جن سے چھیر یا  
 کھیرل کے ٹھاٹ کی جڑاخی  
 کی جاتی ہے یہ قدیم طریقہ ہے  
 جبکہ لوہے کی کیلیں انڈیا  
 نہیں تھیں لیکن قصبات اور  
 گاؤں میں اب بھی یہ طریقہ رائج  
 ہے۔ لوہے کی کیل کے مقابلے میں  
 یہ زیادہ بہتر سمجھی جاتی ہے۔  
 کمر بلا (مذکر) سیال۔ دیکھو بڑنگا۔  
 کٹا (مذکر) چڑیا۔ دیکھو بیاکھی۔  
 بیاکھ کے بیٹے میں کاشتکار مزدور  
 اپنی ضرورت کے لیے کھیتوں پر  
 عارضی چھتر جو لکڑیاں کھڑی کر کے  
 چھایتے ہیں اصطلاحاً بیاکھی کہلاتے  
 ہیں۔ جو شہروں میں عمارت چھتر کی  
 ٹکس کے لیے بولا جاتے لگا ہے۔  
 کندھیا (مذکر) دیکھو بانس مہ  
 کوٹلو (مذکر) دیکھو بیشہ اینٹ سازی  
 کھیرل (سونٹ) چھتر کی قسم کا سامان  
 جس پر بجائے گھاس کے مٹی کے  
 پختہ کھیرے چھاتے جاتے ہیں جو  
 فلت و ضلع کے بنائے جاتے ہیں  
 اب ان میں بہت اعلیٰ قسم کے  
 بنائے جاتے گئے ہیں جن میں بنگلو  
 کے خاص طور پر مشہور ہیں کھیرل  
 کی نسبت سے اس کا نام کھیرل  
 ہو گیا۔  
 دھیرے یا ٹائل کے لیے دیکھو بیشہ  
 اینٹ سازی  
 کھیرل (سونٹ) کھیر (کھیتی) پوت  
 پوٹا۔ بانس کی سونٹ کا چھتائی  
 حصہ جو چھتر کے ٹھاٹ کی بندش  
 کے لیے بانس کو پھاڑ کر بنا دیا  
 گیا ہو۔  
 کھیرل (مذکر) کھیرل (مذکر) کھیرل چھانے والا  
 مزدور۔  
 کھور یا (مذکر) دیکھو کوٹلو پنڈ  
 گھور یا (مذکر) اینٹ سازی۔  
 کھوٹی (سونٹ) گریس۔ دیکھو بیشہ  
 خیمہ و چھتری سازی۔  
 گھیل (سونٹ) ایک قسم کی لمبی پتی  
 کی گھاس جو دریائے چیل کے



کنارے چوتی ہو اور چہرہ چھلے کے کام آتی ہو۔

گیٹرا (مذکر) چہرہ یا کھیرل کے ٹکٹ کے عرض میں لگائی جانے والی پتلی قسم کی تکی یا بانس۔

گینڈری (مذکر) دیکھو گیٹرا۔

لچدار بانس (مذکر) وہ بانس جس میں لچک زیادہ ہو۔

مگر کوٹ (مذکر) سنگلا - مگری کے اوپر کی چھاد

مگری یا سنگری (مذکر) دوپلیا چہرہ یا

کھیرل کے پتوں کا جوڑ جو مانگ کی شکل دونوں پتوں کے ملنے کی

جگہ پیدا ہوتا ہو۔ لفظ مانگ سے مگری اصطلاح بن گئی ہو۔

منگرا (مذکر) دیکھو مگر کوٹ۔

ناتھ (مذکر) چہرہ یا کھیرل کے

ٹکٹ کی عرضی چھڑوں کے سر بند جو رستی کے چھڑے یا چوبلی بنوں کے ہوتے ہیں۔

## ۳۔ پیشہ آراکشی

آر (مذکر) (مذکر) آرسے یا آری کا دانٹا۔

۱۔ پیر - کسی قدیم ایک رُخ کو ٹڑی ہوئی آر جو کڑی کی کاٹ میں سہولت پیدا ہونے کو کڑی بالی ہو۔

آرا (مذکر) درختوں کے بڑے بڑے تنے اور موٹی کڑی چیرنے کا نیم کے پتے کے ہم شکل تقریباً پانچ چھوٹ لہا آر دار فولاد کا ہتھیار۔

دجلانہ - مارنا - پھینا - کھینچنا،

۲۔ پٹا - بغیر آر یا دانٹے کے سپاٹ شکل کا آرا۔

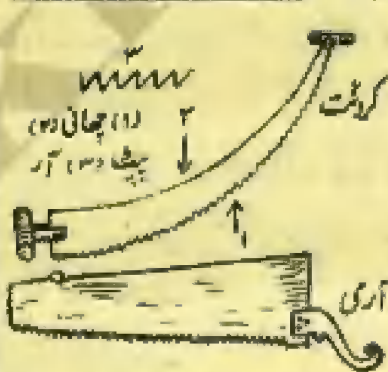
ب۔ چھاتی - آرسے کا بیرونی

آر دار رُخ۔

رج (مذکر) پٹ - آرسے کا اندرونی آراکشی (مذکر) درختوں کے بڑے

بڑے تنوں کو چیر کر چھڑے کا آرا

۱۔ کڑوت - ششیر لما نیم کے پتے



کی شکل کا آرا۔

۲۔ بھرنائی - سیدھا آرا۔

۳۔ منتشر - درخت کے تنے سے

ڈالیاں اور چھوٹے ڈالے جدا

کرنے کا چھٹا آرا۔ اصل لفظ

نوحھاؤ (منہ چھانٹے والا) بگڑ کر

منتشر ہو گیا ہو۔

۴۔ آری - سیدھی شکل کے

آرسے کی پٹ چھوٹی قسم۔

دیکھو پیشہ نجاری

آری (مذکر) دیکھو آرا

آہکی (مذکر) موٹی بھاری اور

بسی کڑی چیرنے کا مثلث بنا ہوا اڈا یعنی ایک قسم کا

انگاد۔



اڈا (مذکر) دیکھو آہکی۔

پٹا (مذکر) پھر کوٹا - ڈیڑھ دوپانچ

بڈا - موٹی تین چار پانچ چوڑی اور

سات آٹھ فٹ لمبی ٹاپ کی

چری ہوئی پٹی۔

ربانا - کاٹنا - پھینا



بڈا (مذکر) دیکھو بتا۔  
 بڑا (مذکر) کڑی کا وہ چرا جو  
 آرسے یا آری سے چیرنے میں  
 نکلے (نکلتا، چھڑتا، گرنا، اڑنا)  
 برگا (مذکر) لشکر کے درگاہ یعنی چوک  
 لمبی اور موٹی تعمیر کا کام کی کڑی  
 چوٹی کڑی، کڑی کا اڈھا (دیکھو  
 کڑی)  
 بکون (مونث) کڑی کی چکری سفیدی  
 جو کچے بن کی علامت ہو اور جس  
 کو دیک یا کیرا لگ جائے۔  
 بوکڑا (مذکر) کڈا، کڑی، دھت کے  
 تنے کا چھوٹا ٹکڑا۔  
 ریٹر (مونث) دیکھو آرفرہ الف  
 (لگانا)  
 ف ریٹر جاتی رہی اس لیے کاٹ  
 ابھی نہیں ہو رہی۔  
 پٹا (مذکر) دیکھو آرفرہ الف  
 پٹرا { (مذکر) دیکھو تختہ  
 پٹرا }  
 پیٹ (مذکر) دیکھو آرفرہ (ج)

پھرا (مذکر) گول کڑی یا دھت کے  
 تنے کا پہلا چیرا ہوا تختہ جس کا  
 ایک رخ مقرر ہوتا ہو جو گول  
 کڑی کو جو پہل بنانے کے لیے  
 چاروں طرف سے نکالا جاتا ہو۔  
 (آٹارنا، چیرنا)  
 پھر کوٹنا (مذکر) دیکھو بتا۔  
 پھر نائی (مونث) دیکھو آرفرہ  
 پھر نائی دراصل پھر کوٹنا کا ٹٹے  
 اور سٹی بنانے کے آرسے کو  
 کہتے ہیں جو ایک چوکے میں  
 کسا رہتا ہو جس کی وجہ سے  
 کڑی چیرنے میں سیدھا رہتا اور  
 نشان سے ادھر ادھر نہیں  
 ہوتا ہو  
 پھٹی (مونث) چپٹی سلامی دار چوبی  
 پنج جو آراکش کڑی کے چراو  
 کے درمیان آرسے کی روانی میں  
 سہولت کے لیے پھندا دیتا ہو۔  
 (لگانا، پھنانا)  
 پیٹٹ (مونث) کڑی کی عرض

میں چرائی کو آراکش کی اصطلاح  
 میں پیٹٹ کہتے ہیں۔ یہ لفظ  
 مونٹنے کے ٹکڑے کا نئے کے  
 موقع پر ہوتے ہیں۔  
 تختہ (مذکر) پٹرا، کڑی کا ایسا قطع  
 کیا ہوا ٹکڑا جو زیادہ سے زیادہ  
 دو اینچ موٹا اور کم سے کم چھ  
 اینچ چوڑا اور ڈیڑھ دو فٹ  
 لمبا ہو۔  
 تعمیر کا کام کے لیے کڑی کے  
 مختلف جامت کے ٹکڑوں کے  
 واسطے مختلف اصطلاحیں مقرر  
 ہیں۔  
 تسو (مذکر) آراکش یا تیار کے پیلے  
 کا چوبیواں حصہ۔ اصطلاحاً  
 عمارتی گز کی ایک گرو کا  
 چوبیواں حصہ یعنی ایک اینچ  
 کا تقریباً بارہواں حصہ۔  
 اصل لفظ مستوح یا مستو ہو۔  
 آراکش بنیر تشدید کے ہوتے  
 ہیں۔  
 تما (مذکر) تختوں کی گٹھے کے موڑے  
 ہوتے سرے جو ٹٹھا بندھا رہنے  
 کو قریب پانچ چھ اینچ بغیر چرے  
 چھوڑ دئے جاتے ہیں۔  
 (چھڑانا، کاٹنا)  
 جیلا (مذکر) دیکھو کڈا  
 چھاتی (مونث) دیکھو آرفرہ (ب)  
 چھت چیرنا (صدر) چوبی جھت کی  
 پریشانی کے لیے تختے تیار کرنا۔  
 ستر سوت (مذکر) کڑی پر چرائی  
 کا خط ڈالنے کا کسی رنگ کا  
 رنگا ہوا ڈورا۔ (ڈالنا، چھڑنا،  
 پٹنا)  
 سیلی (مونث) گٹ۔ چوبی موٹی  
 کڑی۔  
 سنڈاسی (مونث) کڑی کو برابر  
 حصوں میں بانٹنے واسے پرکار  
 کی قسم کے اوتار کو آراکشوں  
 کی اصطلاح میں سنڈاسی کہتے ہیں  
 سوٹٹ (مونث) دیکھو کڑی۔  
 شاہ میگ (مذکر) دیکھو ٹھہر۔



شہتیر (مذکر) شاہ ٹیک ، لٹھا - کی ایسی گانٹھ جس کے اوپر چھلکا  
چوہل بھی لکڑی جس کی موٹان ہو - یہ گانٹھ آر پار ہوتی ہے  
چوٹان قریب قریب مسادی اور طبعہ شکل آتی ہے جس سے لکڑی  
کم سے کم فٹ سوائفٹ اور طول میں سوراخ پڑ جاتا ہے -  
کم سے کم بارہ پندہ لٹ ہو - گٹ (مونث) دیکھو سٹی -  
شہتیری (مونث) کھر کوچ شہتیر لٹھا (مذکر) دیکھو شہتیر -  
چھوٹی پھانسی کی لکڑی دیکھو شہتیر (مذکر) گندے کا چھوٹا  
دن میں سیال کہتے ہیں -  
کر دھت (مذکر) دیکھو آرا مٹا  
کر دھتیا (مذکر) چھوٹا کر دھت دیکھو  
کر دھت -  
کڑی (مونث) سوٹ ، سیال - کم از کم تین اینچ چوڑی چار اینچ اینچ  
موٹی اور آٹھ فوٹ لمبی ناپ کی تیار کی ہوئی لکڑی جو موٹا  
سکان کی چت پٹنے کے کام آتی ہے (ڈان - رکھنا - پڑھنا)  
گندا (مذکر) چیلہ درخت کا لہیا ، چوڑا اور موٹا ناتراشیدہ تنہا -  
کھر کوچ (مونث) دیکھو شہتیری -  
کیلے گانٹھ (مونث) لکڑی کے جگر کی اوپر کی لکڑی جو بازوؤں

### ۳- پیشہ بخاری

اُپر دھتا (مذکر) اترنگا - دیکھو اترنگا -  
اُترنگا (مذکر) دروازے کے چھکٹ  
کی اوپر کی لکڑی جو بازوؤں

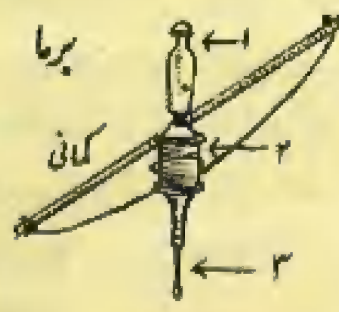
بہنی چوٹھ کی کھڑی لکڑیوں ایک چوکور یا گول مضبوط لکڑی  
کے اوپر بطور پٹائی ہوتی ہے - ہوتی ہے دروازے کے پائے میں  
پورب والے اُپر دھتا اور دہلی و نواح دہلی کے کاری گر اترنگا  
کہتے ہیں - لفظ اُپر دھتا اوپر سے اور اترنگا اتر سے بن گیا ہے -  
اردیکھو تصویر چھکٹ برص ۲۵  
اٹان (مذکر) ٹانڈ دیکھو مچان  
اڈھے کا بستہ (مذکر) گول بستہ  
نصف دائرے کی شکل کا بستہ  
یا اڈھے کی ڈاٹ کا بستہ دیکھو  
بستہ و تصویر برص ۲۵  
اوسینی (مونث) پچ مینی کوڑ کے  
مدکاری چکے کی آڑی پتی یا  
پٹیاں دیکھو پچ مینی جوڑی  
آری (مونث) لکڑی چیرنے کا  
اوزار - (تفصیل کے لیے دیکھو  
آرا ، پیشہ آراکشی) تصویر برص ۲۵  
اُڑ دھتا (مذکر) سر کوٹھا -  
اُڑ دھتا دروازے کے پٹوں کو  
اڈر سے بند رکھنے والی آڑ جو

ایک چوکور یا گول مضبوط لکڑی ہوتی ہے دروازے کے پائے میں اس کا گھربنا ہوتا ہے جس میں یہ لکڑی پڑی رہتی ہے بر وقت ضرورت اس کو اڈر سے کھینچ کر کواڑوں کے پیچے اڑا دیتے ہیں تاکہ دروازہ باہر سے کھل سکے یہ پڑانا طریقہ اب قریب قریب منورک ہو گیا ہے ، قصبات کی بڑائی حویلوں میں کہیں کہیں باقی ہے -  
بض مقامات پر اُڑ دھتے کو سر کوٹھا کہتے ہیں -  
رڈان - پھانسا  
اُڑنگا (مذکر) آڑنی ، گنگا - دروازے کے پٹ یا پٹوں کو کھلا رکھنے کی روک یا آڑ ، یہ چوٹھ کے بازوؤں کے وسط میں یا سروں پر ٹھیکے کی شکل کی بنی ہوئی لگی ہوتی ہے اور پٹ کو ہوا سے بند ہونے کو روکتی ہے -



دیکھو تصویر چوکٹ - برصغیر ۲۵  
 آرٹنی (سوت) دیکھو اڑنگا۔  
 اڑ دار (سوت) پونٹ (انگریزی)  
 دیکھو پٹنی۔  
 اکرام (مذکر) دیکھو پٹنی ۱۵  
 آگل (سوت) ساکل - جدید وضع کا  
 ڈنڈی دار چمکا یا گنڈی جاگریزی  
 نونے کے کوڑوں میں گنڈی کی  
 بجائے لگائی جاتی ہے۔ دیکھو تصویر  
 کوڑا ۱۵ برصغیر ۲۵  
 آسنی چمکے کا بستہ (مذکر) بگڑی دار  
 بستہ جس کا چمکے آم کی شکل کا ہو۔  
 دیکھو تصویر بستہ برصغیر ۲۵  
 آسنی کا بستہ (مذکر) مانگ دار  
 اُسے آم کی وضع کا بستہ۔  
 دیکھو بستہ تصویر ۲۵ برصغیر ۲۵  
 انگریزی جوڑی (سوت) دیکھو ۱۵  
 دار کوڑا و تصویر ۲۵  
 آسنی دار جوڑی (سوت) دیکھو ۱۵  
 دار کوڑا - تصویر برصغیر ۲۵  
 اوّل (سوت) بید کوڑا کی بجلی،  
 کوٹھا یا کیلی کا - جس کو اصطلاح  
 مام میں چول کہتے ہیں - سوراخ  
 یا گھر جس میں وہ ڈلی رہتی ہے اور  
 گھوم رہتی ہے - بعض کاری گر  
 اس کو گردانگ کہتے ہیں - شکل ۱۵  
 اوّل میں چول - ہندی لفظ اوّل  
 بھنے پردہ، راز بید سے غالباً  
 اوّل بن گیا ہے - گر یہ لفظ عام  
 طور سے متروک سمجھا جاتا ہے اس  
 کی بجائے چول کا بید، گھر یا  
 سوراخ ہوتے ہیں یا دونوں کو  
 نماز چول کہہ دیتے ہیں۔  
 آٹھٹھ (سوت) تھتے، کڑی یا شہیر  
 کی سطح کی ٹیڑھ، بل، یا خم جو گیلی  
 کٹی ہوئی حالت میں ناموار جبکہ  
 رکھنے سے پیدا ہو جائے ایسی کڑی  
 کو سیدھا کرنے سے ناپ میں  
 فرق پڑتا ہے - جو نقصان کا باعث  
 ہوتا ہے۔  
 یادری (سوت) خزانہ (دیکھو دندا)  
 بازو (مذکر) چوکٹ کی کھڑی

کڑی یا کڑیاں دیکھو تصویر چوکٹ  
 (چڑنا - کھڑے کرنا - بٹھانا - چڑنا)  
 باگری (سوت) دیکھو کھنڈیل -  
 بٹن دار کوڑا (مذکر) دیکھو ٹنگوٹ  
 دار کوڑا  
 بٹھاوٹ (سوت) دیکھو بٹھاوٹ  
 بدرومی خاتم بندی (سوت) دیکھو  
 خاتم بندی -  
 برما - (مذکر) کڑی اور وحات کی قسم  
 کی کشیا میں گول سوراخ کرنے  
 کا اوزار۔  
 پڑانی قسم کا برما مسب ذیل جن  
 حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

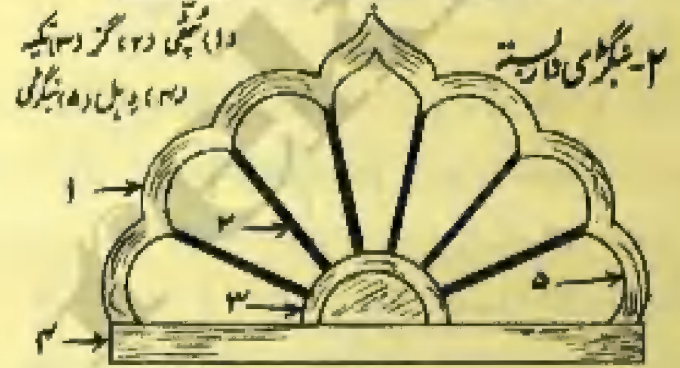
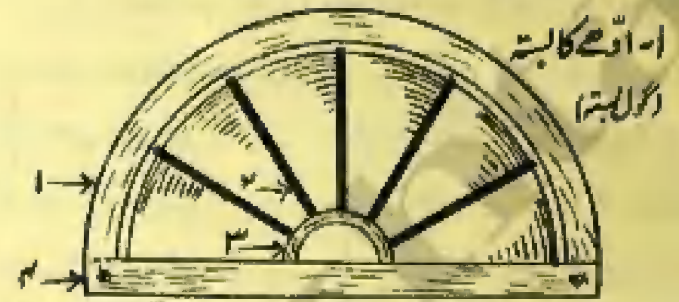


(۱) چٹیا (نریا) (۲) چٹ  
 (۳) پھلا۔

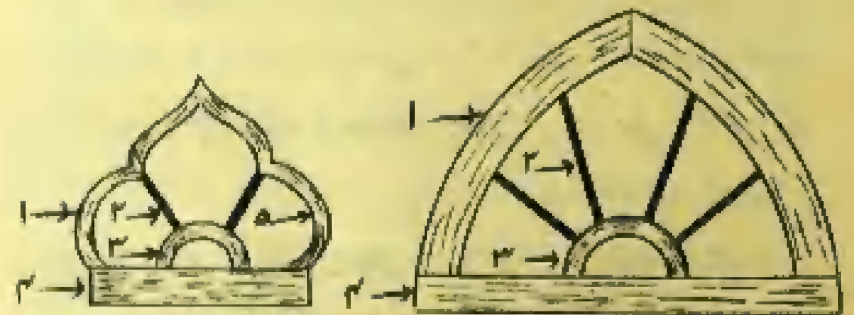
۱ - پھلا - دھار دار آسنی مشہور  
 سوراخ چیدتا ہے۔  
 ب - چٹ - درمیانی حصہ جس میں  
 پھلا پھنسا رہتا ہے۔  
 ج - چٹیا - اوپر کا چوبی دستہ  
 جو کاری گر کے ہاتھ میں رہتا ہے  
 اور جس میں برے کا پھل مع چٹ  
 گھومتا ہے۔ اس کو کٹو اور نریلی  
 بھی کہتے ہیں۔ نریلی کہنے کی وجہ  
 یہ ہے کہ بعض کاری گر بجائے  
 چوبی دسنے کے نریلی کے کچے  
 سے چوٹنے کا کام نکال لیتے ہیں  
 اس وجہ سے اس کا نام نریلی  
 بھی پڑ گیا ہے۔  
 (کرنا) برے سے سوراخ کرنا  
 (چیرنا - چلانا - کھینچنا)  
 سوراخ کرنے کے لیے برے کو  
 کمانی و تبرہ سے چکر دینا۔  
 بڑھتی (مذکر) تھار، کھائی، ستارہ  
 کڑی کا تعمیر اور ضرورت پات  
 زندگی کا دوسرا سامان شیتار



کرنے والا کاری گر۔  
بستہ (مذکر) محراب کے دہن میں لگانے کو چلی سنگین یا دھات کا جالی دار بنایا ہوا پٹ (مثنیٰ)



۳۔ آسنی کا بستہ



جس شکل کی محراب ہوتی ہو اسی پر جڑی یا بنی ہوئی ٹیکو ریاں یا شکل کا بستہ بنایا جاتا ہو اور محراب کے ہی نام سے موسوم کیا جاتا ہو

بنادٹ کے اعتبار سے بستے کی چار قسمیں مشہور ہیں۔  
۱۔ آسنی کا بستہ۔

ب۔ آسنی کا بستہ۔  
ج۔ آسنی چنگے کا بستہ۔

د۔ بنگڑی دار بستہ۔  
۱۔ چنگی۔ محراب کے دہن کے طرف

بنا ہوا بستے کے کینڈے کا اوپر کا حصہ۔  
۲۔ وہل۔ بستے کے کینڈے کے پیر

میں نیچے کی کڑھی جس پر پورا بستہ بنا ہوا ہوتا ہو۔  
۳۔ ٹکیہ۔ وہل کے مرکز پر نیم دائرے

کی شکل کا بنا ہوا حصہ جس میں گزروں کے پچھلے سرے جڑے رہتے ہیں۔

۴۔ گز۔ بستے کے برج میں جال یا جالی بنانے والی مختلف وضع

پر جڑی یا بنی ہوئی ٹیکو ریاں یا شکل کا بستہ بنایا جاتا ہو اور محراب کے ہی نام سے موسوم کیا جاتا ہو

بنادٹ کے اعتبار سے بستے کی چار قسمیں مشہور ہیں۔  
۱۔ آسنی کا بستہ۔

ب۔ آسنی کا بستہ۔  
ج۔ آسنی چنگے کا بستہ۔  
د۔ بنگڑی دار بستہ۔



دیکھو سرکونڈا کڑی جو دروازے کے کواڑوں کو بند رکھنے کے لیے کواڑوں کے پیچھے اڑادی جاتی ہے۔  
 پیٹھڑا (نذر) پیٹھا دیکھو سرکونڈا  
 ۳۔ ایسی آڑ یا پردہ جو کواڑ کی بجائے دروازے میں لگادیا جائے اور جب ضرورت چاہا اور لگایا جاسکے۔  
 جیسا کہ اکثر باغ وغیرہ کے جنگلوں میں کھوتا ہوا لگا ہوتا ہے۔  
 بولٹ (نذر) چٹنی (انگریزی) بعض کاری گر لام کے زبر سے بولٹ کہتے ہیں۔ دیکھو چٹنی۔  
 بہادری (مونٹ) چوکھٹ کے بازو بہادری کے سرے پر بنے ہوئے مثبت کاری کام کو دہلی اور نواح دہلی کے تجارتی اصطلاحاً بہادری اور قصبائی بڑھی جھپٹ کہتے ہیں۔  
 دیکھو چوکھٹ و تصویر چوکھٹ و برصغیر  
 بہادری و اہل بہداری یا بہدرا کا بھارتی ہذا لفظ ہے جو ہندوؤں کی

کسی دیوی کا نام ہے۔ کسی زمانے میں اس کی صورت کو بیل بولٹ کے اندر بڑی جلیوں یا سندھیا کی چوکھٹ کے بازوؤں پر کھودانے کا دستور ہوگا۔ بڑے قصبات میں کہیں کہیں ہندوؤں کی پرانی جلیوں اور مندروں کی چوکھٹوں کے بازوؤں پر بیل بوٹے کے ساتھ جو صورت کھدی ہوئی پائی جاتی ہے بھدڑی کہلاتی ہے۔ اب تجارتی غیر مجبوجے عادتاً دیسی چوکھٹوں کے بازوؤں پر سروں کے قریب چوکھٹ کی حیثیت کے موافق معمولی بیل کھود دیتے ہیں اور اس کو بہادری کہتے ہیں۔  
 بہرا (نذر) چوکھٹ کے بازوؤں کی بنیاد چٹائی سے لگے رہنے والے رخ پر بڑی ہوئی ایک ایک یا دو دو کھونٹیاں جو چٹائی میں دب کر چوکھٹ کو اپنی جگہ چھٹا رکھتی ہے۔

بعض مقامات پر پہرے کو قریب کہتے ہیں۔ جو شاید تیر سے بن گیا ہے دیکھو تصویر چوکھٹ و برصغیر  
 (بہرا فارسی لفظ بار یعنی جڑ کا بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے اور جس طرح جڑ زمین میں پیوست ہو کر درخت کو جیسے رکھتی ہے اسی طرح چوکھٹ کی یہ کھونٹیاں چٹائی میں پھنس کر چوکھٹ کو اس کی جگہ پر مضبوط رکھتی ہیں۔) (لگانا۔ چٹنا۔ ٹھکانا)  
 پیٹھڑا (نذر) کڑی میں مثبت کاری بنانے کا نالی دار منہ کا دھاردار اوزار۔ موٹے اور باریک کاموں کے لیے چوٹے بڑے کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ اور مختلف ناموں سے موسوم کیے جاتے ہیں۔ فارسی میں بزم کہتے ہیں۔  
 پیٹھڑی (مونٹ) کشکا۔ بولٹ۔ ٹھاٹھ (دیکھو چٹنی)  
 بینی (مونٹ) ہندوستانی وضع کے کواڑ کے کنارے پر روکار کے رخ کو ٹھاٹھ کے برابر کسی قدر یا ہر ٹکٹی ہوئی جڑی ہوئی پٹی۔ سادہ اور منقش دونوں قسم کی لگائی جاتی ہے۔ بڑے پھاٹکوں کے کواڑوں میں بہت مضبوط اور اعلیٰ قسم کی بنی ہوئی ہوتی ہے۔ (دیکھو پچ بنی جوڑی و تصویر کواڑ و برصغیر)  
 (لگانا۔ چٹنا)  
 پیٹھڑا (نذر) بل ٹھک۔ دیکھو ٹنگوٹ  
 بھادری (مونٹ) درمیان درز بند جوڑ یعنی ایسا جوڑ جس کے دونوں حصوں میں باہمی گرفت کے لیے پکڑ بنی ہوئی ہوتا کہ وہ آپس میں پیوست ہو جائیں۔ یہ جوڑ عموماً ناؤ کے تختوں میں لگایا جاتا ہے۔ اور بھادڑی جوڑ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔  
 ۱۔ یہ جوڑ دو طرح سے لگایا جاتا ہے پہلی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک



تختے کی کور پر چھوٹا گولا بطور چل (رہنا - کاشنا)  
 اور دوسرے تختے کی کور پر اس کا پاٹ (ذکر) تجارتوں کی اصطلاح  
 بھید یعنی چل کا گھر بنا کر باہم میں اپنچ کا بارہواں حصہ -  
 پرست کر دیتے ہیں - دوسری صورت پالی ٹھہرا (ذکر) دیکھو گل ٹھہرا  
 - ہوتی ہے کہ دونوں تختوں کی کور پان (ذکر) تجارتی اصطلاح میں  
 میں کھانچے بنا کر ان کے بیچ میں اپنچ کا چوتھائی حصہ - جو غالباً  
 کڑی کی چلی جفتی پھنسا دیتے ہیں پون (رہ) کا بگاڑا ہوا ہے -  
 ۲- دوسری وضع کے جوڑ میں جو ف - پول پان بھر بڑی ہر اس  
 جفتی پھنسی جاتی ہے اس کو یے ٹیک نہیں بیٹتی -  
 اصطلاحاً حاشیہ کہتے ہیں - جو فارسی پٹ (ذکر) کواڑ - کواڑوں کی  
 لفظ سفتن کا بگاڑا ہوا ہے - جوڑی کا ایک پلا -  
 بھجاوٹی جوڑ (ذکر) دیکھو بھجاوٹ ف - دروازے کا ایک پٹ بھیروہ  
 بھجاوٹی جوڑ ایک کھلا رہنے دو -  
 بھید (مونٹ) دیکھو اول -  
 پاتام (ذکر) (پیر مقام) جدید گھر صاف اور سیدھا کرنے کا  
 پیتام (ذکر) وضع کے دروازوں کی دھار دار آہنی اوزار اس کو  
 چوٹھ میں کواڑوں کی روک یا مسلمان بڑھی چرسا بھی کہتے ہیں  
 آڑ کے یے بنا ہوا کھانچہ جو کواڑ جو فارسی لفظ چورج کا بگاڑا ہوا ہے  
 کے تختے کی موٹن کے برابر چوڑا چھگی (مونٹ) دیکھو بستہ فقرہ مل  
 اور قریب آدھ اپنچ گھرا بنایا جاتا دھو پر بستہ مل - برصغیر  
 ہے (دیکھو تصویر چوٹھ مل - برصغیر) پچ مینی جوڑی (مونٹ) مغلی جوڑی

دلی وضع کی بنی ہوئی کواڑوں کے عرض میں مضبوطی کے یے حسب  
 کی ایسی جوڑی جس میں ہر کواڑ کی ضرورت تھوڑے تھوڑے فاصلے  
 روکار پر خوشنمائی اور مضبوطی کے پر چڑے ہوئے ڈنڈے -  
 یے نکڑی کی پٹیوں کا حاشیہ (ڈانڈا - لگانا - چڑانا)  
 جس کو پشتی جال کہتے ہیں، بڑا ہوا پشتی جال (ذکر) دیکھو پچ مینی جوڑی  
 ہوتا ہے اور دونوں پٹوں کو سانسے پیتام (ذکر) دیکھو پاتام  
 سے روکنے والی خوبصورت بنی پنجرہ (ذکر) کڑی میں جالی دار بنا  
 لی ہوتی ہے جو حاشیے کی عودی ہوا کام جالی اور کٹاؤ کا کام جو  
 کواڑ کے پٹ یا صندوق صندوق کے پاکھوں میں بنایا جائے - پنجاہ  
 میں پنجرہ کی صنعت سے موسوم کیا ہوا کام جالی اور کٹاؤ کا کام جو  
 کرتے ہیں - (دیکھو تصویر کواڑ مل - برصغیر) کواڑ کے پٹ یا صندوق  
 پچر (مونٹ) کڑی کا پتلا چھوٹا اور بے کینڈا ٹکڑا جو کسی تختے یا کڑی  
 سے پھٹ کر جدا ہو جائے - مشہور تھے -  
 فل ضرب گنے سے میز کے تختے کی پچر اکڑ گئی -  
 فٹ بنگ کی چول میں چپتر پنشا (مونٹ) سہاؤنی - سرول،  
 شوک دو - (ٹکن - اکھڑنا - لگانا) (دیکھو سرول)  
 پشتی دان (ذکر) دلی کواڑ کا کمر پشہر کا (ذکر) معمول سے بڑی قوس  
 یعنی کواڑ کے پچھے رخ پر تختوں یا دائرے کا نشان ڈالنے کی



چھتی اس سے بڑی پرکار کا کام  
لیتے ہیں اس طرح کہ جب ایک  
سرے کو مرکز پر قائم کر کے  
گھاتے ہیں تو دوسرے سرے  
سے حسب ضرورت بڑے سے  
بڑے دائرے یا قوس کا نشان  
لگ جاتا ہو۔ یہ کام ڈوری سے  
بھی لیتے ہیں۔ (پھرنا)

پھر کوٹنا (مذکر) دے دار کوڑ کے  
چوٹے یعنی عائنے کی کھڑی پتی

جو اوسط درجے کے کوڑوں میں ترک (مونٹ) پڑا۔ پوڑا دیکھو  
قریب ۱۳۴ اینچ چوڑی اور ایک  
اینچ موٹی ہوتی ہو۔ (دیکھو دے دار)

کوڑا (لگانا۔ ڈالنا)

بھلا (مذکر) دیکھو برما فقرہ الف  
تاریقی مہرا (مذکر) دیکھو گل مہرا۔  
تختہ بندی۔ (مونٹ) چوبی قنات

تختوں کی بنی ہوئی آڑ یا روک  
جو کسی دروازے کو بند کرنے یا  
کسی بڑے کمرے کو دو یا زیادہ  
تختوں میں تقسیم کرنے کے لیے

سوراخ کرنے کے کام آتا ہو۔  
(۱) میٹری کا برما



چڑا ہوا تختہ جو دیوار سے تار پر سانس  
کے نڈھ دکھائی دیتا ہو۔ (دکنا)

تیشا (مذکر) تیغا۔ دیکھو بسولا  
تیغ (مونٹ) دیکھو رنڈا  
ٹائڈ (مذکر) اٹمان۔ دیکھو پان  
ٹانگی (مونٹ) کڑی کی موٹی  
ٹنگاری (چٹائی کا کٹھاڑی کی قسم  
کا اوزار

ٹنگوری (مونٹ) دیکھو ستاری  
ٹنگی (مونٹ) دیکھو ٹنگو

ٹوٹواں کوڑا (مذکر) دو فردا کوڑا  
تہ ہوجانے والا کوڑا ایسا کوڑا  
جس کے عرض یا طول میں دو

بار حصے بنا کر قبضوں سے جوڑ

دیے گئے ہوں۔ دیکھو تصویر برصغیر

ٹیمپری کا برما (مذکر) جدید وضع  
کا برما جو قدیم وضع کے برے

سے مختلف ہوتا ہو اور تعمیر کمانی

کے ایک ہتی کی حرکت سے جو

اُس میں لگی رہتی ہو گھومتا ہو۔

یہ عموماً دھات کی چیزوں میں

ٹھیک (مونٹ) دیکھو گنڈ لرنندہ کی کھڑی

چوڑی (مونٹ) دروازے کے

دونوں کوڑا اصطلاحاً چوڑی

کہلاتے ہیں اور چونکہ ہر دروازے

میں عموماً دو کوڑا لگائے جاتے

ہیں اس لیے چوڑی ایک عام

اصطلاح ہو گئی ہو۔ ایک کوڑا

کو پٹ کہتے ہیں۔

ٹٹنگے کے دروازوں میں نہایت

خوش وضع آئینے دار چوڑیاں

چڑھی ہوتی ہیں۔

ٹٹ دے دار چوڑیوں میں لپٹے



کی چادر کے دسے ڈالے گئے ہیں  
وقت بڑے دروازوں کی جوڑیاں  
چو فرمی اور عام دروازوں کی  
دو فرمی ہیں۔

چھارے کا رندہ (مذکر) پتھر اکھڑنے  
والی کڑی کی سطح پر کٹواں دھاریا  
ڈالنے کا رندہ تاکہ سطح کی رتلائی  
میں پتھر نہ اکھڑیں۔

بھالہ۔ (مونٹ) دیکھو ٹبرک  
جھانپ (مونٹ) (جھانپی۔ جھانپا)  
دروازے کی ایسی آڑ یا روک  
جو کواڑ کی جگہ قائم کی جائے اور  
حسب ضرورت لگائی اور ہٹائی  
جاسکے۔ بعض مقامات پر چانچر  
کہتے ہیں۔

جھپا (مذکر) روشن دان یا معمولی  
دروازے کے چہرے کا (دھوپ  
اور بوجھاڑ سے حفاظت کو) چوکٹ  
کے اوپر بنا ہوا سائبان۔

جھپو (مذکر) دیکھو ہتھ کھڑا۔  
جھرم (مذکر) موٹی دھار کا معمولی

چھائی کے کام کا رندہ یعنی وہ  
رندہ جو پہلی مرتبہ کڑی کی کٹھوی  
سطح صاف کرنے کو استعمال کیا  
جائے۔

چھری کا رندہ (مذکر) کڑی کی سطح  
پر باریک درز بنانے کا رندہ۔  
اس کو درز کا رندہ بھی کہتے ہیں  
(دیکھو رندا)

چھلی دار کواڑ (مذکر) چھلی دار بنے  
ہوئے دسے دار کواڑ یعنی وہ  
کواڑ جس کا ولا چھلی دار بنا ہوا  
ہو۔ (دیکھو چھلی پنہ سنگ تراشی)  
چھنی (مونٹ) دروازے کے پٹ  
کو بند رکھنے کا جدید وضع کا کمانی  
دار چوکٹا (دیکھو پٹی)

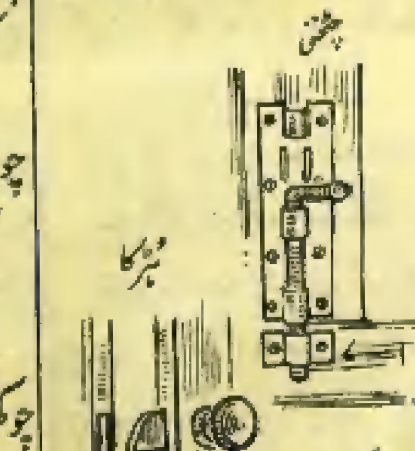
کمانی کی وجہ سے پٹ بند کرنے  
سے کٹکا خود بخود لگ جاتا ہے۔  
جیسے موٹر کے پٹ میں لگا ہوتا ہے۔  
چپٹ (مذکر) ادھواڑ کا جوڑ۔

چپتی جوڑ (مذکر) دو تختوں یا کڑیوں کے  
سروں کو بقدر جوڑ موٹان میں سے

برابر کا آدھا آدھا کھانچ (کاشکار  
جوڑ طانے کا طریقہ۔

۱۔ چپت سے کسی قدر بڑے اور مضبوط  
جوڑ کو ملائی جوڑ کہتے ہیں جس میں  
جوڑ کے کھانچے قائم الزامیہ بنے  
ہوتے ہیں۔ یہ غلط غالباً طانے سے  
ملن اور پھر بگڑ کر بتلائی ہو گیا ہے  
تفصیل کے لیے دیکھو ملن کی جالی  
(پنہ سنگ تراشی)

چپو اسیرکا (مذکر) میان تراش۔  
چول پتے کو دینے کے کام  
کا باریک نوک کا اسیرکا (دیکھو پیرکا)  
چٹنی (مونٹ) کٹکا۔ بیڑی۔ ہڑکا



۱۔ اکرام

بولٹ (انگریزی) دروازے کے  
کواڑوں کو اندر سے بند رکھنے

کا جدید وضع کا کٹکا جو انگریزی  
وضع کی جوڑیوں میں لگایا جاتا ہے۔  
۱۔ چٹنی کے ٹنڈے کے کندھے کو یعنی  
جس میں چٹنی کا ٹنڈہ بھسا یا جاتا ہے  
اکرام کہتے ہیں۔ (رگنا۔ بندکنا)  
چڑ (مونٹ) دیکھو برما فقرہ (ب)  
چوٹیا (مذکر) دیکھو برما فقرہ (ج)

چوڑ سا (مذکر) دیکھو پٹاسی  
چوڑسی (مذکر) دیکھو پٹاسی  
چوکٹا (مذکر) دیکھو پٹی  
چوسا (مذکر) آری کے دانت تیز  
کرنے کی چوہل شکل کی رچی۔  
(سوپن)

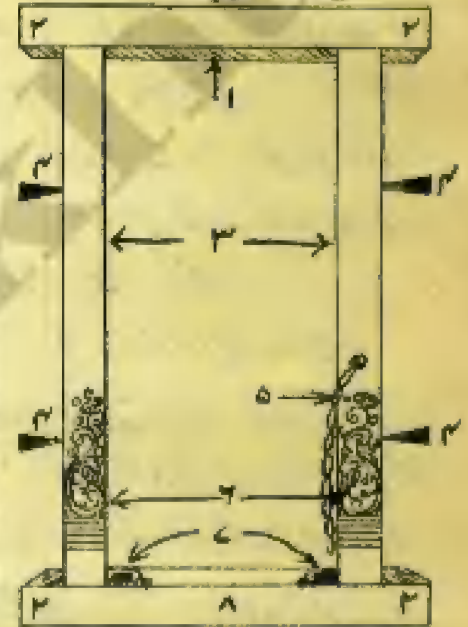
چو فرمی جوڑی (مونٹ) ٹوٹاں  
کواڑوں کی ایسی جوڑی جس کا  
ہر پٹ دو فروا بنا ہوا ہو۔ دیکھو  
جوڑی اور ٹوٹاں کواڑ۔ تصویر پرست  
چوکٹ (مونٹ) دروازے کے دہن  
کا چوبلی یا سنگین چوکٹا۔





چوکھٹ وہ وضع کی بنائی جاتی ہے  
ایک ہندوستانی طرز کی بنیریتام  
کی دوسری پتنام دار جو انگریزی  
وضع کی کہلاتی ہے۔

### ۱۔ دیسی یا مغلی چوکھٹ



(۱) پاتام - (پتنام)

(۲) ٹنگا (اڑنی)

(۳) قبضہ (چھپکا)

(۱۱) اترنگا (۲) سٹم

(۳) بازو (۴) پہرا (تیریا)

(۵) زلفی (۶) بہاوری

(۷) دیول (۸) دیول

چؤل (مونٹ) کڑی یا دھات کی چیز  
کے کسی ایک جڑ کو اُس کے کسی  
دوسرے جڑ میں جوڑنے یا قائم  
رکھنے کے لیے اس کے سرے پر  
صوب ضرورت بنایا ہوا منہ۔  
بھاڑا اس سورخ کو بھی کہتے ہیں۔  
جس میں وہ منہ بھٹایا جاتا ہے۔  
(دیکھو اوّل)

چؤل پینڈنا (مصدر) چؤل کو دنا  
بنانا۔

چؤل سالنا (مصدر) چؤل بھانا  
جنانا۔

چھاتی (مونٹ) بڑھنی کے بسوے  
کے بیچ کا ابھرداں حصہ۔ دیکھو  
سبولا۔ منہ

چھپکا (منکر) دیکھو گندھی منہ

چھنی (مونٹ) دیکھو بہاوری۔

خاتم بندی (مونٹ) حقہ بندی  
جو چھت کی کڑیوں کو چھانے کے  
لیے بلور چھت گیری کڑیوں کی  
مدکار پر خوشنانی کے لیے کی جاتی

خاتم بندی کی سطح پر کڑی کے طرح  
طرح کے چول اور جالیاں بنا کر  
بڑی جاتی ہیں جالی کے نام سے  
خاتم بندی کو موسوم کرتے ہیں۔  
جیسے بدرومی، قلعہ انی اور ملند  
کی خاتم بندی وغیرہ لال قلعہ  
دہلی کے دربار خاص میں خاتم بندی  
کے اعلیٰ قسم کے نمونے بنے ہوئے  
ہیں۔ (دیکھنا)

خزانہ (منکر) دیکھو باوری۔

خط کش (منکر) کڑی پر سیدی  
اور متوازی گیرس ڈالنے کا بڑی

کا ایک خاص قسم کا چوبی اوزار۔

خط کش





درز کی آری (مونٹ) نازک کام بنانے کی باریک اور پتلی قسم کی آری (دیکھو آری) درز کا رندہ (نذر) دیکھو چھری کا رندہ۔

دولا (نذر) دے دار جوڑی یا کواڑ کے چوکے کے حصوں کے درمیان ڈلی ہوئی آری یا روک - (دیکھو دے دار کواڑ و تصویر کواڑ علی بر صفحہ ۳۳)

دے دار کواڑ (نذر) جدید وضع کا کواڑ اصطلاح عام میں انگریزی قسم کے کواڑ یا جوڑی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے یہ ہندوستانی

کواڑ کی طرح سالم تختوں کا نہیں بنایا جاتا، بلکہ کواڑ کے نمونے کا چوکنا بنا کر اس کے بیچ میں تختہ پاستیش پھنسا دیتے ہیں جو اصطلاحاً دولا کہلاتا ہے۔ چوکنا عموماً دو یا تین خانوں کا ہوتا ہے جو عرض میں پٹیاں بزرگ بنا دیے جاتے ہیں۔

دو پٹا دروازہ (نذر) دو پٹیا دروازہ ایسا دروازہ جس میں کواڑوں کے دوپٹ یعنی جوڑی لگی ہوئی ہو۔

دو پٹیا دروازہ (نذر) دیکھو دوپٹا دروازہ۔

دو سالی چوکٹ (مونٹ) دوہری بناوٹ کی چوکٹ جو دروازے کے آثار میں بھر پور آئے یعنی جسی پاکے کے سامنے کی کور پر ہو ویسی ہی پھلی کور پر ہو۔

اس قسم کی چوکٹ لگانے کا پڑانا اور قدیم طریقہ عتا اب متروک ہے۔

دو فردا کواڑ (نذر) دیکھو ٹوٹاں کواڑ - تصویر بر صفحہ ۳۳

دو پٹل (مونٹ) چوکٹ کے بازوں کے نیچے کی لکڑی جس پر بازو قائم کیے جاتے ہیں۔ اترنگے کے مقابلے کی لکڑی - (دیکھو تصویر چوکٹ علی بر صفحہ ۳۳)

دو پٹیر (مونٹ) لت غورہ چوکٹ کی دپل کے نیچے اُس کا بوجھ سہارنے

کو بطور داسہ لگی ہوئی پتھر یا لکڑی کی پٹی - (ڈان - لگانا) ۲۔ ہارڈا دروازے کے سامنے کی آمد و رفت کی جگہ۔

ف - دروازے کے آگے ایک بہت بڑی دھنیر ہو اُس میں مچا بکھا ہوا ہے (رسوم ہند حصہ اول) ویسی جوڑی (مونٹ) ہندوستانی ساخت کے کواڑ۔

دیوولی (مونٹ) ہندوستانی کواڑ کی نیچے کی چال کے گھر کی چوٹی سی شلف بنا بنی ہوئی مٹی جو دیل میں اندر کے رخ سے پر جڑی رہتی ہے۔ چونکہ اس مٹی پر دیوے کی شکل کا چل کا گھر بنا ہوتا ہے اس لیے اس کو اصطلاحاً دیولی کہتے ہیں۔ (دیکھو تصویر چوکٹ علی بر صفحہ ۳۳)

دھرن (مونٹ) دیکھو دھروٹھا دھروٹھا (نذر) دیکھو سرول ڈاٹ (مونٹ) رندے کی تیغ کی

کھونٹی کی شکل کی آری جو تیغ کو جلنے رہتی ہے۔ (دیکھو رندہ) (لگانا پھنسا)

ڈب (نذر) ڈائرو - ڈگڈگی - دین دو تختوں کے درمیان دانتے دار کٹاؤ کی شکل کی بنی ہوئی چولیں جو جوڑ ملانے کو آپس میں ایک دوسرے کے اندر پوست کردی جاتی ہیں۔ یہ انگریزی طرز کا جوڑ کہلاتا ہے اور انگریزی لفظ ڈو

کو بگاڑ کر اردو میں ڈب اور اس وضع سے لگائے ہوئے جوڑ کو ڈیرڈ ڈگڈگی یا ڈب دار جوڑ کہتے ہیں۔

ڈب دار جوڑ (نذر) دیکھو ڈب۔

ڈگڈگی (مونٹ) دیکھو ڈب۔

ڈگڈگی دار جوڑ (نذر) دیکھو ڈب۔

ڈیرڈ - (نذر) دیکھو ڈب۔

ڈیرڈ دار جوڑ (نذر) دیکھو ڈب۔

رعا (مونٹ) رنبا، رنشا، لکڑی میں چوڑی اور گہری چول چھینے کی بڑی قسم کی پٹاسی - (دیکھو پٹاسی)



رندہ (مذکر) کڑی کی سطح کو کچرچ کر صاف اور چکنا کرنے کا بڑھتی کا اوزار۔ رندے مختلف کاموں کے لیے مختلف وضع کے ہوتے ہیں۔ اور چند خاص قسم کے رندوں کے نمونوں اور ان کے مصنوعی حصوں کے اصطلاحی ناموں کی توضیح کے لیے دیکھو تصویر۔

رندہ



(۱) پیچ (۲) ڈاٹ (۳) خزانہ (۴) ہادی (۵) جھک (گندہ)

رندائی (مونث) رندے سے کڑی کی سطح صاف اور چکنی کرنے کا عمل روکھائی (مونث) کڑی میں چول کا ڈول بنانے کا پٹاسی کی قسم کا اوزار جو موٹا اور سکڑے سٹہ کا

ہوتا ہے اور جس سے چول کی ابتدائی اور معمولی چھدائی کا کام کیا جاتا ہے بعض کاری گر یہانی کہتے ہیں جو لفظ ہرنی کا بگڑا ہوا ہے۔ زلفی (مونث) کواڑ اور چوکھٹ کے بازو میں جڑی ہوئی آہنی یا پتلی زنجیر جس کی وجہ سے کواڑ چوکھٹ سے علیحدہ نہیں کیا جاسکتا۔ زلفی کی بجائے کڑا بھی لگایا جاتا ہے۔ اس کو اصطلاحاً گردانگ اور قلعی کہتے ہیں۔ (ڈالنا۔ جڑنا) (دیکھو تصویر چوکھٹ یا برصفر ۳۵) زنجور (مذکر) کڑی میں جڑی ہوئی کیل نکالنے کا اوزار۔

زنجور



سائیکل (مونث) گندھی۔ زنجیر یا پہل (سنسکرت شیر کھلا) جھپکا دیکھو آگ

سالتا (مصدر) کڑی کے کام میں چول جڑنا چول بٹھانا کڑی کے دو ٹکڑوں کا جوڑ ملانا۔

سستار (مذکر) بڑھی، سٹار، کھائی سیلاوٹ (سٹار)۔ لفظ ستر و ستر کا بگڑا ہوا ہے ستر و ستر سنسکرت میں جنگی گاڑیوں کی تیاری اور ان کو بطور پیشہ چلانے کا انتظام کرنے والے کو کہتے ہیں اردو میں بعض مقامات پر بڑھتی کے لیے بولا جاتا ہے

سستاری (مونث) ٹیکوری باریک ٹوک کی نہانی۔ کڑی میں باریک چول اور نازک قسم کی کھدائی اور کئی بنانے کا اوزار (دیکھو نہانی)

سترول (مونث) سہاڈی پٹائی۔ دھڑ چوکھٹ کے آترنگے کے اوپر والی ڈیلنری جہانی کڑی یا پتھر کی پتی

جو بطور پٹاؤ کے رکھی جاتی ہے اس میں کواڑ کی اوپر کی چول کے سولخ ہوتے ہیں۔

سرکوٹڈا (مذکر) دیکھو آڑ ڈنڈا۔ سفٹی (مونث) دیکھو بجاوٹ سٹ۔ سلاخ دار کواڑ (مذکر) سلاخ دار

ڈے کا کواڑ یعنی وہ کواڑ جس کے ڈے میں بھلے تختے یا پٹے کے سلاخیں لگی ہوں۔

سلائی (مونث) سالتے کا کام دیکھو سالتا۔ سٹم (مذکر) کان۔ چوکھٹ کے آترنگے اور وہل کے بازوؤں سے باہر نکلے ہوئے سرے جو نہانی میں دب جاتے ہیں (دیکھو تصویر چوکھٹ ۳۵ برصفر ۳۵)

سہاڈی (مونث) پٹائی دیکھو سول سٹکچہ (مذکر) ٹیکسی۔ ڈے دار کواڑ یا کڑی کے کسی چوکھٹ کی چلیں پچی کرنے یعنی مضبوط بٹھانے کا اوزار۔



ٹکنکی (شکنجہ)



قلبی (مونث) دیکھو ٹکنی۔

قلندانی خاتم بندی (مونث) لند کی

خاتم بندی - دیکھو خاتم بندی۔

کان (مذکر) دیکھو ٹکم۔

کٹ ریتا (مذکر) کڑی کو گھسنے کا

موٹے دانتوں کا ایک قسم کا سوہن

کٹھرا (مذکر) کٹ گڑھا (کٹ گھرا چلی

جگلا - کڑی کی بنی ہوئی جال دار

بار۔

۱۔ کٹھرے کی اوپر کی کڑی کو جس

میں جالی پھنسی جاتی ہے ٹوٹن

کہتے ہیں۔

کٹ گڑھا (کٹ گھرا) (مذکر) دیکھو

کٹھرا۔

کڑو (مونث) دو کڑیوں کے درمیان

تخت یا کڑی پھنسانے کا چوٹا سا

کٹاؤ یا کھانچہ جو عموماً سات کے

ہند سے کی شکل کا ہوتا ہے۔ (لگانا)

کرن دار چوکھٹ (مونث) ہندوستانی

بناوٹ کی چوکھٹ جس کے بازوؤں

پر سببیت کاری کی ہوئی اور پان کی

عینک دار جوڑی (مونث) وہ دے

دار کواڑ جس کے دے میں روشنی

آنے کو اوپر کے رخ ایک چوکور

شیشہ اور نیچے تختہ لگا ہو (دیکھو

تصویر کواڑ عطا بر صفحہ ۳۳)

غلطایں کا رندہ (مذکر) دیکھو رندہ

قبضہ (مذکر) چھکا - انگریزی وضع کے

کواڑوں کو چوکھٹ کے ساتھ جڑنے

کے آہنی یا پتیل کے بنے ہوئے

جوڑ جو حسب ضرورت جہوٹے

بڑے ہوتے ہیں اور دو میں چھکا

کہتے ہیں (دیکھو تصویر چوکھٹ

عطا بر صفحہ ۳۵)

اور پٹی ٹنا جڑی ہوئی کو چھپک کہتے

(ہیں۔)

کڑی تختے کی چھت (مونث) چوٹی

چھت - پٹی کڑی تختے پاٹ کر

بنائی ہوئی چھت -

کھڑا (مذکر) برما پھرانے کی کمان

(دیکھو برما)

کناسی (مونث) آری کے دانے تیز

کرنے کی تہ پہلو سوہن۔

کند (مذکر) ٹھیک - دیکھو رندہ ۳۳

کند (مذکر) دیکھو کندھی عطا

کندھی (مونث) زنجیر - سائل درخانی

کے پٹوں کو بند رکھنے والی آہنی

یا پتیلی زنجیر۔

۱۔ کندھا - کندھی کا سر اٹکانے کا

حلقہ جو کندھی کے مقابل دوسرے

کواڑ یا چوکھٹ پر لگایا جاتا ہے اور

جس میں کندھی کا سر پھنسا دیا

جاتا ہے۔

۲۔ چھکا - آہنی یا پتیلی پٹی کی

بنی ہوئی کندھی یا قبضہ زنجیر کی

شکل کی حلقہ دار پٹی ہوئی کو کندھی

کہا جاتا ہے۔

(دیکھو تصویر کواڑ بر صفحہ ۳۳)

کواڑ (مذکر) رسنکرت کپٹا (دروازہ

کی چوکھٹ کے دہن کا پٹ جو

تعداد میں دوہوں تو عرت عام

میں مختصراً جوڑی اور ایک ہوتو

پٹ سے موسوم کیا جاتا ہے

گوجر راگلڑ دو گٹا پٹی دو

چار نہ ہوں گٹے کواڑ سو سے

جوں ہی دہنی چھٹ کواڑ

اڑ جاتی ہیں کو س ہزار

دیکھو جوڑی اور پٹ - اس کی مشورہ

نصیں پچ پٹی اور دے دار ہیں۔

پچ پٹی کو دیسی یا مٹھی جوڑی اور

دے دار کو انگریزی جوڑی بھی

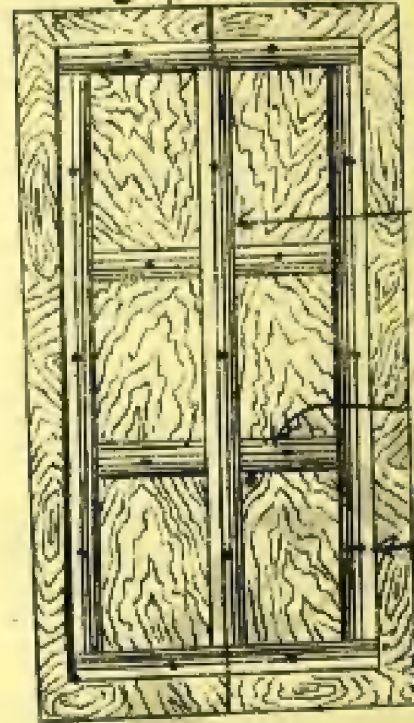
کہا جاتا ہے۔

(دیکھو تصویر کواڑ بر صفحہ ۳۳)



(۱) دے دار کوڑ (جدید وضع)

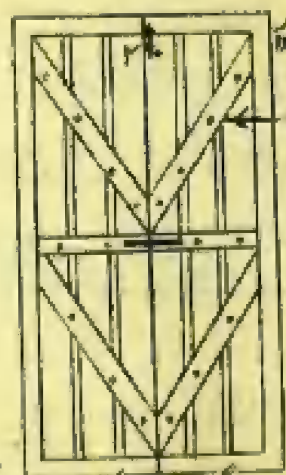
۳ بیچ بینی کوڑ (قدیم وضع)



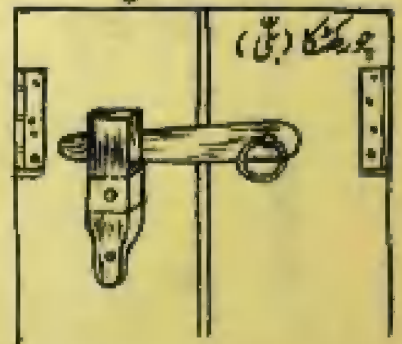
(۱) بینی (۲) پستی دان  
(۳) گل بیخ



(۱) آکل (۲) پھر کوٹا (۳) فرد (۴) دلا (۵) عینک  
(۶) پستی کا دلا (۷) عینک (۸) بیخ



(۱) فلکوت ذیل فلک - بینی (۲) پستی - (۳) عینک



چوٹیکا (پتی)

کھاتی (مذکر) بڑی، ستار، منار۔  
کڑی میں بچی کاری کا کام کرنے  
والی ایک ذات لیکن اصطلاح  
عام میں بعض مقامات پر بڑی  
کو کہنے لگے ہیں۔

کھانچنا (مصدر) چول بھانے کے  
بے سروں کی کور تراشا۔ سطح میں  
چھوٹا سلامی وار کٹاؤ بنانا۔

کھانچا (مذکر) کڑی کی سطح پر چھوٹا  
ترجھا کٹاؤ دیکھو کرد (دینا۔ لگانا)  
کھٹکا (مذکر) دیکھو پٹنی۔

کھرج کاب (مذکر) کڑی کی سطح پر  
چوٹا نشان ڈالنے کا رندہ۔  
کھنڈیل (مونت) باگڑی۔ کڑی کھنڈے  
کی کھانچے دار مٹی یعنی فٹ

کھنڈیل۔ (باگڑی)

گر دانی (مذکر) قلعی۔ دیکھو زہنی  
کھرچ کاب (مذکر) کڑی کی سطح پر  
چوٹا نشان ڈالنے کا رندہ۔

گر مسٹ (مذکر) بڑے اور گہرے

گر مسٹ (مذکر) بڑے اور گہرے

گر مسٹ (مذکر) بڑے اور گہرے

گر مسٹ (مذکر) بڑے اور گہرے

گر مسٹ (مذکر) بڑے اور گہرے

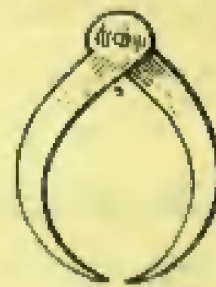


گر مسٹ (گہلٹ)





سورخ کرنے کا جدید وضع کا  
 بچ دار برا گیلٹ (انگریزی)  
 گز (مذکر) بستے کے حال کی چوبی آٹا گول بستہ (مذکر) دیکھو آدھے کا بستہ  
 یا آٹس (دیکھو بستہ فقرہ مستند و گولچی (مونث) کور کا رندہ کڑی کا  
 تصویر بستہ ۲۵  
 گلی ڈنڈے کی جڑائی (مونث) دو  
 تختوں کی درز سے درز ملا کر اوپر گولک (مذکر) دیکھو گردا۔  
 پتلی جفتی جاکر جڑنے کا طریقہ۔ اس  
 طرح جوڑ اوپر سے بند کر دیا جاتا ہے  
 گل مہرا (مذکر) سائبان یا کھپرلی کی  
 روکار میں مہرک کے کوڑوں پر  
 لشکروں جڑے ہوئے گل دار بستے  
 ہوئے کھوٹے۔  
 ۱۔ سادی اور معمولی بناوٹ کا  
 پالی مہرا اور منقش کام کا تائی مہرا  
 کہلاتا ہے۔ دیکھو مہرک۔  
 گلوے کا رندہ (مذکر) مثلث نما شکل  
 کا پڑائی وضع کا رندہ۔ دیکھو رندہ  
 گنجک (مونث) گنجک (ف)



دسے دار کوڑ کے جو کٹے [گولنج] (مونث) دسے دار کوڑ کے  
 کی آڑی یعنی عرض میں جڑی ہوئی [گولنج] چوکے کے جوڑوں پر جڑی ہوئی

چوبی میخ جو عموماً بانس کی ہوتی ہے۔  
 (دیکھو دسے دار کوڑ) تصویر بستہ  
 لاپ (مونث) بسوے کا منہ یعنی  
 دھار دار حصہ۔ (دیکھو بسولا)  
 لائین (مونث) کڑی کی سطح کی نام ہے  
 جو بٹل یا کسی دوسری خرابی کی وجہ  
 پیدا ہو گئی ہو اور جس کی وجہ کڑی  
 کا کوئی حصہ اصلی سطح سے نیچے کو  
 دب گیا ہو اصطلاحاً لائین کہلاتا  
 ہے۔ (پڑنا)  
 لت خورہ (مذکر) دیکھو دلیز۔  
 لنگوٹ (مذکر) ٹیکھا پٹی دان  
 بل ٹھک، بینٹن (انگریزی) کوڑ  
 کی روکار پر دتری شکل میں جڑا ہوا  
 پٹی دان (دیکھو تصویر کوڑ ۲۵  
 برصہ ۲۵)  
 لنگوٹ دار کوڑ (مذکر) ترچا پٹی دان  
 جڑا ہوا ویسی وضع کا کوڑ۔  
 (دیکھو تصویر کوڑ ۲۵ برصہ ۲۵)  
 مار تول (مذکر) کڑی میں سے کیل  
 نکالنے کا ایک خاص قسم کا زہور

جس میں ایک طرح کا ہتھوڑا بھی  
 شامل ہوتا ہے۔  
 مالی جوڑ (مذکر) دیکھو ڈب۔  
 مچان (مذکر) اٹان۔ ٹانڈ۔ اسباب  
 رکھنے کی کڑی کی بنی ہوئی دھچپی  
 جو سامان رکھنے کے کوٹھوں میں  
 جگہ کی کمی کی وجہ چھت سے کچھ  
 نیچے دو دیواروں کے درمیان  
 کڑیاں لگا کر بنایا جاتا ہے۔  
 (بانا۔ ڈانا)

منغلی جوڑی (مونث) دیکھو پچ بینی  
 جوڑی۔ اور تصویر برصہ ۲۵  
 ملاچی جوڑ (مذکر) دیکھو چپٹ  
 نگو (مذکر) دیکھو ہرا فقرہ ج  
 موج ملندہ خاتم بندی (مونث) دیکھو  
 خاتم بندی۔

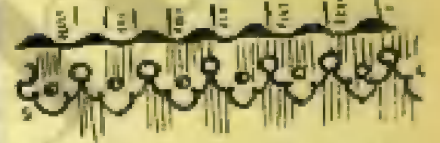
موٹڈ (مونث) ہلکے کا بھلا  
 حصہ جس میں دستہ ڈالا جاتا ہے  
 دیکھو بسولا۔

موٹڈن (مونث) دیکھو کہڑا دا  
 مہرک (مذکر) سائبان یا کھپرلی کی



روکار کی اونٹنی کے نیچے جڑی ہوئی چوٹی جھار بعض سادہ اور بعض خوشنما کٹاؤ کے کام کی بنی ہوئی ہوتی ہیں۔

ہڑکا



ہیک کی آری



ہتھ لیوا (مذکر) دیکھو ہتھ کھڑا۔  
ہڑکا (مذکر) دیکھو چٹنی  
ہڑکا درہل ایسی چٹنی کو کہتے ہیں جو خود بند ہو جائے جیسی موٹر وغیرہ میں۔

ہتیک کی آری (مونٹ) بول،  
ٹوٹے کاٹنے کی باریک قسم کی آری۔

میان تراش (مذکر) چھوڑکا۔  
دیکھو پیڑکا۔

سجّار (مذکر) کھائی۔ ستار۔ بڑھی  
نربلی (مونٹ) دیکھو برما فقرہ ج  
نہانی (مونٹ) دیکھو رو کھائی۔  
ہتھ کھڑا (مذکر) جھبٹو۔ ہتھ لیوا۔  
گاڑی کی کھڑکی کے ہٹ کے چکٹے  
کی اوپر اور نیچے کی کھڑکیوں میں  
ہٹ کو اتارنے چڑھانے کے

## ۵۔ پیشہ سنگ تراشی

اتھاس (مذکر) پتھر، کڑی یا گج کی  
اتھوائس (نمیر میں آئندہ پہل بنا ہوا  
نقش یہ اصطلاح عموماً پتھر میں  
ترشی ہوئی آئندہ پہل جالی کے لیے  
بولی جاتی ہے۔ پوربی کاری گر

اتھوائس بولتے ہیں۔

فٹ رومہ تاج محل میں طرح  
طرح کے اتھاس بنے ہوئے ہیں۔

اتھاسی جالی (مونٹ) زنبوری جالی  
آئندہ پہل شکل کی ترشی ہوئی

جالی۔ کئی کئی اتھاسوں کے مجموعوں  
سے مختلف قسم کے خوشنما نمونے

جالیوں کے تیار کیے گئے ہیں اور  
ہر نمونے میں اتھاس کو برقرار

رکھا گیا ہے (دیکھو تصویر جالی نمونہ  
پر صفحہ ۵۹)

آستھم (مذکر) دیکھو ستون۔

الچہ (مذکر) بنگڑی آئٹ۔ پتھر یا  
الانچہ (مذکر) کڑی کے واسے کی روکار

پر تراشا ہوا یہ پیشہ نقش۔ زیادہ  
خوشنما بنانے کے لیے پتھروں کے

کٹاؤ تین سے زیادہ بھی بنائے  
جاتے ہیں۔ (تفصیل اور تصویر

کے لیے دیکھو واسہ)  
(کرنا۔ ڈونا۔ ڈونا)

الانچہ گھڑنے یا تراش نے کے لیے

نشان ڈانا، صورت یا نقشہ بنانا

(گھڑنا۔ کاٹنا۔ بنانا) الانچہ  
تراشا، کھودنا۔

الانچہ کا واسہ (مذکر) وہ واسہ جس  
کی روکار پر الانچہ بنا ہوا ہو۔

(دیکھو واسہ تصویر واسہ پر صفحہ ۵۹)  
الانچہ کی آئٹ (مونٹ) دیکھو آئٹ

الانچہ (مذکر) سنگین چٹائی کی روکار  
کے رومے کا معمول سے کسی قدر

بڑی ناپ کا گھڑا ہوا پتھر۔ چہرہ  
بنا ہوا پتھر (دیکھو چٹائی پیشہ

معماری)

الین (مونٹ) انہی ستون۔ چکڑائی  
الین (مونٹ) در (ستون) والان کے

پاکوں سے ملا کر گھٹے جانے والے  
ستون کے اوسے۔ اس کا پاکے

سے ملا رہنے والا رخ چٹا اور  
مکوکاری رخ در میانی ستون کا

جوابی ہوتا ہے یعنی بناوٹ میں درمیان  
ستون کے مشابہ ہوتا ہے۔

۱۔ الین۔ عربی لفظ علیین کا بگڑا



ہوا ہر جس کے سنے کھڑکی کے ہیں  
 پچ دسے والاؤں میں سروں کی  
 محرابیں ٹھونا چھوٹی اور تنگ بطور  
 درجہ بنائی جاتی ہیں اور کبھی والوں  
 کے پانکھوں میں دونوں طرف ستون  
 سے ملا ہوا کھڑکی کی وضع کا درجہ  
 بنایا جاتا ہے۔ غالباً اسی وجہ سے  
 پھکوائی ستون (منہل ستون) کو  
 اصطلاحاً الین کہنے لگے ہیں۔  
 (کھڑی کرنا۔ قائم کرنا)  
 ف۔ الین کھڑی ہونے کے بعد  
 پانکھوں کی چٹائی شروع ہوگی۔  
 ف۔ الین قائم ہو جائے تو ڈاٹ  
 کا کام شروع ہو۔  
 آئنی مرغول (مونٹ) دیکھو مرغول  
 آؤنی مرغول (تصویر مرغول)۔  
 برصہ ۵۵  
 آئٹ (مونٹ) برگ۔ پتھر یا لکڑی  
 کے واسے کی روکار پر خوشنما  
 کے بے تراشے ہوئے پیل کے  
 پتے کی شکل کے نقش۔ معمول سے

چھوٹی آئٹ انٹی کہلاتی ہے۔  
 کشادہ یعنی بگڑی دار سپہلو کی آئٹ  
 کو اصطلاحاً لالچہ کہتے ہیں۔ جو  
 تہ پتیا چھ پتیا وغیرہ ہوتا ہے۔  
 (دیکھو تصویر واسے برصہ ۵۵)  
 رٹانا۔ بنانا۔ کاشنا۔ گھڑنا  
 آئٹ کا واسے (مکر) برگ دار  
 آئٹ دار واسے (دیکھو واسے  
 ۵۵) وہ واسے جس کی روکار پر  
 آئٹ بنی ہوں (دیکھو تصویر واسے  
 ۵۵ برصہ ۵۵)  
 ف۔ چھجے میں توڑوں کے نیچے  
 آئٹ دار واسے ڈالا جائے گا۔  
 انجم جالی (مونٹ) پتھر، لکڑی وغیرہ  
 میں تارے کی وضع کی چھ کوئی  
 بنی ہوئی جالی۔ مثلث مساوی  
 الاضلاع کی شکل کو مختلف پہلوؤں  
 سے جہاں طرح طرح کی خوشنما  
 اور خوشنما نمونوں کی جالیاں پتھر  
 میں تراشی گئی ہیں جن کی نقل  
 دوسرے کاری گروں نے بھی

اپنے اپنے کاموں میں کی ہے۔  
 (دیکھو تصویر جالی ۵۵ برصہ ۵۵)  
 انٹی (مونٹ) دیکھو آئٹ۔  
 اول کشادہ (مصدر) پتھر کی سیل یا چمکے  
 کی سطح کا میاد (دوسری لفظ) معلوم  
 کرنا یعنی ناپ کر ٹیڑھا تر چھاپنا  
 جانچنا۔  
 اہرن (مکر) ان گھڑت روکار اور  
 معمول سے کسی قدر بڑی ناپ کا  
 نائشی چٹائی کے لیے تیار کیا ہوا  
 پتھر۔ چٹائی میں اس کا ان گھڑت  
 رخ خوشنما کے لیے روکار کی  
 طرف رکھا جاتا ہے۔ (تفصیل اور  
 تصویر کے لیے دیکھو چٹائی، پیشہ  
 معاری)  
 اہورنا (مصدر) دیکھو ٹاکنا۔ رہانا۔  
 باراماسی جالی (مونٹ) بارہ پیل کی  
 شکل کو باہمی ترتیب دے کر تراشی  
 ہوئی جالی۔ اس قسم میں زیادہ  
 سے زیادہ باراماسی اور کم سے کم  
 تراسی جالیاں بنائی گئی ہیں۔  
 چھ ماسی اور اٹھ ماسی درمیانی وضع  
 ہیں۔ (دیکھو تصویر جالی ۵۵ برصہ ۵۵)  
 بٹا (مکر) مسالا یا دوا وغیرہ پینے کا  
 ٹکونا، گول یا گاڑ دم شکل کا گھڑا  
 ہوا پتھر جو کسی چیز کے پینے کو  
 سیل پر یا کھول میں رکھنے کے  
 لیے بطور پتے کے استعمال کیا جاتا  
 ہے۔ (مارتا۔ رگڑنا۔ ٹھکنا۔ چلانا)  
 بیدروم جالی (مونٹ) قوسوں کی ترتیب  
 سے مدور قسم کی تراشی ہوئی جالی  
 جو زنگس کے کھیلے ہوئے پھول کے  
 مشابہ ہوتی ہے۔ اس میں دو نمونے  
 ہوتے ہیں ایک معمولی گولائی دار  
 دوسری بگڑی دار گولائی والی  
 اصل لفظ بدر رو تھا جو گڑھ کر بدروم  
 ہو گیا۔ (دیکھو تصویر جالی ۵۵ برصہ ۵۵)  
 برگ (مکر) ستون کے سرے کے  
 پرگٹا اور پر کی چوڑی سطح کرسی کی  
 ٹیک کے مقابل جس پر محراب کے  
 پانکھے کی چٹائی شروع کی جاتی ہے



بعض کاری گر برے کو بڑنگا کہتے ہیں۔ برے کی چوڑائی مہراب کے پائے کی چُنائی کے لیے کافی نہ ہونے کی صورت میں ستون کے سرے کی سطح سے کسی قدر نکلتا ہوا ایک سطح بچر لگایا جاتا ہے، اُس کو بھی بڑنگا یا بڑنگا کہا جاتا ہے (دیکھو تصویر ۳۰۰ ستون برصغیر ۳۰۰)

برگ دار واسہ (مذکر) دیکھو آئٹ کا واسہ۔

برمالگانا (مصدر) بارود کے زور سے چٹان توڑنے کے لیے بارود بھرنے کو چٹان میں سوراخ بنانا یا سُرنگ بنانا۔

برما اڑانا (مصدر) بارود بھری ہوئی چٹان کی سُرنگ کو آگ لگانا۔

۱۔ دکن میں برمالگانا اور اڑانا کہتے ہیں اور شمالی ہند میں سُرنگ لگانا یا بنانا اور اڑانا کہتے ہیں۔

برمالگانا اصل میں ٹوک مار سٹیل سے چٹان میں سُرنگ بنانے سے مراد ہے مگر اصطلاحاً برمالگانا نالی بنانے کے معنوں میں استعمال ہونے لگا ہے۔

۲۔ دکن میں سُرنگ یا بارود کی نالی کو جو برے سے بناتے ہیں گُلّا کہتے ہیں۔

بڑنگا (مذکر) دیکھو برگ۔

بیس (مذکر) بچر کے چوکے یا بیل کا ایسا ناہموار رُخ جو صاف اور سیدھا کیا جاسکے۔

فت۔ چوکا اچھے بیس کا ہو کارآمد بن سکے گا۔

بغلی ستون (مذکر) دیکھو البین۔

بنگڑی دار مرغول (مونث) (دیکھو تصویر مرغول برصغیر ۳۰۰)

بیڑی (مونث) دو چرخ پتھروں کی ٹکر میں بنے ہوئے کھانچوں کو باہم اوپر سے ملا کر ایک جان بنایا ہوا جوڑ (دو پتھروں کے سروں کی ایک قسم کی چوڑائی)۔

بعض کاری گر اس جوڑ کو ٹیک کی بیڑی بھی کہتے ہیں۔

36063

بچر بچرا پتھر (مذکر) روباہیا۔ ریشلا پتھر ایسا پتھر جس کے ذرات کچے ہوتے ہیں اور بناوٹ میں نقص رہنے کی وجہ باہم اچھی طرح پیوست نہیں ہوتے اس لیے یہ بہت جلد گر جاتا ہے۔ صرف نیو میں بھرنے کے کام آتا ہے۔

بھرننا (مذکر) دھوڑا۔ گم۔ سنگین ستون کا گُرسی کے مقابل کا اوپر کا حصہ بناوٹ کے اعتبار سے ستون کو تین حصوں میں بانٹا ہے اُس میں اوپر کے حصہ کو جو درمیانی حصے کے اوپر ہوتا ہے اصطلاحاً بھرننا کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر ستون نشان الف۔ برصغیر ۳۰۰)

بھوٹا (مذکر) ٹانگی کی قسم کا پتھر کاٹنے، بھاڑنے اور ہموار کرنے کا اوزار دیکھو ٹانگی۔

پان پھول کی جالی (مونث) کسی نوٹے کی ایسی بنی ہوئی جالی جس میں جگہ جگہ قریب سے کسی قسم کے

جوڑے پتے اور گول پھول کے نقشے چھوڑے گئے ہوں جو جالی میں ایک قسم کی بیل معلوم ہو اس کو گل دار جالی بھی کہتے ہیں۔

(دیکھو تصویر جالی مٹا برصغیر ۳۰۰)

۱۔ اعلیٰ قسم کے داسوں میں بھی اس قسم کی بیل بنائی جاتی ہے۔ ایسے داسے کو پان پھول کا داسہ کہتے ہیں پان پھول کا داسہ (مذکر) دیکھو پان پھول کی جالی مٹا اور داسہ مٹا پاول (مونث) بڑے اور بھاری پتھروں کے جوڑ کو باہم وصل رکھنے کے لیے تانبے یا لوہے کی پتی جو جوڑ ملا کر بطور بند دونوں میں بڑ دی جاتے

فل سنگ بستہ برجوں کے پتھر بڑی بڑی پاؤں کے ذریعہ بانڈے جاتے ہیں۔

پتھر چھوڑا (مذکر) کھان (دکان) سے پتھر نکالنے یا چٹان کو توڑ کر تعمیر کے کام کے لائن پتھر تیار کرنے والا



کاری گر۔

پتھر بھاڑنا (مصدر) پتھر کی موٹی ریل کے پرت بنانے کے لیے ٹھکانے سے توڑنا۔ اس عمل کو پتھر چیرنا بھی کہتے ہیں۔

پتھر ٹانگنا (مصدر) ٹکڑے کی ٹوک سے ٹھوک کر پتھر کی سطح کو کھردرا کرنا۔ اصطلاحاً ریل بننے اور چکی کے پاٹ کے کھردہ کرنے کو ٹانگنا کہتے ہیں۔ ریل کو دھارے اصطلاح میں چکی یا ریل رہائی کہا جاتا ہے۔

پتھر پٹینا (مصدر) ٹوٹی ہوئی چٹان سے چٹائی کے لائق پتھر توڑنا۔ پتھر چٹنا (مصدر) سخت ضرب یا بھاری وزن کے دباؤ سے پتھر کا ٹوٹ جانا۔

پتھر وٹا (مذکر) پتھر کی بنی ہوئی ٹھکانی بڑا پیار، کوٹھا یا ٹانڈ۔

پتھر گھڑنا (مصدر) پتھر کو تعمیر ضرورت کے لائق بنانا۔ کاسٹ چھانٹ کر

درست کرنا، کارآمد بنانا۔

پٹیا (اسم تصغیر مونت) دیکھو پٹی۔ پٹی (مونت) اوسط درجے کا دارہ بنانے کے لائق پتھر کی ریل۔ عموماً ۵ × ۱۰ × ۱۰ کی ٹاپ کی ہوتی ہے۔ معمول سے بہت چھوٹی پٹی کو پٹیا کہتے ہیں۔

پٹ خانہ (مصدر) پتھر کی سل کے کناروں کی ناہوار کور کو تھکے کی ضرب سے ٹوٹ کر سیدھا اور برابر کرنا۔ اس عمل کو دھار سیدھی کرنا اور کور بھاڑنا بھی کہتے ہیں۔

ف۔ چو کے کی کوریں بننا لوٹاکر ٹکر برابر ملے۔

پٹ داب (مونت) دیکھو داب۔ پٹھار (مونت) سنگلاخ زمین،

وہ زمین جس کی سطح چٹانی ہو۔ پچٹر (مذکر) ٹھکے کی قسم کا مگر اس سے ہلکا پتھر کی کوریں سیدھی اور صاف کرنے کا اوزار دیکھو ٹکلا۔

پچی کاری (مونت) پتھر کی سطح میں گل ہوئے، حروف، الفاظ کھود کر کسی اعلیٰ قسم کا قیمتی پتھر کھدائی کی ہم شکل تراش کر ریل کر کے کی صنعت۔ لال قلعہ، تاج محل اور مقبرہ حماد الدولہ میں اس صنعت کے نہایت نازک اور نادر روزگار نمونے بنے ہوئے ہیں۔

پرت دار پتھر۔ (مذکر) سمندر کی دین گاد سے تیار ہوا دا پتھر۔ اس کو علمی اصطلاح میں ڈر دی پتھر کہتے ہیں۔ اس کے پرت یا سلیں آسانی سے بن سکتی ہیں۔

پرچین سازی (مونت) پچی کاری کے لیے پھول بوٹے یا حروف و الفاظ تراشنے کی صنعت یعنی نمونے جو کھدائی میں بٹھانے یعنی پچی کرنے کے لیے تراشے جاتیں۔ پرگا (مذکر) دیکھو برگہ۔

پکا ہتھوڑا (مذکر) سخت قسم کے پتھر کی گھڑائی کا پکے لوہے کے منہ

کا ہتھوڑا۔ سنگ تراشوں کی اصطلاح میں ایسے ہتھوڑے گو پک ٹھہرا کہتے ہیں۔

پک ٹھہرا (مذکر) دیکھو پکا ہتھوڑا۔ پکھوئی (مذکر) دیکھو الین۔ پکھوئی ستون { پتھر کی ستون کے اوپر کے حصے کے سرے پر بنا ہوا گولا جو برجے کے نیچے ہوتا ہے اور گری کی شکل کے جواب میں ہوتا ہے۔ (دیکھو تصویر ستون برصغیر)

پیٹا (مذکر) پتھر کی سل کا مسل اور ہموار رخ صاف اور سیدھی ردکار ف۔ فرش کے پتھر ہموار پیٹے کے ہونے چاہئیں۔

پیشانی (مونت) مرغول کے اوپر کا حاشیہ جس میں تلی (رہودک یا لوح) کا نقش خوشنمائی یا کوئی عبارت کھنے کو بنادیا جاتا ہے۔ معمولی مرغول کی پیشانی سادہ ہوتی ہے اور بعض بنیر پیشانی کے ہوتی ہیں دیکھو



تصویر مرغول مٹا برصغیر (۵۵)

پینا (مذکر) نکلے کی قسم سے پتھر میں  
سوراخ کرنے کا سنبہ جس سے پتھر  
کو ڈولاتے بھی ہیں (دیکھو ٹکلا)

پھر ٹینڈا (مذکر) خاک انداز سنگ  
بستہ عمارت کی گڑی کا روکاری  
پتھر۔ عمارت کی نوعیت کے اعتبار  
سے سادہ، منقش، اعلیٰ اور ادنیٰ

قسم کا لگایا جاتا ہے۔

پھر ٹینڈا پھر سے بنایا ہے اور  
پھر ہندی میں سطح زمین سے فرش  
عمارت تک کی بندی کو کہتے ہیں  
جو اردو میں گڑی کہلاتی ہے۔

خاک انداز اس لیے کہتے ہیں کہ  
زمین پر پھر کا ڈسے جو خاک ادنیٰ  
ہو وہ اس سے رکتی رہے اور فرش  
تک نہیں چڑھتی۔

تریز (مونث) پانچ چھ پانچ چڑی  
دو تین فٹ لمبی پانچ ڈیڑھ پانچ  
موٹی پتھر کی بے صرف پٹی۔

ف۔ چو کے کی چڑان میں سے

تین اینچ کی تریز کاٹ لی جائے  
ٹکلا (مذکر) گاؤم سنہ اور چھٹی نوک  
کا انگلی کے مانند موٹا پتھر کاٹنے  
اور چھانٹنے کا آہنی اوزار۔

ٹکلی (مونث) معمول سے چھوٹا ٹکلا  
جو نرم پتھر کی تراش کے کام  
آتا ہے۔ (دیکھو ٹکلا)

تلی (مونث) ہودک۔ مرغول کی پیشانی  
پر کوئی عبارت (کتبہ) لکھنے یا  
خوبصورتی کے لیے مستطیل، مربع،  
ہشت پہل، چوبہل، بیضی یا  
کشتی نما خوش وضع بنی ہوئی شکل  
یا شکلیں (دیکھو تصویر مرغول مٹا  
برصغیر (۵۵))

ٹکونیا گل (مذکر) مثلث نما شکل کا  
بنایا ہوا چول جو محراب کی مرغول  
پر بنادیا جاتا ہے۔

تھاسی (مونث) چالی (مونث) دیکھو بارہ ماہی  
جالی۔

ٹوڑا (مذکر) مندل۔ گھوڑیا۔ حکلیں  
چتے کی جھادوں کو سہارنے

یا آٹھائے رکتے والا مثلثی شکل کا  
بنایا پتھر۔ حسب ضرورت منقش  
سادہ چھوٹا اور بڑا ہر قسم کا بنایا  
جاتا ہے۔

ٹوڑے کا پھل ان گھڑ  
حصہ جو چٹائی میں دبایا جاتا ہے۔

ٹپا۔ پٹا۔ ٹوڑے کا درمیانی  
مثلث نما حصہ۔

ٹہرا۔ ٹوڑے کا سہ یا سرا

ٹوڑا (مندل۔ گھوڑیا)



تھم { (مذکر) دیکھو ستون۔

ٹاکٹا (مصدہ) ابورنا۔ کھوٹٹا۔  
ٹھٹا۔ رانا (دیکھو پتھر ٹاکٹا)

ٹاٹچنا (مصدہ) ابورنا۔ دیکھو ٹاکٹا۔  
ٹیل رہے جو ادنیٰ ذات کے مزدور  
ہوتے ہیں اور پتھر کا معمولی کام  
بناتے ہیں ٹاکٹا کو بگاڑ کر ٹاٹچنا  
کہتے ہیں انہیں کی وجہ سے بعض  
مقام کے دہاتی سنگ تراش بھی  
ٹاٹچنا ہوتے گئے ہیں۔ لیکن اس  
لفظ کے استعمال میں ان کا مفہوم  
ٹیل رہوں کے مفہوم سے جدا ہے  
یعنی وہ پتھر کے کور کی چھوٹی چھوٹی  
کرہیں جارا کر صاف کرنے کے لیے  
ہوتے ہیں۔

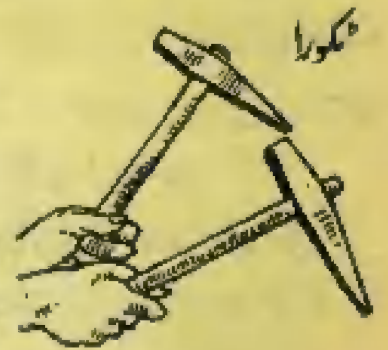
ٹانگی (مونث) پتھر کی سطح صاف  
کرنے کا پانچ چھ پانچ لمبا انگلی کے  
برابر موٹا چپٹے منہ کا دھار دار  
اوزار۔

ٹپا (مذکر) چکر محل۔ منقبت کاری پھول  
جو بغیر ٹیل ہونے کے سادہ مرغول  
کی روکار پر دونوں جانب یا چتے  
پر بنادیا جاسکے۔ (لگانا۔ بنانا)  
(دیکھو تصویر مرغول مٹا برصغیر (۵۵))



ٹکائی (حاصل مصدر) دیکھو ٹاکنا  
ٹکڑ (مونث) پتھر کی سیل کا موٹان کا  
ٹرخ، پہلو، بغل، کڑی کے تختے  
اور ٹہنیر کے منہ کی تصاب کے بے  
بھی ٹکڑ بولا جاتا ہے۔  
فت ٹکڑ صاف نہ ہونے کی وجہ  
واسے کا جوڑ نہیں ملتا۔  
(دینا - کاٹنا)

ٹکورا (مذکر) پتھر کی سطح کو خصوصاً  
سیل بننے اور چلی کے پاٹ کو  
کھردرا بنانے کا چوبچ کی شکل کا  
ہتھوڑا جس کی ضرب سے سیل کی  
سطح پر چٹیں، کھدائے پڑ جائیں  
ٹکورا  
ٹکڑ (مذکر) پتھر کی سطح کو خصوصاً  
سیل بننے اور چلی کے پاٹ کو  
کھردرا بنانے کا چوبچ کی شکل کا  
ہتھوڑا جس کی ضرب سے سیل کی  
سطح پر چٹیں، کھدائے پڑ جائیں



ٹیک کی بیڑی (مونث) دیکھو  
بیڑی۔

ٹیلک (مذکر) پتھر کی سطح صاف  
تسلک آکرے اور چکانے کا تنگی  
کی قسم کا اوزار دیکھو ٹیلی۔

ٹھوس پتھر (مذکر) بغیر پرت کا پتھر

یہ زمین کے اندر دفنی تعمیرات سے  
بنتا ہے اس کے اجزاء آپس میں اس  
قدر وصل ہوتے ہیں کہ اس کے  
پرت نہیں بن سکتے۔ ایسے پتھر کو  
ڈھیم، ڈھیا یا ڈھیمی کہتے ہیں اور  
علمی اصطلاح میں ناری کہلاتا ہے۔

ٹھیبو (مذکر) بڑی قسم کا ستون بنانے  
کا پتھر ایک سالم ٹکڑا جس میں  
بڑے سے بڑا پورا ستون تیار ہو چکا  
ٹھیبیا (مذکر) دیکھو توڑا فقرہ الع  
جالی (مونث) مختلف شکلوں میں  
چھیدی اور بنائی ہوئی سطح۔  
علم ہند سے کی ایک یا کئی مختلف  
شکلوں سے ترتیب دیے ہوئے

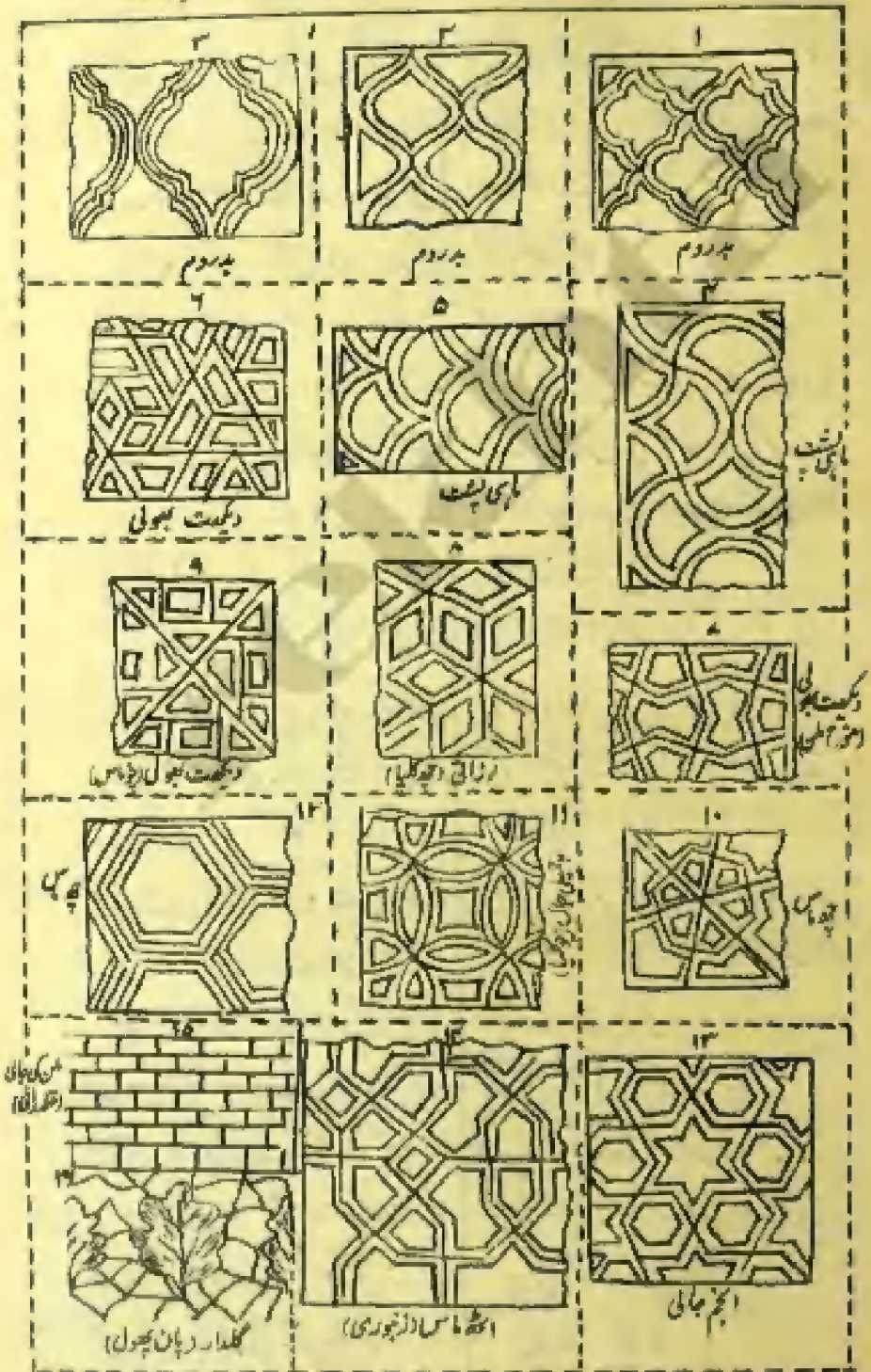
جیسلا (مذکر) بہت بڑی جسامت  
کی سیل جس میں سے کئی ٹھیبوے  
اور ڈھیا بن سکیں۔ (دیکھو  
ٹولی اور ٹھیبو۔)

جھاوون (مونث) دیکھو سنگ خارا۔  
جھلیلی (مونث) آڑ دار جھرد کا یا  
روشن دان۔

کسی سیل کے میناے میں سلامی دا

گئے ہیں جن کے مشہور اصطلاحی





تراشی ہوئی آڑ جو کسی جھرد کے  
روشن دان یا کھڑکی کے ہٹ میں نظر  
کی روک یا آڑ کے لیے بنائی گئی  
ہو اور صرف روشنی اور ہوا کی  
آمد کے لیے ہو۔ کڑی کے کام  
میں کھڑکیوں اور دروازوں کے  
ہٹ میں خاص حالتوں میں جھلی  
دار بنائے جاتے ہیں جیسے ریل  
کی کھڑکیوں کے ہٹ۔  
چوبلی جھلیاں کھلتی بند ہوتی ہوئی  
بھی بنائی جاتی ہیں اور شاید  
اسی صفت کی وجہ سے اس کا  
نام جھلی ہو۔ (کاشا۔ بنانا)  
جھپٹ (مذکر) کان سے پھر نکالنے  
کا قریب آٹھ فٹ لمبا پتھر  
پھوڑوں کا سبیل (گدالا)  
جھومرا (مذکر) سنگ خارا کی چٹان  
جھنڈا اور بڑے بڑے پتھر توڑنے  
کا ذنی اور بڑی قسم کا ہتھوڑا۔  
جھومری (مؤنث) معمول سے  
جھنڈی (چوٹی قسم کا جھومرا،  
(دیکھو جھومرا)  
چاپٹ (مذکر) سنگ مرمر کے ٹکڑے  
اور کاشے کا چھوٹی قسم کا ٹکڑا۔  
(دیکھو ٹکڑا)  
چپتی (مؤنث) منفرد ستون کی  
ڈنڈی یعنی درمیانی حصے پر پتھروں  
کے درمیان کی مہموں کو رداف  
دھاریاں۔ (دیکھو تصویر ستون میں  
برصغیر ۶۳)  
چرا (مذکر) دیکھو جھلا اور چرا  
اصل لفظ چیرا یا چرا کی رے  
کو لام سے بدل کر جھلا کہنے  
لگے ہیں۔  
چران (مذکر) پتھر کے جھیلے کے  
چوکے یا پرت جو جھیلے کو چاروں  
بنائے گئے ہوں۔  
چکر گھل (مذکر) دیکھو چٹا۔  
چکس (مؤنث) دو پتھروں میں باہم  
جوڑ جانے کو صاف اور چکنی بنی  
ہوئی ٹکڑ (سرکی ٹاپ)  
(بانا۔ لگانا)



چنگائی (حاصل مصدر) دیکھو چینگنا  
فت - فرش کے پتھروں کی چنگائی  
کی جارہی ہے۔

چوکا (مذکر) ایک اپنچ سے دو اپنچ  
تک موٹی دوفٹ سے چار فٹ  
تک چوڑی اور پانچ چھوٹ لمبی  
پتھر کی سیل جس سے دراصل  
چوکونی (دریچ یا سٹیل) پتھر  
کی سیل مراد ہوتی ہے۔

فت - صحن میں چوکوں کا فرش  
لگا ہوا ہے۔

چیرنی (مونٹ) ستون کی گڑی کے  
صحنے میں منکلی اور بیشک کے  
درمیان کا گہرا کٹاؤ جو منکلی کو  
بیشک سے جدا کر کے دکھاتا

ہے (دیکھو تصویر ستون بر صفحہ ۶۲)  
چینگنا (مصدر) پتھر کی سطح کی باریک  
باریک ریشیں یا پرت کے ٹکڑے  
جو چران کی سطح پر لگے ہوتے ہیں  
چھانٹا صاف کرنا۔

(لفظ چنگا سے چینگنا اور چنگائی

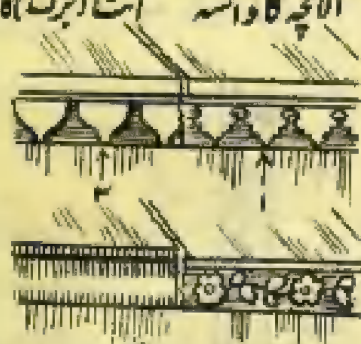


جانے والے پتھر کے ساتھ متواتر  
کیا جاتا ہے۔ بعض دہاتی کاری گر  
دب کو کتید کہتے ہیں۔  
(لگانا - ڈالنا - بھرنا)

داسہ (مذکر) بنیاد یا دیوار کی خدائی  
کے ختم پر آثار کو بھر پور ڈھانکنے  
والا سنگین پٹاؤ یا دب۔

داسہ کی روکار پر پتوں کی شکل کے  
جو نقش بنائے جاتے ہیں ان کو  
اصطلاحاً آٹھ کہتے ہیں۔ اور جن  
کی تشریح لفظ آٹھ کے تحت

کردی گئی ہے۔ ذیل کی تصویر میں  
ان کے نمونے ظاہر کیے گئے ہیں۔  
الانچہ کا داسہ آٹھ (برگ لگاؤ)



پانچوں کا داسہ گولے کا داسہ  
(کھاتے کا داسہ)

۱۔ الانچہ - ۲۔ آٹھ (برگ)

داسہ (دینا) دو چٹانوں کے بیچ میں  
داسہ لگانا۔

فن کڑیوں کے نیچے داسہ دینا  
ضرور ہے۔

داسہ (پڑکنا - منکنا - ڈگنا) داسے کا  
اچھی طرح مسالے میں نہ جینا اور

ادبھی نیچی سطح یا کوئی مٹا کنکر نیچے  
آ جانے سے ڈگنا۔ بیشک نہ رہنا۔







تھوٹی، محراب کا پایہ جو محراب کی چٹائی کے بوجھ اور اس کے اوپر کی کل عمارت کا وزن اٹھاتا رہتا ہے۔

تھوٹی، محراب کا پایہ جو محراب کی چٹائی کے بوجھ اور اس کے اوپر کی کل عمارت کا وزن اٹھاتا رہتا ہے۔

کسی بوجھ کو اٹھائے رکھنے یا سہارا دے رہنے والی آڑ یا آڑ واڑ۔

کڑی پتھر یا دھات کا سادہ نقشین مدور چوپہل شش پہل اور ہشت پہل وغیرہ بنایا جاتا ہے۔

۱۔ کاری گروں نے نقشین ستون کو بناوٹ کے اعتبار سے تین صوبوں میں بانٹ کر ان کے نام: (د) بھرنا (ب) ڈنڈی (ج) گڑھی رکھ لیے ہیں بھرنا کو دستور اور کم بھی کہتے ہیں۔

اکھڑا کرنا۔ قائم کرنا) شترنگ (مونث) دیکھو براہ نگانا اور براہ اڈانا فقرہ۔

سیل (مونث) دونوں رخ مسلح پتھر جو زیادہ سے زیادہ

یہ اعلیٰ درجہ کی عمارتوں میں لگایا جاتا ہے اور گچھے بھی بنائے جاتے ہیں۔ اس کا دوسرا نام سنگ عجائب ہے۔

سنگ باسی (مذکر) اس پتھر کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک سرخ رنگ جو اور کے پہاڑوں میں پایا جاتا ہے دوسری قسم زردی یا سفیدی مائل سرخ رنگ ہوتی ہے یہ قسم گوالیار، تانت پور، سنگرولی اور فتح پور سیکری کے علاقے میں ملتا ہے اس کو سنگ سرخ کہتے ہیں لال قلعہ دہلی کی تعمیر میں اس قسم کا پتھر لگا ہوا ہے۔ اس پتھر کا شمار پرت پتھر میں کیا جاتا ہے۔

سنگ بستی تعمیر (مونث) وہ تعمیر جس کی چٹائی مذکار پتھروں کی سلیں کھڑی کر کے بنائی جاتے جیسے لال قلعہ، جامع مسجد دہلی تاج محل وغیرہ کی عمارت۔

سنگ تراشی (مونث) عمارت اور دوسری ضروریات زندگی کے لیے پتھر کی چیزیں بنانے کی صنعت سنگ جراثیم (مذکر) دود یا رنگ کا سنگ مرمر سے ملتا ہوا مگر بہت نرم قسم کا پتھر اس کے کھولنے وغیرہ بنائے جاتے ہیں عمارت کے کام میں نہیں آتا اردو میں سبیل بکھری کہتے ہیں سنگ چٹاق (مذکر) سنت قسم کا ٹھوس پتھر کثیر کے علاقہ میں پایا جاتا ہے۔

سنگ خارا (مذکر) جھادون نہایت



سنت قسم کا نیلگوں ٹھوس قسم کا پتھر دکن کے علاقہ اور کوہ اردو پر بہت میں اس کی بڑی بڑی چٹانیں پائی جاتی ہیں۔ اس کو سنگ غولہ بھی کہتے ہیں۔

سنگ دام (ذکر) دودیا رنگ کا دودیا سفید اور نرم قسم کا پتھر کشمیر کے علاقے میں نکلتا ہے اور عمارت کے کام میں آتا ہے۔

سنگ ڈامر (ذکر) سرخی مائل سفید رنگ پتھر ٹھوس اور سنت قسم کا ہوتا ہے فتح پور کے قریب مقام ڈامر میں اس کی کھان ہر مقام کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے جلی کے پائ اور سالہ چپنے کی سلین بنائی جاتی ہیں۔

سنگ رخام (ذکر) سنگ مرمر کی قسم کا رنگین اور چمکی دار پتھر اگرے میں مقبرہ عماد الدولہ کی قبروں کے تنوید اسی پتھر کے ہیں۔ سنگ زنتاری (ذکر) دیکھو سنگ

سیلانی۔

سنگ زہر چہرہ (ذکر) سبزی مائل سفید رنگ پتھر زرد اور سیاہ رنگ کا بھی پایا جاتا ہے عمارت میں بھی کاری کے کام آتا ہے۔

سنگ ستارا (ذکر) ایک قسم کا سنہری رنگ کا پتھر جس پر سنہری چٹیاں ستاروں کے مانند ہوتی ہیں نیچے بنانے اور بھی کاری کے کام آتا ہے۔

سنگ سُرخ (ذکر) دیکھو سنگ ہاسی۔ سنگ سیلانی (ذکر) سفید دھاری دار سیاہ رنگ پتھر بہت کیا ہے تیسرے کے دانے بنائے جاتے ہیں۔

اس کی دھاریوں کی وجہ سے بعض کاری گزرتاری کہتے ہیں اور بعض مقامات پر گوندنا اور قری کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سنگ سیاق (ذکر) ٹھوس قسم کا بہت سنت اور لاکھی رنگ کا پتھر۔ زبدا کی وادی اور کوہ

بندھیا چل کے علاقہ میں ملتا ہے۔ سنگ سُرخ کی قسم سے دانے دے کا پتھر ہے۔ عمارت کے کام میں آتا ہے چونکہ جلد ٹوٹ جاتا ہے اور سخت ہوتا ہے اس لیے اس پر نسبت کاری کا کام نہیں بنتا اور نہ اس کی کوئی نازک چیز بنائی جاتی ہے سنگ عجوبہ (ذکر) دیکھو سنگ اہری سنگ قمری (ذکر) دیکھو سنگ سیلانی۔ سنگ کٹیلہ (ذکر) سنگ خارا کی قسم کا ہاسی رنگ کا پتھر دیکھو سنگ خارا۔

سنگ کھٹو (ذکر) ٹھوس قسم کا سبزی مائل رنگ پتھر کیا ہے اور قیمتی ہوتا ہے بعض بیاریوں کے لیے اس کی تختی گچھ میں ڈالتے ہیں۔ دکن کے علاقے میں کہیں کہیں پایا جاتا ہے۔ فارسی میں سنگ شیب کہتے ہیں۔

سنگ لائخ (مونت) دیکھو پتھر۔ سنگ لرزاں (ذکر) لچک دار پتھر

گوالیار کے علاقے میں پایا جاتا ہے اور صرف نمائشی ہوتا ہے۔ سنگ مرمر (ذکر) کراڑے ٹھوس قسم کا سخت اور سفید پتھر۔ کراڑے علاقہ جو دھپور میں قنصلٹ رنگ کا اور عمدہ پایا جاتا ہے۔ اسی لیے کراڑے کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ تاج محل کی قبر کے وقت وہیں سے لایا گیا تھا۔

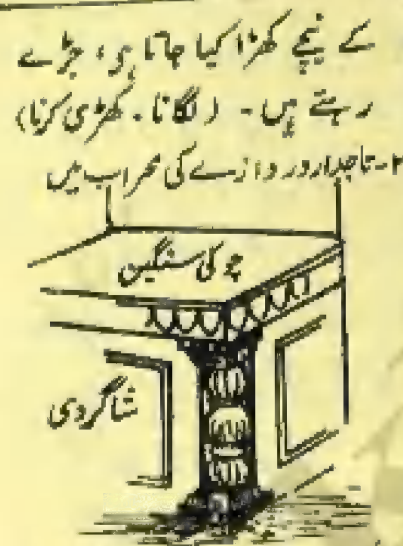
سنگ مریم (ذکر) چھالیہ کے مغرے مشابہ ایک قسم کا پتھر اس کا رنگ اور دھاریاں چھالیہ کے مغرے بہت ملتی جلتی ہیں نیچے بنانے اور بھی کاری کے کام آتا ہے۔

سنگ مقناطیس (ذکر) آہن کش پتھر، شام اور آرمینا کے علاقے میں پایا جاتا ہے بہت کار آمد ہے اگرچہ عمارت کے کام میں نہیں آتا۔

سنگ کراڑے دیکھو سنگ مرمر۔ سنگ موسیٰ (ذکر) سلیٹ کے پتھر مناجلنا سیاہ رنگ کا پتھر۔



سنگ ہولا (ذکر) سنگ سرخ کی ایک قسم کا نام ہے دیکھو سنگ سرخ۔  
سنگ یسب (ذکر) دیکھو سنگ کھڑو۔  
سنگ یمانی (ذکر) مختلف رنگ کا لکھنے بنانے اور پچی کاری کے کام کا پتھر۔ یمن کے علاقے میں پایا جاتا ہے اور مقامی نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔



ذکر کے پتھر کو بنی ہوئی سنگین چوکی کو بھی اصطلاحاً شاگردی کہتے ہیں۔  
شاہجہانی مرغول (سوت) دیکھو مرغول۔  
تصویر مرغول برشت۔ اس کو بگڑی دار مرغول بھی کہتے ہیں۔

علیقین (سوت) دیکھو الین۔

شاگردی (سوت) تاجدار دروازے کی بنی نشستگاہوں (چوکیوں) کے آثار کا روکاری پتھر جو چوکی کی دونوں بنیوں کے لیے الگ الگ ہوتا ہے۔ سامنے کی طرف دونوں پتھر ایک ستون ٹھانکتے ہیں، جو چوکی کے پٹا کے سامنے کی نوک

شاگردی (سوت) تاجدار دروازے کی بنی نشستگاہوں (چوکیوں) کے آثار کا روکاری پتھر جو چوکی کی دونوں بنیوں کے لیے الگ الگ ہوتا ہے۔ سامنے کی طرف دونوں پتھر ایک ستون ٹھانکتے ہیں، جو چوکی کے پٹا کے سامنے کی نوک

حصوں کے اتصال کی جگہ اس قسم کی کشائی کی جاتی ہے تاکہ پتھر کا اتار چڑھاؤ لگاہ میں بدنامہ معلوم ہو (دیکھو تصویر ستون برصغیر)۔  
غالب (ذکر) سنگ جینہ (تعلی) محراب کے پیلاؤ میں لگانے کے گھڑے ہوئے پتھر۔  
غالب اصل میں قالب کا بچا ہوا ہے یعنی محراب کا سنگین قالب جس پر محراب کا لداؤ رہے۔  
فانا (ذکر) گھٹا۔ بڑے پتھر توڑنے پھانٹا کی معلول سے زیادہ بڑی قسم کی ٹانگی۔ دیکھو ٹانگی۔  
اصل فقط بانا ہے جو فن رتھ میں لوہے کے گز کو جو قریب پانچ فٹ لیا اور آدھ اپنے نصف قطر کی گولائی کا ہوتا ہے اور جس کو کلائیوں کی مضبوطی کے لیے لٹھ کی بجائے استعمال کرتے ہیں۔ یہ ۱۲ انچ بڑا ہوتا ہے اور پھر سنگ تراشوں میں فانا اور پھانا بن کر بڑے

تکے کے لیے استعمال ہونے لگا۔  
قلمدانی جالی (سوت) من کی جالی (دیکھو جالی نشان ۱۵) اور من کی جالی و تصویر جالی برصغیر۔  
کان (سوت) مٹی کی تہوں کے نیچے پتھر کی چٹان یا اور کسی قسم کی جمادات کی جاکے وقوع، و باقی مزدور کھان اور کھدان کہتے ہیں۔  
کتل (سوت) پتھر کا بے ڈول، دھار دار چھوٹا بے مصرف ٹکڑا۔  
کنکی گلی (ذکر) ہشت پہل شکل کا بنا ہوا پھول جو مرغول کی پشانی پر بنادیا جاتا ہے (دیکھو تصویر مرغول برصغیر)۔  
کچا پتھر (ذکر) وہ پتھر جو پانی کے اثر سے برکنے لگے یعنی پھول چا کچا ہوتا ہے (ذکر) پرچ ٹھہر نشست کاری کا کام کرنے کا ہوتا ہے اس کے منہ کی چاپ کھوکھی ہوتی ہے اس میں سبب بھردیا جاتا ہے تاکہ نازک



کام اور نسبت کاری کی گزرائی میں  
تھکے پر نرم ضرب پڑے اور سب سے  
ہوڑے کی ضرب کی سختی کو پنی جانے  
اس قسم کے ہوڑے کو برج مہرا  
بھی کہتے ہیں۔  
برج مہرا (مذکر) دیکھو کچا ہوڑا۔  
گرج (مونث) جھولی اور باریک  
قسم کی کٹل یا کٹل کا ٹکڑا۔  
(دیکھو کٹل)  
گرسی (مونث) دیکھو ستون فقرہ  
د نشان (رج) تصویر ستون بر  
کس (مذکر) پتھر کو کسی خاص جگہ سے  
ٹوڑنے کے لیے سطح پر ٹانگی سے  
جو خط کا نشان (کبیر) بناتے ہیں  
تاکہ پتھر اسی جگہ سے ٹوٹے اس  
نشان کو اصطلاحاً کس کہتے ہیں۔  
(لگانا نشان)  
کلم (مذکر) بھرنا، دھتورا۔ دیکھو ستون  
فقرہ ما نشان (راعت) تصویر  
کندھا کھولنا (مصدر) پتھر پر پھول  
بوٹے ڈولانے اور سطح کو دگر  
پتے، پتوں کی شکل سطح پر بھار  
نے اور نمایاں کرنے کو اصطلاحاً  
کندھا کھولنا کہتے ہیں۔  
کو پر (مونث) محراب کے دہن کا  
مذکاری پتھر جس پر چٹائی کا  
لدا رہتا ہے۔ (دیکھو تصویر مرغول  
سط بر صفحہ ۷۰)  
کور جھاڑنا (مصدر) دیکھو پٹ خانہ۔  
کبید (مونث) دیکھو داب  
کیکری (مونث) نسبت کاری کے کام  
میں سہرے کے اوپر حاشیے کی  
کور پر بنے ہوئے ہیکو نے نقش  
دیکھو سہرا۔  
کھاتے کا واسہ (مذکر) سادی روکا  
کا صرت گولا یا چپٹی دھار بنا ہوا  
واسہ اسی لیے اس کو گولے کا واسہ  
بھی کہتے ہیں (دیکھو واسہ تصویر  
واسہ بر صفحہ ۷۰)  
کھاتے کا واسہ اصل میں لکڑی  
کے واسے کو کہتے ہیں۔ جو لفظ

کھاتی بھنے برصی سے بنایا گیا نام (مصدر) دیکھو ٹانگنا اور  
لکڑی کا واسہ عموماً سادہ ہوتا ہے کھوٹٹنا یا پتھر ٹانگنا۔  
کیوں کہ اس پر کٹاؤ کا کام  
پائے دار نہیں ہوتا اور وہ  
زیادہ تر چوبی جھت کی کڑیوں  
کے نیچے برائے نام لگایا جاتا ہے۔  
سنگراشوں نے سادی روکار کے  
واسے کا اصطلاحاً کھاتے کا واسہ  
نام رکھ لیا۔  
کھارے (مذکر) چپٹی ستون کی لکڑی  
کی پٹوں کے درمیان کور دار  
مبھرواں دھاریاں۔  
(واحد اور جمع دونوں کے لیے  
ایک ہی لفظ بولا جاتا ہے)  
(دیکھو تصویر ستون بر صفحہ ۷۰)  
کھان  
کھدان (مونث) دیکھو کان۔  
کھپرا (مذکر) چم کھپرے۔ سنگ بستہ  
برج کے اوپر کی سطح کے پٹواں  
پتھر جو لداؤ کے اوپر جائے جاتے  
ہیں۔ (دیکھو تصویر ستون بر صفحہ ۷۰)  
کھٹیا نام (مصدر) دیکھو ٹانگنا اور  
لکڑی کا واسہ عموماً سادہ ہوتا ہے کھوٹٹنا یا پتھر ٹانگنا۔  
کیوں کہ اس پر کٹاؤ کا کام  
پائے دار نہیں ہوتا اور وہ  
زیادہ تر چوبی جھت کی کڑیوں  
کے نیچے برائے نام لگایا جاتا ہے۔  
سنگراشوں نے سادی روکار کے  
واسے کا اصطلاحاً کھاتے کا واسہ  
نام رکھ لیا۔  
کھبیا (مذکر) چھوٹا ستون۔ دیکھو ستون۔  
کھٹا (مذکر) دیکھو قانا۔  
کھار (مذکر) دیکھو برما اڈانا فقرہ ۷۰  
کھدار جالی (مونث) پان پھول کی  
جالی یا اس قسم کی کوئی اور جالی  
جس کے وسط میں جگہ جگہ کسی قسم  
کے پھول اور پتے تراش میں  
چھوڑے گئے ہوں (دیکھو تصویر  
جالی سط بر صفحہ ۷۰)  
گل ناؤ (مونث) مرغول کے حاشیے  
پر لمبوتری اور مدور سروں کی  
بنی ہوئی نسبت کاری یا جالی۔  
(دیکھو تصویر مرغول سط بر صفحہ ۷۰)



گوشتا (مذکر) دیکھو سنگ سیلابی -  
گوئے کا داسہ (مذکر) دیکھو کھاتے  
کا داسہ -

گھڑائی (مؤنٹ) دیکھو گھڑنا -  
گھڑائی میں آنا (مصدر) کاٹ ،  
چھانٹ سے پتھر کو کار آمد بنایا  
جاسکتا، تعمیر ضرورت کے بے  
تیار کیا جاسکتا -

فت - بڈول پتھر گھڑائی میں نہیں  
آتے یعنی کار آمد نہیں بنائے جاسکتے  
گھڑنا (مصدر) دیکھو پتھر گھڑنا -  
گھوڑیا (مذکر) دیکھو توڑا -

لنگوشیا (مذکر) معمول سے چوٹی ناپ  
کا چوکا دیکھو چوکا (چوکے کے طول  
میں سے تین یا چار بنائے ہوئے  
ٹکڑوں میں سے ہر ایک کو لنگوشیا  
کہتے ہیں چوکے کا تہائی یا چوتھائی  
ٹکڑا یعنی  $\frac{1}{2}$  یا  $\frac{1}{4}$  یا  $\frac{1}{8}$  -  
ناپ کا)

لوا (مذکر) کھڑے پتھر کی سیدھ  
یا سیل کی سطح کی ہمواری جانچنے کا

اوزار - معامروں کی اصطلاح میں  
سؤل کہلاتا ہے جو عربی لفظ ساؤل  
کا پگھلا ہوا ہے (دیکھو پیشہ معاری)  
سنگ تراش سؤل کو لوا کہتے ہیں  
جو بہت پُرانی اور قدیم اصطلاح ہے  
لوح (مؤنٹ) دیکھو تلو اندھن مرغول  
مانگھنا (مصدر) پتھر کی سطح کو دپٹنے  
یعنی ہموار کرنے کے بعد صاف کرنا  
چکنا نا گھڑا پن ٹکانا -

ماہی پشت کی جالی (مؤنٹ) پھلی  
کے کھروں کی شکل میں بنی ہوئی  
جالی (دیکھو تصویر رجبالی  
بر صفحہ ۵۹-۵۸)

مشکا (مذکر) سنگین جگہ کی سولوں  
کا کھم کی وضع کا ٹیکا جو دو سولوں  
کے جوڑ کے درمیان اور ہر کونے  
پر قائم کیا جاتا ہے - کڑی کے جگہ  
میں چوبی اور لوہے کے جگہ میں  
آہنی ہوتے ہیں لیکن سنگین جگہ

کے لیے مخصوص ہیں -

(کھڑا کرنا - لگانا)



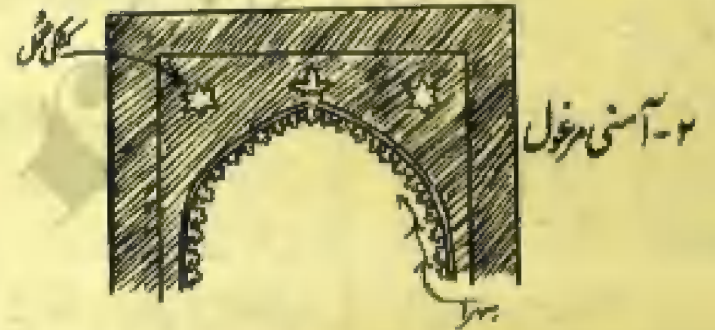
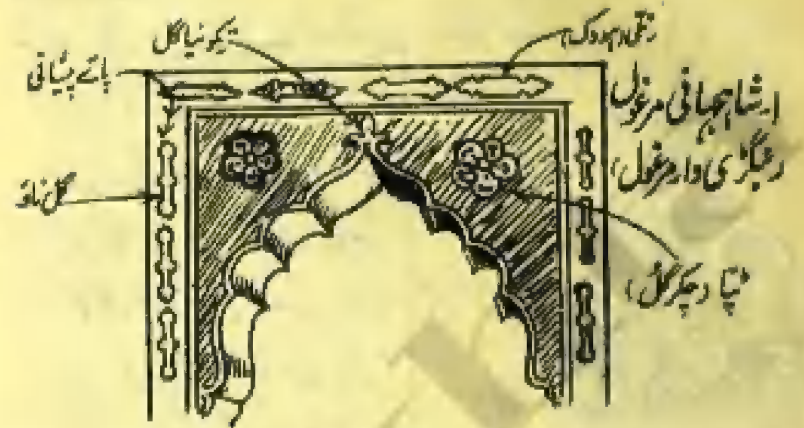
مشکی (مؤنٹ) ستون میں کرسی کے اوپر  
کی مدور شکل کی بناوٹ (دیکھو  
تصویر ستون بر صفحہ ۵۸)

مٹھائی (مؤنٹ) دیکھو مانگھنا  
مٹھڑ (مذکر) سنگین جگہ، چوحدی  
ہودہ - اعاط - سادہ اور چالی دار  
دونوں قسم کا بنایا جاتا ہے -  
فت محمد شاہ بادشاہ کی قبر کا چالی  
دار مٹھڑ قابل دید ہے -

مداخل (مؤنٹ) دیکھو منبت کاری  
مُڑا (مذکر) رُخ پٹے یا بل کھائے  
مُڑے (پوئے پتے کی پتھر پر بطور  
منبت کاری بنی ہوئی شکل جو  
خاص طور سے سنگین ستون کی کرسی  
اور ڈنڈی پر بنائی جاتی ہے -

(دیکھو تصویر ستون بر صفحہ ۵۸)  
(مرمر عربی میں بلداری اور ایشیائی  
ہوئی رسی کو کہتے ہیں اوفدکی  
میں میرے برابری کا دعویٰ کرنے  
کے معنوں میں آیا ہے چونکہ ستون  
میں منبت کاری جوابی ہوتی ہے  
یعنی جو اوپر کے حصے میں ہوتی ہے  
وہی نیچے ہوتی ہے اس لیے شاید  
میرے سے مُڑے بن گیا یا عربی  
لفظ مُڑے سے مُڑے بن گیا ہے)  
مرغول (مؤنٹ) سنگ بستہ محراب  
کی سنگین ترشی ہوئی پیشانی یا دُکّا  
محراب کے دہن کی جو وضع ہوتی  
ہو اسی شکل کا مرغول کا دہن بنایا  
جاتا ہے اور دہن کی بناوٹ سے  
محراب کا جو نام ہوتا ہے اسی نام  
سے مرغول کو موسوم کیا جاتا ہے  
فت لال قلعہ، جامع مسجد دہلی  
اور تاج محل میں مرغولوں کے  
پہترین اور نادر روزگار نمونے  
لگے ہوئے ہیں -





کے سرے پر بھی بنایا جاتا ہے۔



مردا (مذکر) بڑے بڑے سنگین  
محراب دار پھانگوں کے کواڑ کی  
چول کا گھر بھیدا بنا ہوا پتھر کا توڑا  
یعنی وہ پتھر کا توڑا جس میں چابک  
کے کواڑ کی چول (بھیدا) بنی ہو۔  
مردا دیوار کے پائے میں چول کا  
گھر باہر رکھ کر چُن دیا جاتا ہے۔  
کنوں کی گرنی کے کھجے بھی مردوں  
میں قائم کیے جاتے ہیں۔

امردا عربی لفظ مَرَبَط کا لکڑا ہوا  
ہو جس کے معنی جانوروں کے بند  
کرنے کی جگہ یا احاطہ ہے۔ پ و  
سے اور ط الف سے بدل کر مردا  
پیشہ سنگ تراشی میں مخصوص سونوں  
کے لیے اردو زبان کی ایک  
اصطلاح بن گئی ہے۔

موج پتے (مذکر) برج کی چوٹی پر  
کھنی کے پچے برج کے سرے پر  
چوڑے مہمروں بنے ہوئے لیے  
چوڑے پتے۔ اعلیٰ عمارتوں کے  
برجوں پر اسی قسم کا جوابی کام پتے

ملن کی جالی (مونٹ) - قلعہ دانی  
ملند کی جالی (جالی) - مستطیل شکل  
کی بنی ہوئی جالی۔ اس کو قلعہ دانی  
جالی بھی کہتے ہیں۔ دہاتی کاری گر  
عند تلفظ کرتے ہیں۔ (دیکھو تصویر  
جالی ۱۵ بر صفحہ ۵۹)

(اصل لفظ منیران لکڑا کر میلان اور  
بھر ملن اور ملند ہو گیا)

بعض کاری گر قائم الزاویہ شکل کو  
میلان یا میلانی شکل کہتے ہیں (۱)  
مستطیت کاری (مونٹ) (۲) اصل  
پتھر کڑی وغیرہ پر اُبھرے ہوئے  
نقش و نگار اور پھول بوٹے تراشنے



## ۶۔ پیشہ اینٹ سازی

اینٹ سازی کا کام اگرچہ گہوارے  
پیشے سے متعلق ہے لیکن تعمیر  
مسالے کا یہ ایک بہت بڑا جز ہے  
اور اس کی مانگ بہت زیادہ  
رہتی ہے اس لیے کاروباری لوگوں  
نے ایک مستقل کام کے طور پر  
اس کو تیار کرنا شروع کر دیا  
ہے چونکہ اس کا تعلق بالکلیہ عمارت  
کے کام سے ہے اس لیے اس کی  
اصطلاحات اینٹ سازی کے  
میزان سے لکھی گئی ہیں تاکہ فن  
تعمیر کی جملہ اصطلاحات (اسی باب  
میں رہیں۔

اڈھا (مذکر) دیکھو اینٹ ۱۔

انگھر (مذکر) دیکھو اینٹ کھر۔

اینٹ (مونث) گیلی مٹی سے متیل

شکل میں مختلف جسامت کا پختہ

کی صنعت۔ اس کے مشہور کام  
ٹپا، رہرا اور کیکری کہلاتے ہیں  
(تجاری اصطلاح میں مثبت کاری  
کو داخل کا کام کہتے ہیں)

مندل (مذکر) دیکھو توڑا۔

مہال (مونث) چہرہ، رڈکار،

ویدارڈ رخ۔ پتھر کی بنی ہوئی

رڈکار۔ درشتی پٹا جو بندش میں

سامنے رہے۔

مہرا (مذکر) دیکھو توڑا نشان اچ

نرجا (مذکر) پتھر میں سوراخ کوئے

نرزا (مذکر) اور دھاریاں ڈالنے کا بائیکا

ڈک کا ٹکے کی قسم کا اوزار۔

دیکھو ٹکلا۔

معمولی سے چھوٹے زبے کو زبہ

کہتے ہیں۔

ہودک (مونث) دیکھو تلی۔

(دکھانا)

یعنی پڑاؤے میں پکا کر تیار کیا ہوا  
دیوار کی چٹائی کا مسالہ۔ جس کی  
وضع قطع اور نوعیت کے لحاظ سے  
حسب ذیل اصطلاحی نام مشہور ہیں  
۱۔ اڈھا۔ دو برابر حصوں میں  
ٹوٹی ہوئی اینٹ جو پڑاؤے میں  
ٹوٹ گئی ہو۔

۲۔ پڑا۔ اینٹ کا چوتھائی ٹکڑا  
جو چٹائی کے کام میں نہ آئے۔

۳۔ پوتا۔ قریب ایک چوتھائی حصہ  
ٹوٹی ہوئی اینٹ جو سالم اینٹ  
کے ساتھ چٹائی میں لگائی جاسکے

۴۔ جھاڑاں۔ وہ اینٹ جو پڑاؤے  
میں زیادہ بھن کر بہت سخت

اور بد وضع ہو گئی ہو۔ بہت زیادہ  
خراب کو کیشگر کہتے ہیں جس کی  
شکل پگلی ہوئی اینٹ کی سی ہوتی  
ہے۔

۵۔ چٹھا۔ وہ اینٹ جو پڑاؤے

میں تیز آہٹ کھا کر جگہ جگہ سے  
ترخ جائے۔

۶۔ چوپال۔ چٹائی وضع کی بڑی قسم  
کی اینٹ جو تقریباً آٹھ یا نو اینٹ  
ایسی چوپا سات اینٹ چوڑی اور  
ڈیڑھ اینٹ موٹی ہوتی ہے۔ اس کو  
شاہجہانی اینٹ بھی کہتے ہیں جو  
غالباً شاہجہاں آباد (دہلی) کی  
تعمیر کے وقت بڑے بڑے آثار  
کی دیواروں کی چٹائی کے لیے  
تیار کرائی گئی ہوگی بظاہر اس  
نام کی وجہ قسیدہ بھی معلوم ہوتی ہے  
۷۔ کھورا۔ کورین جھڑی شکل کی گہری  
ہوئی اینٹ۔

۸۔ گنگا۔ گنگا کی قسم کی گراؤں  
سے چوٹی اینٹ دیکھو گنگا۔

۹۔ گنگا۔ جدید وضع کی بڑی قسم  
کی اینٹ جو بچی مٹی کو خوب  
کساکر اور خاص طریقہ سے پکا کر  
تیار کی جاتی ہے شمالی ہند میں  
نہایت پختہ اور عمدہ بنی ہے۔ مونا  
آٹھ، نو اور دس اینٹ تک ایسی  
اس کی نصف چوڑی اور تین



اپنی موٹی ہوتی ہے۔ اس کی چھوٹی  
قسم نکلا کہلاتی ہے۔



۱۰۔ لکھوری۔ پُرانی وضع کی چوٹی  
سے چھوٹی اینٹ عموماً چھو یا پانچ  
انچ لمبی تین انچ چوڑی اور ایک  
ڈیڑھ انچ موٹی ہوتی ہے۔

اس کی وجہ تسمیہ معلوم نہیں بعض  
کہتے ہیں کہ شاہجہاں آباد (دہلی)  
کی تعمیر کے وقت لاہور سے  
اینٹ بنانے والے آئے تھے۔  
ان کی بنائی ہوئی چھوٹی قسم کی  
اینٹ بہت پختہ اور عمدہ ہوتی  
تھی اس لیے وہ لاہوری مشہور  
ہو کر بعد میں لکھوری کہلانے لگی  
بعض کا بیان ہے کہ اس اینٹ کو

بہت دھن تک پڑاؤ سے میں  
دبا رکھتے ہیں جس کی وجہ سے وہ  
خوب پختہ ہو کر لاکھی رنگ کی  
ہو جاتی ہے اس لیے اس کو لکھوری  
کہا جاتا ہے۔ یہ اینٹ چونکہ نہایت  
پختہ اور مضبوط ہوتی ہے اس لیے  
لدائے کی چھتوں اور ڈاٹوں کی  
تعمیر میں لگائی جاتی ہے جدید وضع  
کی اینٹ کے مقابلے میں اس کا  
سراج قریب قریب ختم ہو گیا ہے۔  
اینٹ کھر (مذکر) روڈ اینٹ کارڈل  
یا ٹوٹی ہوئی ناکارہ اینٹ۔

بھٹا (مذکر) اینٹ پکانے کی جدید  
وضع کی بڑی بھٹی جو ایک مستطیل  
گہرے حوض کی شکل کی ہوتی ہے  
اس کے اندر کچی اینٹ کو جالی  
کی شکل جاتے ہیں اور خالی جگہ  
میں پتھر کا کوئلا وغیرہ بھر کر اوپر  
سے سہ خام کر دیتے ہیں جس کے  
وسط میں ایک آہنی چینی دھواں  
نکھنے کو کھڑی کر دی جاتی ہے۔

اس عمل کو بھٹا لگانا اور اس کے  
پر عکس بٹا کھولنا کہتے ہیں۔  
(مذکر) (انگریزی) جدید وضع  
(لگانا۔ کھولنا)  
کا اعلیٰ قسم کا تیار کیا ہوا کھل۔

پاتھنار (مصدہ) تھاپنا۔ ساپنے کے  
ذریعہ گارے سے کچی اینٹ تیار  
کرنا۔

پتھیر (مونٹ) اینٹیں پاتھنے کی جگہ  
یعنی وہ قطعہ آراستہ جہاں کی مٹی  
سے کر اینٹیں تیار کی جائیں۔

پتھیرا (مذکر) اینٹ تھاپنے یعنی ساپنے  
کے ذریعے تیار کرنے والا مزدور  
پڑاؤ (مذکر) پُرانی وضع کی اینٹ  
وغیرہ پکانے کی مٹی جو ایک اجار

کی شکل میں ٹیلے کی وضع پر بنائی  
جاتی ہے۔ اس قسم کے لاہوری

کاری گروں کے پڑاؤ سے شاہجہاں  
کے عہد کے نئی دہلی کی تعمیر کے  
وقت تک رائے سینا میں موجود  
تھے۔

پوٹا (مذکر) دیکھو اینٹ

پوٹا (مذکر) دیکھو اینٹ  
پوٹا ہوا بے ڈول اور بیکٹا  
ٹکڑا

چٹخا (مذکر) دیکھو اینٹ  
چوپال (مونٹ) دیکھو اینٹ  
ڈھیلکی (مونٹ) اینٹ تھاپنے  
کا سانچا۔  
روڈا (مذکر) اینٹ کھر۔ اینٹ کا  
ٹوٹا ہوا بے ڈول اور بیکٹا  
ٹکڑا



شاہجہانی اینٹ (مونٹ) دیکھو  
اینٹ ۱۰

قلفی دار کو یلو (مذکر) دیکھو کو یلو  
نقرہ الف

کرکوتا (مذکر) گھوا اینٹ کا چوراج  
چٹائی کے چونے کی تیاری میں  
ڈالا جاتا ہے پورب میں گھوا اور  
وسط ہند میں کرکوتا کہلاتا ہے۔  
گلیا (مونٹ) دیکھو گلیا۔

گلیا (مونٹ) مستطیل شکل کی چوٹی  
اور پتی اینٹ۔ دکن کے علاقے  
میں شامس اور آگرہ و نواح آگرہ  
میں گلیا کہلاتی ہے جو غالباً گلیا  
یا گلیا کا بگاڑا ہوا ہے وسط ہند  
کے بعض علاقوں میں کرکوتا  
اینٹ کے ردے اور چوے  
کو بھی کہتے ہیں شاید یہ بھی گلیا  
ہی کا بگاڑ ہے۔

کو یلو (مذکر) کھیریل تیار کرنے کے  
لیے اینٹ کی طرح ہلکے اور پتلے  
قسم کے بنائے ہوئے نالی دار

یا چیتے کھیرے۔

کو یلو (دکھیریل)



۱۔ نریا  
۲۔ کھیر  
۳۔ چھادون

۱۔ نریا یا نلیا۔ نالی کی سی شکل  
کا بنا ہوا کو یلو اس کو قلعی دار کو یلو  
اور کھیر یا بھی کہتے ہیں کیوں کہ  
چھوٹی میں ان کی نمایاں ایک  
دوسرے کے ساتھ آپس میں  
جوڑ دی جاتی ہیں

(ب) کھیرا۔ چیتا بنا ہوا کو یلو  
جدید وضع کا نہایت اعلیٰ اور  
عمرہ قسم کا بنایا جاتا ہے، بنگلور کا

بنا ہوا بہت مشہور ہے اور نالی  
کے نام سے معروف ہے۔

(دکن اور وسط ہند میں کو یلو  
اور شمالی ہند میں جازا کھیریل  
کہتے ہیں۔ لفظ کو یلو غالباً فارسی  
لفظ کوئل سے گڑھا بڑا کر نالی  
دار کھیرے کے لیے بولا جائے  
لگا ہے۔ جس کو وہابی نریا دلیا  
کہتے ہیں۔

کھیرا (مذکر) دیکھو کو یلو نقرہ (ب)  
کھنگر (مذکر) دیکھو اینٹ ۱۰  
گھوا (مذکر) دیکھو کرکوتا۔  
کھورا (مونٹ) دیکھو اینٹ ۱۰  
گھکا (مذکر) دیکھو اینٹ ۱۰  
گمنا (مذکر) دیکھو اینٹ ۱۰  
لائی (مونٹ) اینٹ تھا پنے کی  
اُجرت۔

کھوری (مونٹ) دیکھو اینٹ ۱۰  
نریا یا نلیا (مذکر) دیکھو کو یلو نقرہ الف۔

بیشہ چونا و منٹ سازی

انگریزی (مونٹ) دیکھو انگٹا۔  
انگٹا (مذکر) انگریزی۔ ایک قسم کا  
شیار کنکر جو کھدان سے ٹٹی میں  
ٹا ہوا نکلتا ہے جس کو بھی میں  
بچا کر ایک قسم کی سفیدی بنائی  
جاتی ہے جو اصطلاحاً ہرسو کہلاتی  
ہے اور اصلی حالت میں پنشنہ  
سڑکیں بنانے کے کام میں لایا  
جاتا ہے۔ انگٹے کو مختصراً کنکر بھی  
کہتے ہیں۔

چونا (مذکر) ایک خاص کنکر یا پتھر  
کو چوک کر (بھٹی میں جلانے)  
تیار کیا ہوا تعمیری مسالہ اور بچے  
کی عمارت میں چٹائی اور سڑکی  
کے کام آتا ہے۔

(بچانا) چونے کی ٹھیک ہوتی  
ڈلیوں کو جن میں اصطلاحاً کھیل  
کہتے ہیں۔ پانی میں حل کرنے کا عمل



— (بنانا) خاص قسم کے معدنی کنکر یا پتھر کو بھی میں جلا کر کشتہ کرنا یعنی بکھیل بنانا۔

— (چوکنہ) چوکنے کے کنکریا پتھر کو بھی میں کشتہ کرنا بکھیل بنانا۔  
— (سانٹا) پٹنای کے لیے تیار کیے ہوئے چوکنے کو پانی کی لاگ سے موند اور مسل کر نرم لوجھار بنانا۔

— (کھانا) دیکھو سانٹا۔  
وڑا (ذکر) دیکھو سٹنڈلا۔

سٹنڈٹ (مونٹ) چوکنے کی قسم کا تعمیری سالا جو کھریا (چاک) اور چونا ملا کر تیار کیا جاتا ہے۔

یہ سالا پانی کے اندر خشک ہونے کے بعد پتھر کی طرح بن جاتا ہے اور ایک مرتبہ خشک ہونے کے بعد دوبارہ استعمال میں نہیں آتا۔  
سفیدی (مونٹ) قلعی پتھر کے چوکنے کو اصطلاحاً سفیدی یا قلعی کہتے ہیں جو عموماً پٹنای کے کام آتی ہے۔

کھریالی (مونٹ) چونا، ہر سرو یا سفیدی بھانے کا چوبچہ لفظ کھریا (ایک قسم کی سفید مٹی اسے کھریالی بنا لیا ہے یعنی کھریا، ہر سرو وغیرہ کا مخلول تیار کرنے کا چوبچہ یا ہودک (مونٹ) سفیدی اور دیا کاریت ملا کر کھکاری اور تثبت کاری

## ۸۔ پیشہ بیلداری

کے لیے تیار کیا ہوا ایک قسم کا چونا۔

یہ مرکب بہت عمدہ اور پائیدار ہوتا ہے سٹنٹ کے برعکس اس سالاے کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اس پر پانی کا اثر نہ ہو یعنی خشک جگہ رہے تو سینکڑوں برس قائم اور کار آمد رہتا ہے۔ بعض مقام پر معمولی چوکنے کو بچ کہتے ہیں۔

گٹا (ذکر) سٹنڈ سوکھا ہوا چونا۔  
بڑانی عمارت کا نکلا ہوا چونا۔  
ہر سرو (ذکر) ایک خاص قسم کی معدنی مٹی کا بنا ہوا چونا۔ اس مٹی میں چوکنے کے باریک کنکر ملتے ہوئے ہیں۔

اس کے بنے ہوئے چوکنے کا رنگ کسی قدر میلا ہوتا ہے اس میں ریت ملا کر پٹنای اور چھپائی کے کام میں لایا جاتا ہے۔ معمولی پٹنای بھی کی جاتی ہے۔

آلن (مونٹ) دیکھو کھیل۔

اک گھان چونا (ذکر) چوکنے کی ایک مقررہ مقدار کو جو عموماً ۲۵ سن یا ۲۵ گسترٹ ہوتی ہے اصطلاحاً ایک گھان یا ایک جلی چونا کہتے ہیں۔

اکھانی (مونٹ) دیکھو پٹخ گرا۔  
باری (مونٹ) پھالی۔ چوٹا اور ہلکا باریک نوک کا گدالا جس سے چوٹے گڑھے کھودے جاتے ہیں اصل لفظ پھل سے پھال اور پھر پھالی اور باری ہو گیا۔

پٹخ (ذکر و مونٹ) گڑال پھاڑنے پٹخا اور پٹخ گورے وغیرہ کا چلی دستہ۔

بیل (مونٹ) دیکھو پھاڑا۔  
بیلچہ (مونٹ) دیکھو پھاڑا۔

فدسی میں پھاڑنے کی قسم کے



اوزار کو بیل کہتے ہیں اردو میں یہ لفظ نہیں بولا جاتا بلکہ پھاؤڑے کہتے ہیں۔ لیکن لفظ بیلدار معروف عام ہے۔ اور بیلچہ یا غبانوں میں سیدھے دسے کے پھاؤڑے کو کہتے ہیں۔

بیلدار (مذکر) عمارت کی ڈھوائی، بیلے کی چٹائی اور بنیاد کی کھڈائی کرنے والا پیشہ ور مزدور جو عام مزدوروں کا سرگروہ یا جمع دار بھی ہوتا ہے۔ چونکہ اس کے ساتھ کھڈائی کے اوزار ہوتے ہیں اس لیے اس کو بیلدار کہتے ہیں۔

بیل فارسی میں پھاؤڑے کی قسم کے اوزار کو کہتے ہیں لیکن اردو میں لفظ بیل مستعمل نہیں بیلدار معروف ہے۔ بیل کی بجائے پھاؤڑے بولا جاتا ہے البتہ باغبانوں میں کیاریاں بنانے کے پھاؤڑے کو بیلچہ کہتے ہیں۔

پاٹ (مذکر) چونا چکی کے گرنڈ (چونا

پیسے کی نالی) کے اندر کی مدور دستق جگہ میں کے مرکز پر چکی کی لاٹ کی میخ ہوتی ہے (دیکھو تصویر چونا چکی برصغیر میں)

بیچ گورام (مذکر) پتھر کی روٹی یا پنجن گورام (مذکر) کٹکر اٹھانے، میٹھے کا پتے

کی شکل کا پنجن گورام

بیچ ستاخ

پھساؤڑا

بعض مقامات

پر اکھسانی

کہلاتا ہے۔

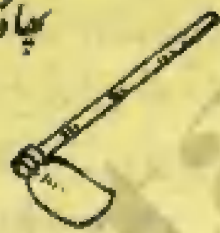
پھکسا (مذکر)



گچی۔ دھابا۔ یعنی کڑی تختے کی چھت پر ڈالنے کے لیے بیلے کی مٹی کا بنایا ہوا گونڈھا (ٹھوس گارا) (بنانا)

پھاؤڑا (مذکر) گستاخ پورب مٹی چونا اور اسی قسم کا دیگر تعمیراتی سال میٹھے اور ٹوٹری وغیرہ میں بھرنے کا اوزار۔ اس میں کھڑا

پھاؤڑہ



دستہ اور بیل یا بیلچے میں پڑا دستہ لگا ہوتا ہے۔

تسلا (مذکر) اسسکرت نشا) کوٹنا چونا گارا وغیرہ اٹھانے کا اقل شکل کا آہنی برتن۔

تغار (مذکر) چٹائی کے لیے چونا چنے یا گارا بنانے کا موادے کی شکل کا (مذکور اقلواں) گڑھا۔

یہ لفظ صرف دہلی اور نواح دہلی کے مزدور بولتے ہیں۔ (بنانا) فن۔ چونے کے تغار سے گارے

کا تغار دور ہٹ کر بنانا چاہیے ٹوٹری ڈالنا (مصدقہ) ٹوٹری کا تعمیر

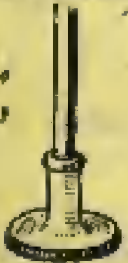
مالا المٹ دینا۔ خالی کر دینا جھام (مذکر) کوئین کی مٹی میں سولنے برانے کا بھاری اور بڑی قسم کا سبل۔ دیکھو سبل۔

چاک (مذکر) چونا چکی کا ٹھوس پتھر کا وزنی پتیا جو گرنڈ میں گھومتا ہے۔ (دیکھو تصویر چونا چکی برصغیر میں) چونا چکی (سورنٹ) چٹائی کے لیے چونا پیسے کی ایک خاص قسم کی تیار کی ہوئی چکی جس کو رٹھٹ یا کوٹھڑ کی طرح ایک یا دو بیل چلاتے ہیں۔

چھت اٹلنا (مصدقہ) چھت ڈھانا۔ چھو (مذکر) جھام، گڈال یا سبل چھو واک کی ضرب کا نشان یا چھوٹا گڑھا جو زمین یا پتھر کی سطح پر پڑ جائے۔

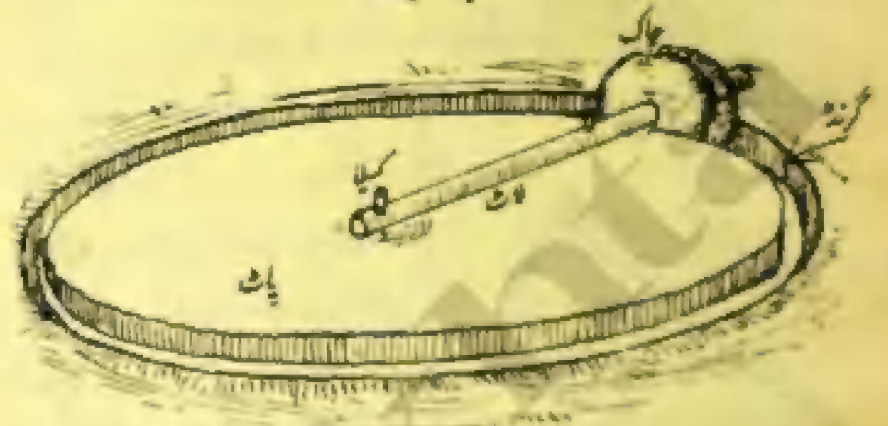
چھینا (مصدقہ) سبل کی ضرب کا نشان پڑنا۔ دیوار اٹارنا (مصدقہ) دیوار ڈھانا

دھرمٹ (مذکر) دھم مس (دکن) دھرمٹ (مصدقہ)

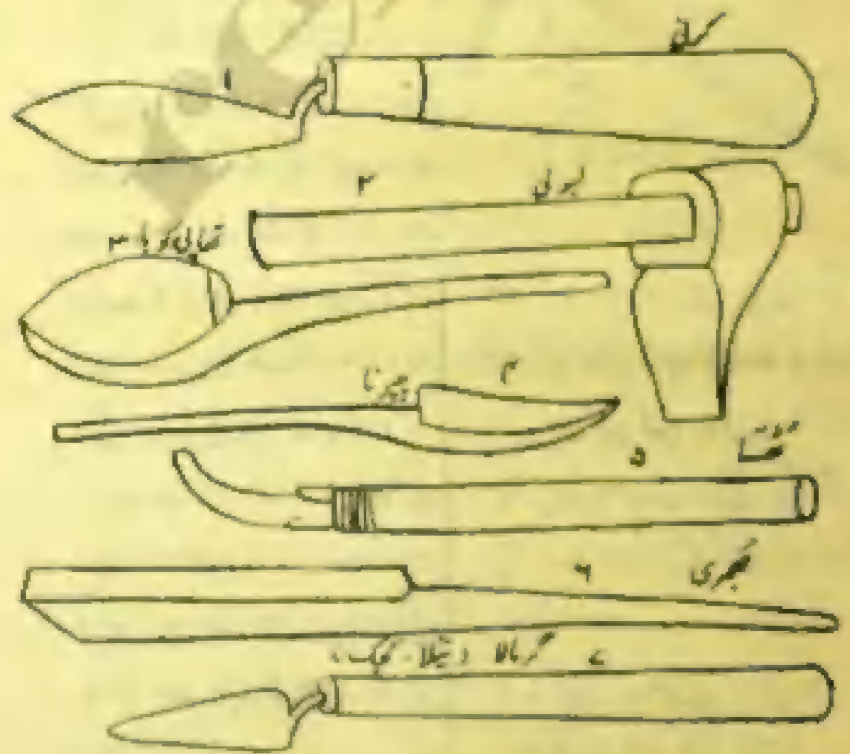




## چوناچکی



## معماری اوزار



زمین کو مٹنے کا آہنی تھاپ اور  
کھڑے چوبی ڈنڈے کا اوزار  
عام طور سے سڑک کو مٹانے کے کام  
آتا ہے۔



دھم مس (مذکر) دیکھو ڈھم مس  
سانگ (مذکر) (سنکرت سنکو)  
سانگا { کوئین کی سوت کھولنے اور  
ہوار کرنے کا چلی قسم کا سٹیل  
دیکھو بل بعض مقامات پر سانگڑا یا  
سنگڑا کہتے ہیں۔ دیکھو سٹیل

سٹیل (مذکر) گدالا، پھال۔ دیوار  
میں موکھا بنانے پتھر چھیدنے  
اور زمین کھودنے کا ٹوک دار  
سڑے کا آہنی ڈنڈا جو عموماً تین  
فٹ سے پانچ فٹ تک لمبا اور  
ایچ سوا ایچ وتر کا ہوتا ہے۔  
شالی ہند میں گدالا اور پھال  
(پھار) وغیرہ ناموں سے موسوم  
کیا جاتا ہے اور دکن میں سٹیل چو  
فارسی لفظ سٹیل کا بگاڑا ہوا ہے،  
کہتے ہیں۔

مٹانے کے لیے گڑبے کی  
فیل کا اوزار۔ پھاؤڑے کی طرح  
اس میں بھی کھڑا چوبی ڈنڈا لگا  
ہوتا ہے۔ اس کی چوبی عموماً جھو  
ایچ سے دس ایچ تک لمبی ہوتی  
ہے۔  
۱۔ گینی دو موئی گدال۔  
سنکرت میں گھن کہتے ہیں۔



گٹا (مذکر) دیکھو پھاؤڑا۔  
 گٹا (مذکر) دکن کے بعض علاقوں میں  
 پھاؤڑے کو کہتے ہیں۔ معمول سے  
 چونا گٹا کہلاتا ہے۔  
 گٹلی (مونث) دیکھو گٹا۔  
 کیگل (مونث) آٹن (کاه + گیل)  
 جس سے تیار کیا ہوا گارا۔  
 کیلا (مذکر) چونا پکلی کی لاٹ کا سرا  
 اٹکانے کی سیخ (دیکھو تصویر چونا  
 پکلی برصغیر میں)۔  
 کھائی (مونث) خندق - دشمن کی  
 روک اور قلعہ یا شہر کی حفاظت  
 کے لیے فیصل کے اطراف گہرا  
 کھودا ہوا گڑھا ہے۔  
 لٹکا کا کوٹ سمندر کی کھائی  
 ہنومان جودھا تیری ڈھائی  
 کھونڈنا (مصدر) چنے یا مٹی کا گارا  
 بنانے کو پیروں سے روڈنا۔  
 گاجی (مونث) دیکھو پھکا  
 گارا (مذکر) گلاوا سنی ہوئی مٹی۔  
 چٹائی کے لیے پانی ملا کر نرم اور

لوچدار بنائی ہوئی مٹی۔ (بنانا)  
 گدالا (مذکر) دیکھو ستل - فرہنگ لہندہ  
 میں گدالے کو بڑی گدال یا دودھنی  
 گدال کہا ہے۔ ممکن ہے اصل لفظ  
 کا یہی مفہوم ہو لیکن اردو میں  
 گدالا اور گدال دو مختلف اوزاروں  
 کے نام ہیں۔ دو سوئی گدال کو  
 گیتی کہتے ہیں۔  
 گرٹڈ (مذکر) چونا پکلی کی مدور نالی  
 جس میں چونا پٹا ہے۔ (دیکھو  
 تصویر چونا پکلی برصغیر میں)۔  
 گلاوا (مذکر) (گیل آپ) دیکھو گارا۔  
 یہ لفظ گارے کے معنوں میں  
 نہیں بولا جاتا بلکہ مصدری صورت  
 میں گلاوا کرنا بولتے ہیں جس سے  
 مراد مٹی کی چھائی ہوتی ہے۔  
 گوہری (مونث) گوبر ملا کر تیار کیا ہوا  
 گارا۔  
 گینتی (مونث) گھن دیکھو گدال فقرہ  
 الف -  
 گھن (مذکر و مونث) سنکرت میں دودھنی

گڈال اور دو سوئے بھاری ہونے  
 کو کہتے ہیں۔  
 لاسٹ (مونث) چونا پکلی کے چاک کے  
 پتی (دیکھو تصویر چونا پکلی برصغیر میں)  
 (لگانا - ڈالنا)  
 مٹی کھینچنا (مصدر) کھدی ہوئی مٹی  
 کو پھاؤڑے سے سمیٹ کر ایک  
 طرف کرنا۔  
 ملیہ چھانٹنا (مصدر) منہدم عمارت  
 کے مسالے کو علیحدہ علیحدہ کرنا۔  
 بھرنا)

فعلت سے سینکڑوں جانیں ضائع  
 ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔  
 اس لیے اس پیشہ ور کا شمار  
 کاری گروں میں ہوتا ہے۔  
 آٹھکی (مونث) سانگڑا - آٹھا - تیری  
 سالے کے کسی وزنی عدد کو بلین  
 پر دھکیل کر لے جانے کا اوسط ہے  
 کا چار، پانچ فٹ لمبا پتی کا ٹکڑا  
 جس کو اٹاکر بھاری عدد کو آگے  
 سرکایا جائے (ڈالنا - لگانا - دینا -  
 بھرنا)

## ۹۔ پیشہ بندھانی

پاڑ بانڈھا، وزنی اور بڑے بڑے  
 تعمیری مسالے کی نفل دھل اور  
 اس کو اوپر کی منزروں پر چڑھانا  
 پیشے کا خاص اور نہایت اہم کام  
 ہے۔ بالائی منزروں کی پاڑ بانڈھنے  
 میں بڑی ہوشیاری اور کاردانی  
 کی ضرورت ہے اس میں ایک ذرا

آٹھا (مذکر) دیکھو آٹھکی۔  
 اٹھاؤ سیرھی (مونث) تسبی - سندی  
 بائس یا کڑی کا بنا ہوا ایسا زینہ  
 جو قابل منتقلی ہو۔ یعنی آسانی سے  
 ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا  
 جاسکے۔  
 آٹھ (مونث) اڑنگا - پاڑ کی کڑی  
 اڑنگا کڑی کا جھوک روکنے اور  
 سہارنے والی شکل (ترجمہ)  
 بندھی ہوئی کڑی۔



اڑنگا (مذکر) دیکھو آڑ۔  
 اڑواڑ (مونث) ٹیکا۔ کسی وزنی چیز کو سہارا دینے اور اوپر کو اٹھائے رکھنے والی آڑ۔ پوری چھٹ یا چھت کے کسی حصے کا بوجھ سہارے رکھنے والا ٹیکا۔  
 (لگانا۔ کھڑی کرنا۔ بھرنے دینا)  
 اچھالا (مذکر) کڑی، بتلی، شہتیر یا پتھر کی ریل وغیرہ کے کسی ایک سرے کے نیچے کو دہنے پر دوسرے سرے کا اوپر کو اُبھرنا۔  
 — (باندھنا) اچھالے کی روک کرنا یعنی کوئی چیز یا کسی چیز سے باندھ کر اچھالے کی روک کرنا۔  
 آس (مونث) سہارا۔ ٹیکا۔ روک جو کسی وزنی چیز کو اٹھائے رکھے یعنی اوپر کو سنبھالے رہے معمولی قسم کی اڑواڑ (تھونی) جو کسی کڑی یا شہتیر کے نیچے سہارے کے لیے عارضی طور پر لگائی جاتے۔ (لگانا۔ بھرنے)

آستھم (مذکر) (آس + تھم) دیکھو آس اور تھم۔ کسی چیز کے سہارے کی تھونی یا ٹیک۔  
 آٹھ (مونث) پاڑ کی بندش کا پھندا۔ بندش کی رستی کا پیٹ بل (لگانا۔ ڈالنا۔ دینا)  
 معمول سے چھوٹے پھندے یا پیٹ کو انٹی کہتے ہیں۔  
 انٹی (مونث) دیکھو آٹھ۔  
 برانگلا (مذکر) کسی قسم کی موٹی کڑی برانگلا جو کسی بھاری چیز کے آگے کو سرکانے اور گڑکانے کو اس کے نیچے طول میں ڈالی جائے۔ بعض مقام پر برگا کہلاتی ہے۔  
 (دینا۔ لگانا)  
 برگا (مذکر) دیکھو برانگلا۔  
 بل تھک (مذکر) کمر بیٹی پاڑ کی ٹھری (معمار کے بیٹھنے اور مسالا رکھنے کا ٹھیا) کی لپک اور جھوک سہارے کی کڑی جو بطور نشی دان (ٹھنری کے نیچے بیچ میں اور

سروں پر باندھی جاتی ہے۔  
 بتلی (مونث) لمبی اور گاڈم اوسط درجے کی موٹی کڑی جو کسی پہاڑی درخت مثلاً سرو کے تنے کے شاخ ہوتی ہے شمالی ہند میں تعمیر کام میں پاڑ بندی کے کام آتی ہے۔  
 ٹوٹ جائے گی۔ بتلی کہکشاں کی خود بخود دیکھ لینا ایک دن گردوں کا چھڑ گیا (رنگ)

بندھانی (مذکر) پاڑ باندھنے، دفنی تعمیر مسالے کی نقل و حمل اور اس کے بالائی منزلوں پر چڑھنے والا پیشہ در مزدور  
 بندھکن (حاصل مصدر) انٹی، گڑھ دیکھو آٹھ۔  
 بندھیج (مذکر) بھاری پتھر وغیرہ وزنی سامان لٹکانے کا اور وزنی سامان لٹکانے کا موٹے اور مضبوط رستے کا بنایا ہوا حلقہ۔  
 فل۔ سون اٹھانے میں دو بندھکا لگیں گے۔

فل آگے چھپے دو بندھیج ڈالو بیچ خالی چھوڑ دو۔  
 بنگلہ (مذکر) پاڑ کی آڑی کڑی رکھنے کا دیوار کی چٹائی میں چھوڑا یا ٹوڑا ہوا موکھا (چھوڑنا۔ بنانا)  
 بیٹھ سار (مونث) دیکھو بیٹھ سار  
 بیٹھ سال (اور زینہ۔ بعض کاری گر ب کی بجائے پ بوتے ہیں۔  
 بھڑک (مونث) چالی، ٹھنری۔ دیکھو جالی اور ٹھنری۔  
 یہ لفظ شاید پھڑکا بگاڑا ہوا ہے۔  
 بیلن کی پاڑ (مونث) دیکھو پاڑ  
 پاڑ (مونث) پیٹ یا پیٹ۔ مہان ٹانڈ۔ قد سے اونچی چٹائی کے لیے معمار کے بیٹھنے اور تعمیر مسال رکھنے کا اڈا جو چٹائی کے قریب بتیاں کھڑی گاڑ کر بنایا جاتا ہے۔  
 یہ سلسلہ منزلوں اور پر چلا جاتا ہے۔  
 ۱۔ بالائی منزلوں پر وزنی اشیاء لے جانے اور مزدوروں کے چڑھنے اترنے کی سہولت کے لیے پاڑ کے



ساتھ رہتا تیار کیا جاتا ہو ایسی پاڑ کو اصطلاحاً رپے کی پاڑ کہتے ہیں۔

۲۔ ایسے موقع پر جہاں رپے کی پاڑ کے بے گنجائش نہ ہو بھاری سامان چڑھانے اور معمولی مسالا پہنچانے کے لیے دو کڑی پاڑ باندھ کر اس پر سبلن (چرخیاں) باندھتے ہیں اور ان کے ذریعہ رسیوں سے بھاری اشیاء اوپر کھینچتے ہیں۔ اس پاڑ کو اصطلاحاً سبلن کی پاڑ کہتے ہیں۔

(۳) اوپر کی منزل کی پاڑ میں کاٹھنوں (مونٹ، مذکر) دیکھو لاگ نیچے کی منزل یا سطح زمین سے کوئی لگاؤ نہ ہو اور اوپر کی تعمیر میں اوپر ہی اوپر مختصر باندھی جائے گجارسے کی پاڑ کہلاتی ہے۔

پیشہ { (مونٹ، دیکھو پاڑ۔  
پیشی (مونٹ) پاڑ کے عرض کی کڑی یا کڑیاں جس پر معمار کے بیٹھے

اور مسالا رکھنے کو ٹھٹھی، تختہ وغیرہ ڈالا جاسکے اس کو کمر پٹی بھی کہتے ہیں۔ (ڈالنا۔ باندھنا) ٹنگا (مذکر) لیکن پیشی (پاڑ کے عرض کی کڑی) کے سہارے کی کڑی جو اس کے نیچے کھڑی بطور ٹیک باندھی جاتی ہے۔ دینا۔ لگانا۔ بھرنا۔

تولن (مونٹ) دیکھو تھونی اور ٹنگا۔ تھونی (مونٹ) ٹنگا۔ پاڑ کی بتی یا چالی کی جھوک کو روکنے والی کڑی جو نیچے کے طور باندھی جائے۔

ٹانڈ (مذکر) دیکھو پاڑ۔ ٹٹری (مونٹ) دیکھو ٹٹری اور چالی لفظ ٹٹری سے ٹٹری بن گیا ہے۔ ٹیکن (مونٹ) دیکھو ٹنگا۔ ٹٹھٹری (مونٹ) چالی۔ پار۔ پر معماروں کے بیٹھنے کا ہاتھوں کا بنا ہوا ٹھیا جو آٹھ دس ہاتھ برابر پریشی خانوں سے باندھ کر

تیار کرتے ہیں ٹٹھٹری ٹھاٹ سے بنا ہے (دیکھو پیشہ چھپر بندی) (ڈالنا۔ چڑھانا) چالی (مونٹ) دیکھو ٹٹھٹری۔

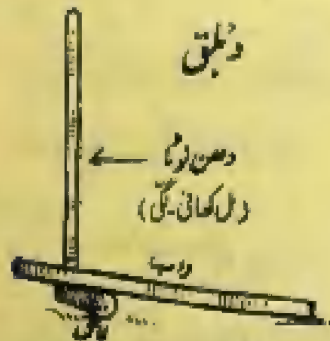
درجائی دراصل ثابت ہاتھوں کی ٹٹھی کی وضع پر معمار کے پاڑ پر بیٹھنے اور مسالا رکھنے کے لئے بنائی جاتی ہے۔ شمالی ہند کے معماروں میں ٹٹھٹری اور ٹٹری کے نام سے اور وسط ہند اور دکن میں چالی سے موسوم کی جاتی ہے۔ پہلانا نام غالباً ٹٹھی کا اسم تصغیر ہے اور دوسرے جیلڈ سے جس کے معنی بوجھ اٹھانا ہے۔ جگر در چالی بن گیا۔

داب (مونٹ) ساگرڈا۔ دیکھو آٹکی۔ ف۔ شہتیر کے سرے کو داب دے کر یا لگا کر اُجھارو

دَب لُق (مونٹ) (داب۔ لاگ) داب کی لاگ وہ چھوٹا یا بڑا لیکن جو داب کے سرے کے نیچے بھاری اشیاء کا وزن بانٹنے کے لیے لگایا

جائے۔ اس لاگ (ٹیکن) سے بڑی سے بڑی دزنی شو کھانی اور ٹھٹھی طاقت سے اُبھرا یا اُچھل جاتی ہے (دیکھو داب)۔ داب کے سرے پر کی کھڑی بتی یا کھم جو داب کے دباؤ سے اوپر کے وزن کو اُجھار دے یا اُٹھا دے اصطلاحاً دھن ٹونا، مل کھانی اور لٹی کہلاتا ہے اور اس کھجے کو بھی کہتے ہیں جس کے سرے پر درانی (چرخ) باندھ کر دزنی اُٹھا اور پھینپی جاتی ہے۔ (لگانا۔ دینا)

دَب لُق





ف۔ واسے کو دب کن دے کر ٹھو لو (مذکر) بیلن جو برنگے کے اٹھاؤ۔

درابی (مونث) آدہ برقیل۔ چرخ۔ بیلن۔ چکی جس کے ذریعہ دزنی سامان بکھج کر اوپر بلندی پر چڑھایا جاتا ہے۔



کرپٹا (مذکر) مزدوروں کے پاڑ پر چڑھنے اترنے اور تعمیر سالہ اوپر پہنچانے کے لیے پاڑ سے ٹاکر بانس، پتی وغیرہ کا تیار کیا ہوا ڈھالواں راستہ دیکھو پاڑ ع (دبانہ۔ باندھنا)

نرچے کی پاڑ (مونث) وہ پاڑ جس کے ساتھ رپٹا بنا ہوا ہو۔ دیکھو پاڑ مل اور رپٹا۔

زمینہ (مذکر) تسبی۔ دیکھو سیرھی۔ ساگر ڈام (مذکر) دیکھو آٹکی اور داب سنگڑا (بھاری پتھر اٹھانے کے لیے ٹیکا دینے کی چوٹی بتی۔

سندلی (سندلی) (مونث) مخروطی شکل کی چوڑی سیرھی (زمینہ) جس کے سرے پر کام کرنے والے کے بیٹھے

وہتا (مصدر) کڑاڑے کی مٹی یا وہ جانا (کچی دیوار وغیرہ کا پھسل جانا گر جانا۔

ف۔ بارش سے ساری دیوار وہ گئی۔

دھن ٹوٹا (مذکر) مل کھائی۔ تلی دیکھو دب کن ع

ایک مربع تختہ جڑا ہوتا ہے۔ بلا سہارے ہر جگہ کھڑا کر کے کام کیا جاسکتا ہے۔

صندلی۔ (سندلی) (مونث) دیکھو سندلی۔

فارسی میں چوٹی چوکی اور چھوٹے تخت کو کہتے ہیں اردو میں اس کا مفہوم بالکل جھا ہے اسی لیے اردو کے مفہوم کے لیے املا (س) سے کی ہے۔

سیرھی (مونث) بیٹھ سار۔ پاڑ پر چڑھنے اترنے اور معمولی خانگی ضرورت کا چوبی یا بانس کا بنا ہوا اٹھاؤ زمینہ۔ آگرے اور اودھ کے علاقے میں تسبی بھی کہتے ہیں (۲) ریختے یعنی چٹائی کے زمینہ کی ایک ٹھوکر۔

قینچی (مونث) دیکھو اڑلگا۔ (لگانا۔ دینا۔ پھنانا) گچی (مونث) چرخ۔ دیکھو درابی۔ کرپٹی (مونث) دیکھو پٹی۔

لگنی (مونث) دیکھو دھن ٹوٹا۔ کھیٹ (مونث) دیکھو آٹھ۔ مچان (مذکر) دیکھو پاڑ۔ مل کھائی (مونث) دیکھو دھن ٹوٹا اور دھن۔

تسبی (مونث) دیکھو سیرھی۔ (سنگڑا کی خرابی)

تسبی (مونث) دیکھو سیرھی۔ (سنگڑا کی خرابی)



## ۱۔ پیشہ معماری

آب چک (مذکر) جوت - سیری  
دو مکانوں کی چھت، یا چھراور  
کمبریل کی اولتی کا پانی گرنے کی  
تنگ جگہ (دگیارا) (چھوڑنا)  
(مکان)

آپر قونی کوٹھری (مونٹ) باکھر  
بکھار، بکھاری (معماری) دیکھو  
کونلی -

آپر نیچا (مذکر) دیوار کا اختتامی سرا  
جس پر چھت کی کڑیاں رکھی  
جائیں یا سنڈیر بنائی جائے۔  
آپر وٹا (مذکر) سنکرت اثنا، اوپر  
کی منزل بالا خانہ کوٹھا۔ چھوٹی  
قسم کو آٹاری یا اڑیا کہتے ہیں۔  
آتش خانہ (مذکر) اکین گرم حمام کی  
سطح فرش کے نیچے بنی ہوئی جیٹی  
جو حمام گرم کرنے کو زمین دوز  
بنائی جاتی ہے۔

آتش دان (مذکر) گرسی انگیشی۔  
کمرے کی دیوار کے آثار میں  
بنی ہوئی انگیشی جو سرد مالک  
میں جاڑے کے موسم میں کو گرم  
رکھنے کو روشن کی جاتی ہے۔  
(دکھنا - چھوڑنا)  
۱۔ اس انگیشی کا دھواں بکھنے  
کو دیوار کے آثار میں بطور چنی  
جو موکھا بنا دیا جاتا ہے اس کو  
اصطلاحاً دودکش، دھوٹاری یا  
دھوٹالی کہتے ہیں۔

آٹھلی ڈاٹ (مذکر) انگندی ڈاٹ  
آٹھلوان ڈاٹ سے ملتی جلتی  
پھیلوان (منہ پھٹ) دہن کی  
ڈاٹ جو مکان کے صدر دروازہ  
کو دیوار بنانے کے لیے روکار  
پر دیوار کے پالکوں سے زرا  
آگے کو بڑھا کر بنائی جاتی جیسی  
وجہ سے اس کو تاج بھی کہتے  
ہیں اور اس قسم کا ڈاٹ دار  
دروازہ تاج دار دروازہ کہلاتا ہے

دیکھو گنبدی ڈاٹ اور تاج دار  
دروازہ - اوتھو پوٹ ڈاٹ برص ۱۲  
اثنا (مذکر) بالا خانہ - کوٹھا۔  
مکان کی چھت پر بنا ہوا مکان -  
اصطلاح ابتدائی عمارت کے اوپر  
کے مکان کے لیے مخصوص ہے۔

مکان کی چھت پر بنا ہوا مکان -  
اصطلاح ابتدائی عمارت کے اوپر  
کے مکان کے لیے مخصوص ہے۔  
معمول اور چھوٹے کو آٹاری کہتے  
ہیں۔ (ربانا)

آٹاری (مونٹ) دیکھو اُپر وٹا۔  
اڑیا (اسم تصغیر) دیکھو اُپر وٹا۔  
آٹار (مذکر) دیوار کا عرض، چوڑائی  
بنیاد کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں  
دیکھو بنیاد۔

آٹار (مذکر) دیوار کا عرض، چوڑائی  
بنیاد کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں  
دیکھو بنیاد۔  
(بھرنا) تیار کرنا۔ چنڈ ہوا کرنا  
(چھوڑنا۔ کاٹنا) بنیاد کے آثار  
کی چوڑائی سے کچھ حصہ چھوڑ کر  
اوپر کی چھائی کرنا۔ آثار چھوڑنا  
کرنا

آٹار (مذکر) دیوار کا عرض، چوڑائی  
بنیاد کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں  
دیکھو بنیاد۔  
(چھوڑنا) عمارت کے اطراف  
کھلی زمین دکھنا۔  
آخری گیند (مونٹ) دیکھو گیند۔

آٹار (مذکر) دیوار کا عرض، چوڑائی  
بنیاد کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں  
دیکھو بنیاد۔  
آٹار سے کی ڈاٹ (مونٹ) نصف  
دائرے کی شکل کی ڈاٹ اس کو  
اصطلاحاً گول ڈاٹ کہتے ہیں اور

کاش دیا جائے۔  
(مکان) - دیوار کے عرض کے  
یے گنجائش دکھنا۔  
(دکھنا۔ رنگنا) آثار کی چوڑائی  
تایم کرنا۔ بنیاد ڈالنا۔ صبح کرنا۔  
نشان ڈالنا۔  
اجارام (مذکر) پیکار۔ عمارت کی  
اڑاٹا (مذکر) دیواروں کی سطح فرش سے  
تین سواتین فٹ تک اونچی تیار  
کی ہوئی حد۔ کھڑکی یا طاق کی حد  
تک چھائی۔  
ف۔ اجارا رنجے کا تیار کیا ہوا ہے  
احاطہ (مذکر) گھر عمارت کے اطراف  
کی محدود زمین۔ کشادہ من۔ چوڑی  
ارضی۔  
(چھوڑنا) عمارت کے اطراف  
کھلی زمین دکھنا۔  
آخری گیند (مونٹ) دیکھو گیند۔  
آٹار سے کی ڈاٹ (مونٹ) نصف  
دائرے کی شکل کی ڈاٹ اس کو  
اصطلاحاً گول ڈاٹ کہتے ہیں اور



ڈاٹ کی بناوٹ میں اس کا درجہ سب سے اول سمجھا جاتا ہے۔ (دیکھو ڈاٹ و تصویر ڈاٹ مٹ برصغیر ۱۳۱۷) انارا (ذکر) دیکھو اجارا۔

استرکاری (سونٹ) پانی۔ چھانی پست۔ دیوار کی سطح پر چھانے وغیرہ کی چڑھائی ہوئی تہ۔

عموماً چھانے کی تہ چڑھانے کو اصطلاحاً استرکاری کہا جاتا ہے۔ اکرتا،

استری (سونٹ) دیکھو بگڑی دار ڈاٹ فقرہ الف و تصویر ڈاٹ برصغیر ۱۳۱۷)

آفتابی ماہتابی (سونٹ) چوترے کے صحن کے وسط میں آگے بڑھا ہوا اور چوترے کے صحن کی سطح سے کسی قدر بلند چھوٹا مستطیل چوترہ جو موسیم سرما کی دھوپ اور گرما کی چاندنی سے لطافت اٹھانے کو امرا کے قدیم طرز کے مکانات میں بنایا جاتا ہے۔ صرت ماہتابی بھی کہتے ہیں۔

استعمال (استخان) (مونٹ) تارک الدنیا (گھمانوں) لوگوں کے گزر بسر کرنے کی عمارت۔ اسی سے لفظ آستانہ، قحانہ اور سخانہ جتنے ہیں اردو میں پہلا متبرک عام (عمارت) کے لیے دوسرا پولیس کی چوکی کے لیے اور قبیلہ گھوڑے کے بندھنے کی جگہ کے لیے مخصوص ہیں۔

اک پشاور دائرہ (ذکر) معمول سے چھوٹا ایک پٹ (کواٹر) کا دروازہ اک پولیا (ذکر) شارع عام پر بنی ہوئی ایک درمی مہراب۔

راستے یا سڑک پر بنی ہوئی ایک درمی مہراب۔

اک چھلی چھانی (سونٹ) دیوار کی ایک طرف کی چھانی۔ دیوار کے دو رخوں میں سے کسی ایک رخ کی تیاری کی باقاعدہ بندش۔

اس کو ایک دھریہ چھانی بھی کہتے ہیں۔ جو عموماً چھش دیواروں

میں کی جاتی ہے دیکھو چھش دیوار اک در (ذکر) ایک مہراب دار در کی دالان کی وضع کی عمارت اس کو مختصراً درہ کہتے ہیں۔ (دیکھو دالان مٹ)

اکہری عمارت (مونٹ) ایک گہی (ایک درجہ) عمارت یعنی وہ عمارت جو آگے پیچھے در و در نہ بنی ہوئی ہو اگر تھ (ذکر) سیدھا سادھا معماری کام کرنے والا گہار دہلی کے مسلمان معمار ہندو معماروں کو اگر تھ کہتے ہیں۔ آگرہ اور نواح آگرہ کے معمار جو شاہ جہانی دہلی کے تعمیر کے وقت دہلی آئے غائبانہ ان کا نام اگر تیا مشہور ہو گیا۔

اک دوریہ چھانی (سونٹ) دیکھو اک چھلی چھانی۔

اک گہی عمارت (سونٹ) اکہری یعنی صرف ایک درجہ کی عمارت دیکھو اکہری عمارت۔

اک منزلیہ عمارت (سونٹ) واحد عمارت وہ عمارت جو نہ کسی عمارت کی چھت پر بنی ہو نہ اس کی چھت پر کوئی دوسری عمارت ہو یعنی سطح زمین پر اپنی ذات سے واحد ہو۔

اکن گر (سونٹ) (راگنی + گہرا) دیکھو آتش خانہ۔

زمین دونوں بھٹی جیسی کہ حماموں کے فرش کے نیچے بنائی جاتی ہے۔ کمرے کی دیوار میں بنی

اکن (ذکر) چھوٹا طاق۔ (دیکھو طاق) مثل۔ دیوار کھوی آلوں نے گھر کو یا سالوں نے

اکن (ذکر) مونٹ) کیلنگہ کی دیواروں

ہو۔ کمرے کی دیوار میں بنی

اکلی گیند (دیکھو گیند)

اکوڑا (ذکر) مکان کے دروازے کے باہر کا چوک (صحن)

آلا (ذکر) چھوٹا طاق۔ (دیکھو طاق)

مثل۔ دیوار کھوی آلوں نے گھر کو یا سالوں نے

اکن (ذکر) مونٹ) کیلنگہ کی دیواروں

ہو۔ کمرے کی دیوار میں بنی

اکن (ذکر) مونٹ) کیلنگہ کی دیواروں

ہو۔ کمرے کی دیوار میں بنی



کی چھپائی کے لیے جس ملاک تیار کیا ہوا لگایا  
امام باڑہ (مذکر) ماشور خانہ مجلس  
خانہ - وہ عمارت جو امام حسینؑ  
کے نام سے موسوم کی جائے  
اور جو امام موصوف کی لوح خوانی  
کے لیے وقف ہو اور جس میں  
ماہ محرم کے ابتدائی دس دن  
تک ان کی یاد میں تعزیه داری  
کی جائے اسی لیے ماشور خانہ  
بھی کہلاتا ہے۔  
اطلا (مذکر) تعمیری مسالا جو عمارت  
کی تیاری میں کام آئے۔ بشکل  
عمارت مکان میں لگا ہوا مسالا  
لکڑی پتھر اینٹ چونا وغیرہ وغیرہ  
فل - سرکاری زمین پر املا ڈالنے  
کی اجازت نہیں ہے۔  
فل پتے دار نے میعاد ختم ہونے  
پر املا امشا کر زمین خالی کر دی۔  
فل اس عمارت کا انداز بہت  
پُرانا ہے۔

(مطابق) زمین پر سے تعمیری  
مسالا ہٹالینا بنا ہوا حصہ توڑ دینا۔  
آمنی کی ڈاٹ (مونٹ) دیکھو  
چنگے کی ڈاٹ - دیکھو تصویر ڈاٹ  
آمنی چنگے کی ڈاٹ (مونٹ) وہاں سے  
کی ڈاٹ جس کا میاں یعنی دریائی  
حصہ ذرا ابھار کر آٹے آم کی  
شکل کا بنادیا جائے۔ (دیکھو  
ڈاٹ و تصویر ڈاٹ) (دیکھو)  
آنگن (مونٹ) انگنائی - پاکسل۔  
چوک - صحن - جو طرف عمارت کے  
بیچ میں کھل ہوئی کشادہ زمین  
دیہاتی آنگن اور شہری انگنائی  
کہتے ہیں۔  
۱۔ شیر دہن آنگن - وہ آنگن جو  
دروازے کی جانب چوڑا اور صمد  
عمارت کی طرف سکڑا ہو۔ ہندوں  
میں منحوس خیال کیا جاتا ہے۔  
۲۔ گڑکھ آنگن - وہ آنگن جو دروازے  
کی جانب تنگ اور اصل عمارت  
کی طرف چوڑا ہو سہند دوں

میں مبارک سمجھا جاتا ہے۔  
(رکھنا - چوڑنا) عمارت کے دریا  
کھل جگہ رکھنا۔  
انگنائی (مونٹ) دیکھو آنگن۔  
آواز بند چھت (مونٹ) تنگ چھت  
اسی تعمیر شدہ چھت جس میں آواز  
نہ گرنے  
اس چھت کی تیاری میں ہوا کی  
آمد و رفت کے راستے ایسے سوچے  
سے بنائے جاتے ہیں کہ آواز  
بازگشت نہیں ہوتی۔  
آپک پاشی (مونٹ) چٹائی - مکان  
کی دیواروں پر قلعی کرنا یعنی سفیدی  
کا پانی پھرنا - سفیدی کرنا - چونا  
ڈالنا۔  
آئینہ محل (مذکر) شاہی محل کی وہ  
عمارت جس کے اندرونی حصہ میں  
دیواروں اور چھت پر آئینہ کاری  
ہوئی دی ہو - یعنی آئینوں سے  
مزیح ہو۔  
اینٹ بٹھانا (صمد) چٹائی میں  
مردے کے اندر اینٹ ٹھیک جمانا  
اینٹ تیز کرنا (صمد) چٹائی میں مردے  
کے اندر اینٹ کو جو کسی قدر  
اندک کو ہٹی ہوئی ہو آگے کو لانا  
تاکہ دوسری اینٹوں کے ساتھ  
ایک خط میں ہو جائے۔  
۲۔ اینٹ کو رتے کی سیدہ  
سے کسی قدر ٹکلتی رکھنا۔  
اینٹ دھمکنا (صمد) چٹائی میں  
اینٹ کا بوج وزن اپنی سطح  
سے کسی قدر نیچے کو دب جانا۔  
۲۔ ٹوک کر نیچے کرنا۔  
اینٹ کھینچنا (صمد) چٹائی کے رتے  
میں سے اینٹ باہر نکالنا۔  
اینٹ گلانا (صمد) چٹائی میں دو  
اینٹوں کے درمیان تنگ جگہ میں  
اینٹ پھنسانا جیسے ڈاٹ کے میاں  
کی چٹائی ہیں۔  
اینٹ مندی کرنا (صمد) چٹائی  
میں سیدہ سے باہر نکل ہوئی اینٹ  
کو اندر کے رخ کرنا۔ تیز کرنے کی



بادامی پنج (مونث) دیکھو پنج مٹ  
بادامی ڈاٹ (مونث) چھو ہاس کی  
ڈاٹ یعنی دائرے کے محیط کے  
چھتے چھتے کی گولائی کی شکل کی  
ڈاٹ - میں کا اٹھان بادام کے  
چھلکے سے مشابہت کی وجہ سے  
بادامی کہلاتا ہے اور یہی وجہ تسمیہ  
ہے۔ اس قسم کی ڈاٹ کو جینوی  
ڈاٹ بھی کہتے ہیں۔ (دیکھو ڈاٹ  
مٹ و تصویر ڈاٹ بر ص ۱۳۷)  
بادریا (مذکر) (باد + ریا) ہوا  
یا دھوئیں کے نکلنے کو چھت میں  
بنا ہوا سوکھا جو عموماً کھربلوں یا  
نبی چھتوں کے مکانوں میں چھت  
میں بنادیا جاتا ہے۔ (دیکھو روشن ڈاٹ  
یادل گرج چھت (مونث) آواز گونجنے  
والی چھت - گنجیل چھت -  
بارا (مذکر) رُندا یا رُندا غنیم کو دیکھنے  
یا بندوق چلانے کو قلعہ یا قلعہ  
کی دیوار میں بنا ہوا سوکھا -  
ٹٹ - مقبرے کی فصیل میں قلعے

کے طور پر برج اور بارے بنے  
ہوئے ہیں (انثار الصنادید)  
(دیکھو رُندا (رُندا)  
بارجا (مذکر) کھڑکی کے آگے خوشنمای  
کے لیے بنا ہوا چھوٹا سا برآمدہ جو  
کھڑکی کی دہلیز کو تھوڑا سا بڑھا کر  
بنایا گیا ہے۔ صراحی نما بنے ہوئے  
روشن دان کا گھونگھٹ نما بنا  
ہوا جتبا (آڑ یا پردا) جیسا کہ لال  
قلعہ دہلی کی فصیل میں کہیں کہیں  
بٹے ہوئے ہیں۔ پروٹھیا یا پروٹھیا بھی کہلاتا ہے  
بارہ دری (مونث) چاروں طرف  
محراب دار کشادہ دروں والی  
مرتب شکل کی عمارت - ہر سمت  
میں کم سے کم تین تین کشادہ در  
ہوتے ہیں۔ اسی لیے بارہ دری  
کہلاتی ہے۔  
باڑا (مذکر) احاطہ، چار دیواری  
کھڑا -  
۲۔ گھر - مکان -  
یا کھل (مونث) دیکھو آنگر

۲۔ ست گھرا -  
۳۔ ڈھوروں کے بند کرنے کا  
باڑا -  
بالا خانہ (مذکر) دیکھو آٹا - مکان کی  
چھت پر بنا ہوا مکان - آہروٹا  
بالائی منزل (مونث) آہروٹا -  
دیکھو بالا خانہ - آٹا -  
بجھار (مذکر) چھائی کے رتوں کے  
درمیان کی جھریاں یا کھنڈانے  
جہڑوں کی تہ میں بھر پور چونا یا  
گارا نہ ہونے سے خالی رہ جائیں  
(پڑنا)  
بجھاری (مونث) دیکھو کونکی -  
بجھاری دراصل کھوئی یعنی دیوار کے  
پاکے کے اندر خانہ داری کا  
معمولی سلمان رکھنے کو بنائی ہوتی  
جگہ کا بگاڑا ہوا ہے جو مسلمان  
کاری گروں میں زمانہ زد ہو کر  
عام فہم ہو گیا۔ اور گنڈاری زبان  
میں باکھر - بکھار اور بجھاری کہلانے  
لگی۔ اسی طرح پاکے سے پنج

بن گیا ہے۔  
بد رُو (مونث) دیکھو موری (مُہری)  
بد گنیا (صفت) خلافت زادہ تائیدہ -  
(ہونا - کرنا)  
بد گنیا آثار (مذکر) ایسی در دیواریں  
جن کا کونا زاویہ قائم نہ ہو۔  
بد گنیا عمارت (مونث) وہ عمارت  
کمرہ داران، کونٹری وغیرہ جس  
کے اندرونی یا بیرونی گوشے یا  
کوئی گوشہ زاویہ قائم نہ ہو۔  
برآمدہ (مذکر) عمارت کی روکار کا  
ساتھان جو عمارت کی حیثیت کے  
مطابق کشادہ اور شان دار بنایا  
جاتا ہے۔  
(ڈان) برآمدہ تیار کرنا بنانا۔  
(دھکانا - رکھنا - چھوڑنا) برآمدہ  
کی جگہ چھوڑنا یعنی جگہ قائم کرنا۔  
(کھڑا کرنا) تیار کرنا۔  
برج (مذکر) گنبد - قُبَّہ - خلیجی وضع  
کی بنی ہوئی چھت - نیزہ پوری  
عمارت جو گنبد کے نیچے ہوتی ہے۔



مجاہد بُرج یا گنبد کہلاتی ہو۔  
 فل - ہمایوں کے مقبرے کا بُرج  
 فن تعمیر کا بہترین نمونہ ہو۔  
 فل - آگرہ کے قلعہ میں شمس بُرج  
 ایک مشہور عمارت ہو۔  
 بُرجی (مونٹ) بُرج کی وضع کی مگر  
 اُس سے چھوٹی عمارت (دیکھو بُرج)  
 (بُرج یا گنبد کی طرح بُرجی رہنے  
 کے قابل عمارت نہیں ہوتی ہو۔  
 بلکہ بُرج کی شکل کی بنی ہوئی  
 ہونے کی وجہ سے بُرجی کہلاتی ہو  
 جو کسی مینار کے سرے پر بنی ہوئی  
 ہو یا قلعہ کے دروازے کی دیوار  
 پر بنائی جاتی ہو۔  
 برقی گڑبا (مذکر) بجلی گرنے کے صدر  
 سے عمارت کو محفوظ رکھنے کے  
 لیے آہنی - شاخہ جو عمارت  
 کے سب سے بلند حصے کی چوٹی  
 پر لگایا جائے اور اس کا سلسلہ  
 زمین سے نیچے آتا جائے۔  
 بروٹھا (بروٹھا) (مذکر) کھڑکی کے  
 سامنے کا چھوٹا برآمدہ جو بو چھاڑ  
 کی روک کے لیے بنایا جائے۔  
 دیکھو بارجا۔  
 ۲- برآمدہ۔  
 ۳- مکان کی روکار۔  
 ۴- غلام گردش۔  
 ۵- پیشہ دالان۔  
 برہم آسمان (مذکر) کسی پیشہ اہلین  
 کی یادگار میں بنائی ہوئی عمارت  
 جس طرح امام باڑا۔  
 لیولی (مونٹ) اثاثے کا ٹھکانہ،  
 چھانٹنے کا بسوے کی وضع کا  
 سمار کا اوزار۔ دیکھو تصویر برہم  
 بغلی عمارت (مونٹ) صدر عمارت  
 کے متصل دائیں بائیں جانب  
 بنی ہوئی کوئی عمارت۔  
 بکھاری (مونٹ) دیکھو بکھاری۔  
 بعض گنوار باکھر اور بکھار بھی  
 کہتے ہیں۔  
 بند (مذکر) دیکھو پستہ۔  
 بنگڑی (مونٹ) آدھے کی ڈاٹ

کے دہن میں بنی ہوئی فوس میں  
 سے کوئی ایک قوس۔  
 دیکھو بنگڑی دار ڈاٹ)  
 بنگڑی دار ڈاٹ (مونٹ) آدھے  
 کی قسم کی ڈاٹ جس کے دہن میں  
 قوس نما گولائیاں بنی ہوتی ہوں۔  
 ۱- شروع کی قوس کو جو آٹھ سے نا  
 اور سانپ کے چن سے مشابہ ہوتی  
 ہوتی ہو ناگ کہتے ہیں اور اس کے  
 نیچے کی چٹائی جس کو ڈاٹ کا پیر  
 کہنا چاہیے اُستری کہلاتا ہو۔ جو  
 لفظ اُستوار (سیدھی چٹائی) کا  
 بکاڑا ہوا ہو۔ دیکھو تصویر ڈاٹ  
 ۱- سہ بنگڑی ڈاٹ۔ وہ آدھے  
 کی ڈاٹ جس کے دہن میں تین  
 قوسیں بنی ہوں یا جس کا دہن  
 تین قوسوں سے مرکب ہو۔  
 ۲- ست بنگڑی ڈاٹ۔ وہ آدھے  
 کی ڈاٹ جس کے دہن میں ادھر  
 اُدھر تین تین قوسیں اور میانہ  
 میں مانگ دار قوس ہو جس کو  
 اصطلاحاً چنگا کہتے ہیں۔ اس قسم  
 کی ڈاٹ عام طور سے شاہ جہانی  
 ڈاٹ کے نام سے موسوم کی جاتی  
 ہو۔ (دیکھو ڈاٹ و تصویر ڈاٹ  
 ۱- برصغیر میں)  
 بنگلہ (مذکر) دیکھو پیشہ چھپر بندی۔  
 بنیاد (مونٹ) نیر۔ اساس۔ جڑ۔  
 آئثار۔ دیوار یا مکان کا پایہ، جڑ۔  
 جو سطح زمین سے نیچے ایک مقررہ  
 حد تک بنائی جاتی ہو۔  
 بعض مقام پر جڑاٹ یا جڑوٹ  
 اور نیو آر بھی کہتے ہیں۔  
 (اکھیرنا) مکان کے پائے کی  
 چٹائی ٹوڑنا۔  
 (بٹھنا) بوجہ زیادتی وزن  
 یا نرمی ۲ زمین بنیاد کا نیچے  
 دھنا۔  
 (بھرننا) بنیاد کی چٹائی کرنا۔  
 بنیاد چٹنا۔  
 (دبنا۔ دمکننا) بنیاد کے بھلاؤ  
 میں نقص واقع ہونا یا نقص آنا۔



— (تایم کرنا۔ رکھنا۔ ڈالنا) بنیاد  
کا نشان بنانا۔ جگہ مقرر کرنا۔  
— (ہونا۔ چلنا) سیدھی چٹائی کرتا  
یعنی چٹائی کے رتوں کا ایک  
سیدھی چٹائی۔

فل۔ چٹائی میں سونے کی ٹیٹ  
بیل کے باہر ہر

— (کھوونا) دیوار یا مکان کے  
پائے کے پے جگہ بنانا۔ گردھا کھوونا

— (چرنا) بنیاد تیار ہو جانا قائم  
ہو جانا۔

— (لہنا) کی یاد میں نقص آجانا۔ بھراؤ (نذر) بھرتی دیوار کے آنتار کے بج کی بھرتی۔  
دب جانا۔ دھس جانا۔

بیٹھک (سوف) ملاقات کا مکروہ  
دعوت دیوان خانہ

بیضوی ڈاٹ (مونٹ) دیکھو باوای  
ڈاٹ -  
فل - کٹڑے کا بھراوا اچھا نہیں  
ہوتا -

بیل (مونٹ) سیدھا سیدھا حفظ  
یا کلیر۔  
فک مکان کے صحن یا گری میں  
بھراؤ کی ضرورت ہے۔

— (رینا) چٹائی کے رُخوں کی  
سیدہ دیکھنا، ملانا

— (میں رکھنا) چٹائی کے رُفوں بھرتی (موت) دیکھو بھراؤ۔  
 کو سیدہ یعنی خط مستقیم میں رکھنا بھسپا قا (مذکر) دیوار یا چست کا

بے ترتیب ٹوٹا ہوا موکھا  
 ف۔ پھل گرنے سے دیوار پر  
 بھٹاتا پڑ گیا۔

وہ مجھے بکلی سے بھٹ میں  
بھیانے پڑ گئے۔

پہنٹ (پہنٹ) (مونٹ) دیوار  
چار دیواری۔

کہاوت (منک) : اتر کے گھر تیر  
اندر باندھوں یا پھنسر۔

بھیتوری (مونٹ) مکان کا کرایہ  
لگان اراضی سکنی - محصول زرخیز

ہوس ٹیکس۔  
بجول ٹیلیاں (مونٹ) بیچ رہے ہیں

راستوں اور متعدد دروازوں کی  
عمارت جس کے اندر اجنبی شخص

جائے کے بعد واپسی کا ارادہ  
بھول جائے۔ ہایوں بادشاہ  
سکرمیتہ واقف ہو کر یہ قہر

کی عمارت بنی ہوئی ہے۔

سے دور عام نگاہوں سے ادھیل

غیر معروف اور سُنان مقام پر  
زیر زمین بنی ہوئی عمارت۔

پاکستان اسلام (مذکور مکتبہ) دیکھو دیوار۔

پانچ سالہ لڑکی تعلیم کا ابتدائی درجہ  
 لڑ پانچ مہینے نہ جان یا نو عمر قابل

پارہ بندی (سونٹ) گھر تدار پڑے

احد وزنی پتھروں کی خستک یعنی  
بغیر چوٹے یا گارے کے بطور شہتہ

بندش جو عموماً پانی کی مار کے  
موقع پر تھی، نامے یا تالاب  
کے کنارے کے باشندوں کے

جے کے ساروں کے چہرے پر ہنس بکھری تھی۔

اور دینی پتھروں کی دیوار جو

فصل بنائی جاتی تھی۔  
یا کھیا (خمر) در داری کا بغلی آثار

یا مہس کی بھلی دیوار جو دالان  
کے در کی حد یا دروازے کی

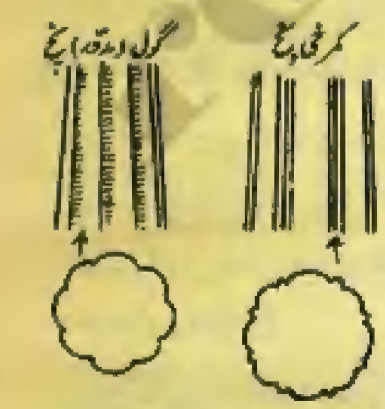


چوکھٹ کے بازو تک ہو۔  
دروازے کے بازو کی دیوار  
یا دیواریں۔ معمول سے چوٹے  
دروازے یعنی کھڑکی کی بنی دیوار  
کو پھوٹائی کہتے ہیں۔  
پاکے پچھیت سورہے چتر پھیل پڑا  
ظہیر  
فت دوازے کے پاکے چنے جا  
رہے ہیں۔ کھڑکی کی پھوٹائیاں  
تیار ہو گئیں۔

میں بنے ہوتے ہیں تو پیشانی کہلاتے  
ہیں اور جب طول اور بلندی میں  
بنے ہوتے ہیں تو پائے پیشانی  
کے نام سے موسوم کیے جاتے  
ہیں۔ پتھر میں اس کام کے بہترین  
نمونے بنائے جاتے ہیں۔  
(تصویر کے لیے دیکھو پیشہ سنگ تراشی  
لفظ مرفول)  
پایا (مذکر) دیکھو بنیاد (بھرتا۔ کھونا  
رکھنا)

پان (مذکر) معماری اصطلاح میں  
اپنے کا پے یا پے حصہ جو غالباً پانچ  
پان ہو گیا ہو۔  
فت ردوں کے درمیان پان  
بہر چونا دیا جائے۔  
پائے پیشانی (مذکر) دیوار کی  
پیشانی استرکاری میں خوشنمائی  
کے لیے مستطیل مربع یا بیضوی  
شکل کے ہودک کے نونے پر  
بنے ہوئے نقش۔ جب یہ نقش  
دیوار کے سرے پر صرف طول  
پان دار روشن دان (مذکر) دیکھو

روشن دان  
پنکا (مذکر) اینٹ گارے کی چٹائی  
کے چند ردوں کے درمیان  
رہنے کا روتا جو چٹائی کی سطح  
کے لیے چند ردوں کے بعد لگایا  
جاتا ہے۔ (بھرتا۔ پھٹنا)  
پٹواں دروازہ (مذکر) وہ دروازہ جس  
کے سرے کو بجائے ڈاٹ کے  
پنا ڈال کر بند کیا گیا ہو۔  
پچارا (مذکر) دیکھو پوتا۔  
پچاری (مذکر) دیکھو کوٹھی۔  
پچ درہ (مذکر) پانچ حرابوں کا دالان  
جیسے درہ۔  
پچ درہ دالان (مذکر) پانچ در کا  
دالان۔ دیکھو دالان  
پچ ڈور (مذکر) پانچ دریا دروازوں  
کی عمارت جیسے پچ درہ یا پچ درہ  
دالان۔  
پچھلی گتھ (مذکر) دیکھو گتھ  
پچھیت (مذکر) عمارت کا پچھلا رخ  
یا پچھلی دیوار یعنی چہرہ عمارت کی



پاکے کے اسم تصنیف کچھ سے پانچ  
ہو گیا ہے جس سے پاکے کا کوئی  
ایک رخ یا ضلع مراد ہوتا ہے۔  
سنگ تراشوں کی اصطلاح میں  
ستون یا لاٹ کے پتھر کے پہلو کو



پنچ کہتے ہیں جس کے کناروں کو  
طرح طرح سے تراش کر خوشنما  
مذہب شکل بناتے ہیں۔

۱۔ (ماندا) پنچ کے کناروں کو  
حسب ضرورت گول یا چپٹا بنانا۔

۱۔ کمرخی پنچ - مینار یا ستون کے  
پاکے کی کمرخی (ایک پھل کا نام)

کے پھل کی وضع پر تراش جو شلٹ  
نما محزوظی شکل کا ہوتا ہے اور  
یہی وہ قسیدہ ہے۔

۲۔ بادامی پنچ - بادام کے خول  
کے مانند قوس نما تراش کی پنچ  
جیسا کہ عام طور سے سنگین ستون  
پر بنی ہوتی ہیں۔

پنختہ چھت (سونٹ) رینچے کی چھت  
چوڑے کنار کی نہ ڈال کر تیار کی  
ہوتی چھت۔

پڑا (مذکر) محمد سربستہ - سلسلہ نکاتا  
(ست گھرا - نو گھرا)

پرناٹا (مذکر) چھت کے پانی کے  
نکاس کی موری۔

بناوٹ کے لحاظ سے اس کے مختلف  
مبذ ذیل نام ہیں۔

۱۔ جنگی پرناٹا - وہ پرناٹا جس کے  
منہ پر کلڑی، لوہے یا پٹی کا فٹ ڈیڑھ  
فٹ لمبا ٹھوس یا ہر کو نکلا ہوا پانی  
کے دیوار سے ہٹ کر گرنے کو  
لگا ہوا ہو۔

۲۔ خستی پرناٹا - جھرنڈ - وہ پرناٹا  
جس کے منہ پر کوئی ٹھوس نہ ہو اور  
اُس کا پانی دیوار کے سہارے

اُترے جس کے لیے دیوار پر  
استرکاری کا پنختہ راستہ بنا دیا  
جاتا ہے۔ دیکھو تصویر برصغیر

۳۔ قلعی دار پرناٹا - وہ پرناٹا جس  
کے پانی کے نکاس کے لیے دیوار  
کے کنار میں بند نالی بنی ہو جس  
کی جگہ اب لوہے کا پرناٹا لگایا  
جاتا ہے۔

پرہے تا (مذکر) دیکھو پھر کا -  
پھرے تا (دیشہ ستجاری)

پست ڈاٹ (سونٹ) اڈے کی

قسم کی بے قاعدہ گولائی کی ڈاٹ  
جس کی گولائی بوجہ تنگی کے صبح  
نہ ہو کسی قدر پھیلی ہوئی ہو۔

(دیکھو ڈاٹ) و تصویر ڈاٹ ۱۲  
پن سال (مذکر) سادگی - سچے فرش  
کی ہمواری اور ڈھال دیکھنے کا

آدہ - (لگانا - دیکھنا)  
پشتہ (مذکر) بند - دوسا ہی -  
بند دیوار کی جھوک روکنے کے

لیے اس کی پشت سے ملا کر  
سلامی دار (ڈھالو) چٹا ہوا پاکھا  
یا پایا - (باندھنا - بنانا - ۱)

دوسا ہی (سونٹ) پشتہ دیوار جو  
اس کی جھوک کی حفاظت کو چٹا  
کیا ہو - دیکھو پشتہ -

پستہ (مذکر) پلاسٹر (انگریزی)  
استرکاری، چھپائی - دیکھو استرکاری

چھپوائی (سونٹ) دیکھو پاکھا اور پنچ  
چھپوائی ڈاٹ (سونٹ) وہ ڈاٹ  
جو ہاتھوں کے جوڑ پر چھپائی کا کونا

کاٹنے اور اس کی ترکیب بدلتے  
کے لیے لگائی جاتی ہے۔ گنبد کی  
دیواروں کے کونوں پر گولائی پیدا

کرنے کو مختلف قسم کی پچھوائی  
ڈاٹیں لگائی جاتی ہیں - دیکھو  
ڈاٹ -

پوتا (مذکر) پچا ر دیوار پر سفیدی وغیرہ  
پھرنے کا بان یا سن کا پھٹا -  
کھڑے کی صفائی - (پھیرنا)  
پوشنا (مصدر) تلقی کرنا - ایک پاش

کرنا - سفیدی، کھریا یا کسی قسم کے  
رنگ کے پانی سے دیواروں کو  
اُجھانا -

پولا آثار (مذکر) وہ نیو یا بنیاد جس  
کا بھراؤ یا چھپائی خوب ٹھوس  
اور جھوٹ نہ ہو اور بوجھ پڑنے  
سے نیچے وہ جس طرح ہولی نہیں  
دزن سے دہنی ہے۔

پولی نیو (سونٹ) دیکھو پولا آثار -  
پیشا بروج - (مذکر) ماسنہ گنبد - گنبد  
کی چھپائی کا پھلا حصہ جو ایک منفرہ  
حد تک استوار یعنی سیدھا اٹھواں



عمودی) چٹنا جاتا ہے۔

پیش (مذکر) عمارت کا چہرہ، روکار، دیکھو روکار۔

پیش طاق (مذکر) محراب۔ مسجد کی پچھت کے وسط میں امام کے گھڑے ہونے کو بنی ہوئی گبنڈی محراب اصطلاحاً پیش طاق کہلاتی ہے۔

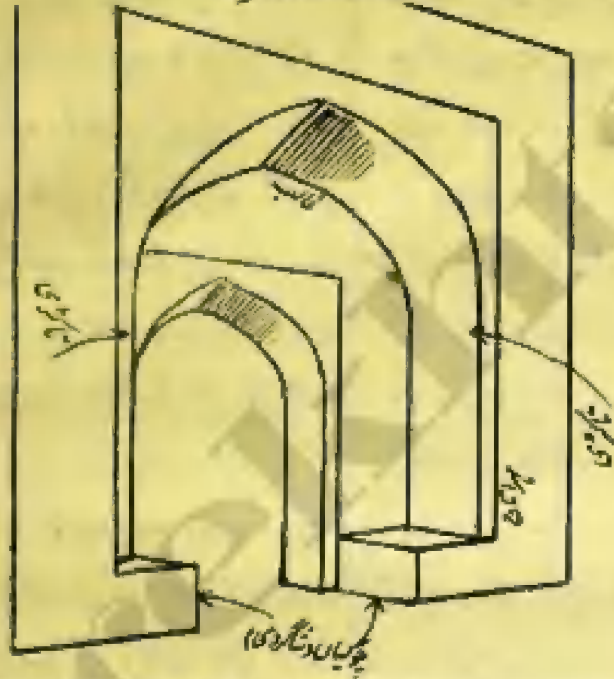
جو چٹنا کہتے ہیں، مجازاً ہر دروازہ جو معمول سے زیادہ کشادہ ہو۔  
نثارہ عام کے دونوں طرف گزر بند کرنے کو جیسے ریل کا پھانگ پھڑ (مونٹ) نیو یا بنیاد کی چٹائی کا سطح زمین پر نشان۔ جہاں سے دیواروں کی پٹائی شروع ہوتی ہے (کھانا۔ صاف کرنا)

پتکار (مونٹ) دروازوں کی چوکت پتکار (مذکر) دیکھو پیشہ بیلداری۔ کی بلندی تک یعنی سطح فرش سے قریب یا ۶ فٹ اونچا عمارت کی چٹائی کا تیار شدہ کام۔ فٹ پتکار تیار ہوگئی ہو اب دروازے کے اوپر کا کام شروع ہوگا۔

پھانگ (مذکر) کسی بڑی عمارت، محل، گھٹے یا قلعہ وغیرہ میں داخلے کا بہت کشادہ اور بلند دروازہ جو عموماً گھبرا اور اوپر سے چٹا ہوتا ہے۔

تاجدار دروازہ (مذکر) وہ دروازہ جس کے پیش۔ یعنی چہرے پر پتھلوں ڈاٹ بنی ہو اور پانگوں میں چوکیاں

## تاج دار دروازہ



(دیکھو اشکواں ڈاٹ) پانگوں میں ایک ایک ہوتا ہے  
۲۔ تاج دار محراب، پچھلی کمان۔ دیکھو تاجدار دروازہ  
تاجدار دیوار (مذکر) دروازے کی تاجدار کے پیچ میں اور سردوں پر تیرپولیا (مذکر) مشکرت تری گڑ پڑ بنے ہوئے گلدستے یا اس قسم کا (Mingopur) جیسے تین دروازوں جدید وضع کا کوئی اور خوش نما کا گھر۔ یعنی سردہ یا پھانگ۔ تین دری کمان (محراب) یا تین بنا ہوا نمونہ۔  
تاجگرمی (مونٹ) تاجدار دروازے کے تاج کے پانگے میں بنا ہوا چوٹا سا طاق یا اُس کا نشان دونوں تسو (مذکر) عمارتی گز کا چو میواں



حصہ (۱/۲) دیکھو عمارتی گز  
تل گھر (مذکر) بھونٹا۔ تہ خانہ۔ زمین  
دوڑ بنا ہوا گھر۔ سطح زمین پر بنی  
ہوئی عمارت کے نیچے بنی ہوئی  
عمارت۔  
تلیٹی (مونٹ) دیکھو تلیٹیا۔  
تلیٹیا (مذکر) تلیٹی۔ چھت سے نیچے کامل  
تعمیری کام۔  
۲۔ چھت کی دیواریں۔  
تہ تلیٹیا تیار ہو گیا ہو صرف  
چھت پڑنی باقی ہو۔  
تلیٹی (مونٹ) حیدر آباد (دکن) میں  
چھوٹی قسم کے دروازہ کو جو بطور کھڑکی  
بنایا جائے۔ تلیٹی کہتے ہیں۔  
توڑن (مونٹ) تاجدار محراب یا دروازہ  
معمولی کمان دیکھو تاجدار دروازہ  
توڑا پی (مونٹ) چٹائی میں ایک  
ایٹھ کی لبان اور دوسری کی  
چوڑان ملا کر بنا ہوا رڈا۔  
توڑے پٹی کی چٹائی (مونٹ) توڑا  
پٹی کے رڈوں کی چٹائی۔

دیکھو توڑا پی۔ چٹائی کی مختلف  
قسموں کے لیے دیکھو لفظ چٹائی۔  
تہائی کی ڈاٹ (مونٹ) گول مینی  
اڈھے کی ڈاٹ کی قسم جس کی  
گولائی ڈاڑھے کی ایک تہائی  
(۱/۲) قوس کے برابر ہو۔  
دیکھو ڈاٹ و تصور ڈاٹ۔  
پر صنف (مونٹ)

تہ بنگلہ می روشن دان (مذکر) تین ٹی  
ہوئی قوسوں کی شکل کا بنا ہوا  
روشن دان۔ دیکھو روشن دان۔  
تہ خانہ (مذکر) بھونٹا۔ دیکھو تل گھر۔  
تہ درزی (مونٹ) دیکھو سردی۔  
تہ درزی (مونٹ) فرش یا چھت  
کی سطح کی دھستی یا تیاری، تہ نانا  
اصل لفظ تہ دھستی بگڑ کر تہ درزی  
ہو گیا ہو۔

تہ ڈالتا (مصدر) چھت یا فرش کی  
سطح کو چونے سے چھت کرنا (چونے  
کی سطح تیار کرنا)  
تہ لگانا (مصدر) دیکھو تہ ڈالتا۔

تہ ملانا (مصدر) فرش یا چھت کی  
سطح کا ڈھال درست کرنا۔ پرنے  
کی طرف تدریجی اتار بنانا۔  
تیرنج (مونٹ) بریچ۔ تیرچا پن بدگلیا  
کلی ٹاٹا اداہنی جو نقشہ عمارت  
سے خارج ہو۔  
اصل نقطہ تیکھا سے تیخ ہو گیا ہو  
(پڑنا۔ آنا)

تیخی کھر سجا (مذکر) کھجور کی شاخ کی  
پتیوں کی وضع پر کھڑی ایٹھ  
جو تیار کیا ہوا فرش۔ کھر بنے  
کی مختلف قسموں کے ناموں کے  
لیے دیکھو لفظ کھر سجا۔  
تیرکش چٹائی (مونٹ) وہ چٹائی جس  
کے رڈے بیچ میں سے اندر کے  
رُخ دبے ہوئے اور سردوں پر سے  
ٹپکے ہوئے ہوں جس کی وجہ سے  
اس کے بیچ میں خم پڑتا ہو۔  
(دیکھو چٹائی)

تیر چٹائی (مونٹ) پیل یعنی خط  
ستقیم سے کسی قدر آگے کو نکلی

ہوئی چٹائی۔ دیکھو چٹائی۔  
تیغا (مذکر) چٹائی کا پیوند جو دروازے  
یا دیوار کے بڑے سونکے کو بند  
کرنے کے لیے لگایا جائے۔  
(لگانا۔ چٹا۔ کرنا) دروازے  
یا دیوار کے بڑے سونکے کو چٹائی  
سے بند کرنا۔  
ت۔ شرک کی طرف کے دروازے  
میں تیغا لگا دیا ہو۔  
(کولنا۔ توڑنا۔ نکالنا) تیغا  
نہ رکھنا۔ ہٹا دینا۔  
ت۔ باغ کی طرف کے دروازے  
کا تیغا توڑ دیا ہو۔  
تھاک (مذکر) (مذکر) (مونٹ)  
ڈھوئی۔ دو مختلف شہروں یا  
علاقوں کی سرحد پر بنا ہوا چھت  
میںارہ جو ان کے حدود کی تقریب  
ظاہر کرنے کو بطور علامت بنایا  
جائے۔

تھانہ (مذکر) دیکھو استھان (استھان)  
تھانیت (مذکر) تھانے میں رہنے والا



چوکیدار محافظ۔

تھاپنی (مونٹ) اسٹرکاری یعنی دیواروں

پر لگائی ہوئی چوٹے کی تہ کو چھکنے

کا چوبی اوزار۔ فارسی میں کو با کہلاتا

ہے جو تھاپنی سے بڑا ہوتا ہے۔

۱۔ اردو میں ٹری اور ڈرنی تھاپنی

کو جو سطح فرش کوٹنے کے کام آئے

کو با کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر برصغیر

تھوپنا (مصدر) کچی دیواروں کے

کھنڈاؤں میں گیلی مٹی (گارا)

بھرتا۔

مٹی کی دیوار کو چھاپنا۔

تھوٹی زمین (مونٹ) دیکھو پولی زمین

ملکیتی

دیکھو سادنی۔

ریٹپ (مونٹ) اینٹ کے رتے

کے جوڑوں کی درز بندی اسٹرکاری

نہ کرنے کی صورت میں چٹائی کے

ردوں یا پتھر کے فرش کی درزوں

کو باریک چوٹے یا سنٹ سے بھر کر

برابر کر دینا۔ ریٹپ کہلاتا ہے۔

اس کے مختلف طریقہ تیاری کے

حسب ذیل نام ہیں:۔

۱۔ (کرنا) اردوں کی درزوں میں

چونا وغیرہ بھر کر ان کو ہموار کرنا

۱۔ ڈنڈے دار ٹیپ۔ اردوں کی

درزوں میں مسالا بھر کر اوپر

سے برابر اور کنارے کاٹ کر

خط مستقیم کی شکل میں بنانا۔ اس

کا دوسرا نام ملن کی ٹیپ ہے۔

۲۔ کٹواں ٹیپ۔ ڈنڈے دار ٹیپ

بس کی درز پر کٹاؤ یعنی دھاری

کا نشان بنایا جاتے۔

۳۔ رسواں ٹیپ۔ معمولی ٹیپ

جس میں رتے کے درمیان

کے مسائے کو پھیلا کر درز چھپا

دی جاتے۔

ٹھاڑ (مذکر) گھیری زمین کام کزی

حصہ جو چوبی یا آہنی میں بصورت

تمہ ہوتا ہے جس کے چاروں طرف

پٹ لگے ہوتے ہیں۔ دیکھو زمین

ٹھاڑ پٹ (مونٹ) زینے کی میٹھی

لفظ چٹائی۔

کی بلندی کو ٹھاڑ اور اس کے

اوپر پیر رکھنے کی سطح جگہ پٹ کہلاتی

ہے اور دونوں کو ٹاکر ٹھاڑ پٹ

کہتے ہیں۔ دیکھو زمین

ٹھٹھا (مذکر) دنگ اسٹرکاری میں

پھل بوٹے بنانے کا قلم کی شکل

کا بنا ہوا آہنی منہ کا اوزار

ٹھوکر (مونٹ) دیکھو زمین

نخن بروج (مذکر) گندی بھت کی

ہشت پہل بنی ہوئی عمارت آگڑ

کے قلعہ میں اس کا بہترین نمونہ

بنا ہوا ہے۔

جال (مذکر) اسٹرکاری کی باریک

درزیں جو اسٹرکاری خشک ہونے سے

سطح پر رگوں کی طرح پیدا ہو جاتی

ہیں۔ (پڑنا)

جالی کی چٹائی (مونٹ) ہوا اور

ریشی کی آمد کے لیے کٹواں

ردوں کی چٹائی جو جالی کی

شکل بن جاتے۔ چٹائی کی مختلف

قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو

جٹ کرنا (مصدر) دیکھو گھر بھرونی

جلو خانہ (مذکر) شاہی عمارت میں

امرا و اہلکار سلطنت سے ملاقات

کا مکان جو عموماً حمام خانہ سے

متصل ہوتا ہے اور جہاں خاص

خاص ہی لوگ باریاب ہوتے ہیں

جواٹ (جھوٹ) (مونٹ) دیکھو نیو

جھیا د۔

جوابی عمارت (مونٹ) عمارت کے

مقابل اسی وضع قطع کی بنی ہوئی

دوسری عمارت۔

ایک ہی ٹونے کی آنے سائے

بنی ہوئی دو عمارتیں۔

جوانی کام (مذکر) کسی عمارت میں

ایک ہی قسم کی آنے سائے بنی

ہوئی صنعت کاری۔

جنگلی پر نالا (مذکر) دیکھو پر نالا

جنوب رؤیہ عمارت (مونٹ) وہ

عمارت جس کا صدر رخ جنوب

کی طرف ہو۔



جیسی چٹائی (مونٹ) کچی پکی چٹائی جیسی جاکی چاکری دلیا عا کوڑے چٹائی جس کی چھل مینی سانے کے روتے چونے سے اور اندر بھراو کارے مینی مٹی سے چٹا جائے۔  
 اس کا دوسرا نام جینی چٹائی ہے۔ جھڑپ (مونٹ) پھوٹائی دروازے چٹائی کی مختلف قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو لفظ چٹائی جینی چٹائی (مونٹ) دیکھو جیسی چٹائی۔  
 جھڑپ (مونٹ) دالان کے بغلی پانکے کا منہ (سرے کا رخ) جس سے ملاکر الین راک گڑھا بنا ہوا سنگین ستون (کھڑی کی جاتی ہے۔ مجانا الین کو بھی کہتے ہیں۔  
 — (مارنا) جھڑپ کی کوریں کھانے کاٹ کر گول یا چھپے کرنا۔  
 جھرد کم (نذر) روتے یا محل کی جھرد کا دیوار میں میدان یاد دیا کی جانب سیرد تفریح کے لیے بنی ہوئی کھڑکی یا چھوٹا دیوچہ۔  
 نام جھرد کے بیٹھ کے سب کا ٹھکانے

جیسی جاکی چاکری دلیا عا کوڑے چٹائی جس کی چھل مینی سانے کے روتے چونے سے اور اندر بھراو کارے مینی مٹی سے چٹا جائے۔  
 اس کا دوسرا نام جینی چٹائی ہے۔ جھڑپ (مونٹ) پھوٹائی دروازے چٹائی کی مختلف قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو لفظ چٹائی جینی چٹائی (مونٹ) دیکھو جیسی چٹائی۔  
 جھڑپ (مونٹ) دالان کے بغلی پانکے کا منہ (سرے کا رخ) جس سے ملاکر الین راک گڑھا بنا ہوا سنگین ستون (کھڑی کی جاتی ہے۔ مجانا الین کو بھی کہتے ہیں۔  
 — (مارنا) جھڑپ کی کوریں کھانے کاٹ کر گول یا چھپے کرنا۔  
 جھرد کم (نذر) روتے یا محل کی جھرد کا دیوار میں میدان یاد دیا کی جانب سیرد تفریح کے لیے بنی ہوئی کھڑکی یا چھوٹا دیوچہ۔  
 نام جھرد کے بیٹھ کے سب کا ٹھکانے

دو سطحوں کے درمیان کی تنگ قطع آرائشی۔  
 فل مکان کا زینہ جھوت میں بنا ہوا ہے۔  
 فٹ۔ جھوت میں پاخانہ اور غسل خانہ بنا ہوا ہے۔  
 چالی چٹائی (مونٹ) سیدھی سادھی سمونی اور مقررہ طریقہ کی چٹائی چٹائی کے مختلف ناموں کے لیے دیکھو چٹائی۔  
 چاندنی (مونٹ) وسط ہند اور کن جاتی کے بعض علاقوں میں چھت کی بالائی سطح کو اصطلاحاً چاندنی (جانی) کہتے ہیں۔  
 فل۔ چاندنی جھاڑ کر پانی چھڑک دیا۔  
 فل۔ بچے چاندنی پر کود رہے ہیں۔  
 یعنی بھاگ دوڑ کر رہے ہیں۔  
 چاؤڑی (مونٹ) چوہال۔  
 گاؤں یا قصبہ والوں کا مشترکہ مکان پنچائتی عمارت جس میں پنچائست اور دوسرے معاملات

قصبہ انجام پائیں۔  
 چبوترہ (نذر) انگٹائی یا صحن کا بلند بنا ہوا حصہ جو مکان کی گزسی کے برابر اونچا اور صمد عمارت کے فرش سے ملا ہوا ہو اس کو صحن چبوترہ بھی کہتے ہیں۔  
 سنکرت چتورا (Chaturasr) میں سطح زمین سے کسی قدر اونچی مربع شکل کی بنی ہوئی سطح۔  
 (چھوڑنا۔ رکھنا)  
 چیریل (نذر) (چار + ایلا) حصار سوراخوں والا روشن دان دیکھو چوگلا روشندان۔  
 چشمہ (نذر) چھت کی کڑیوں کا درمیانی فاصلہ جو سردوں پر چٹائی سے پڑ کر دیا جاتا ہے۔  
 — (بھرنے) دو کڑیوں کے درمیانی فاصلے میں چٹائی کرنا۔  
 فٹ کڑیوں کے چٹوں میں ابیلوں نے گھر بنائے ہیں۔  
 ۲۔ دالان کا ہر ایک در۔



ت۔ بڑی مسجدوں کے دالان  
عموماً پانچ چشموں کے بنائے  
جاتے ہیں

چفتی (مونث) دیکھو مہتر۔  
چفتش دیوار (مونث) وہ دیو دیویں  
جن کی پوجیت (پشت) باہم ملی  
ہوتی ہوں۔

چوگا (مذکر) دیکھو بنگڑی دار ڈاٹ  
عطا اور آسنی چٹکے کی ڈاٹ۔

چٹکے کی ڈاٹ (مونث) وہ ڈاٹ  
جس کا وسطی حصہ مانگ نامی یعنی  
ادھر کو اٹھا ہوا اگیلا ہو برخلاف  
اوتھے کی ڈاٹ کے جو نصف  
دائرے کی شکل ہوتی ہے۔

اس کو آسنی کی ڈاٹ بھی کہتے  
ہیں جس کی وجہ تسمیہ اُسٹے آم  
کی شکل سے مشابہت ہے۔

دیکھو ڈاٹ و تصویر ڈاٹ سے  
برصہ ہوتا ہے۔

چٹائی (مونث) دیوار کی تیاری  
کے لیے اینٹ یا گھڑے ہوئے

پتھر کی چونے یا گارے کے ساتھ  
تلے اوپر تہہ تہہ باقاعدہ بندش  
— (لگانا) چٹائی کا کام شروع کرنا۔

۱۔ چٹائی کی ہر تہہ کو رقا اور  
رڈوں کے گٹھے بڑے سرے کو  
ڈاڑا ڈاڑسا کہتے ہیں۔ چٹائی  
کی مختلف قسموں کے نام جن کی  
تشریح الفاظ کے سلسلے میں کی  
گئی، حسب ذیل ہیں۔

۱۱) ایک پھلی چٹائی (ایک دورہ  
چٹائی) ۲) تیرکش چٹائی۔ ۳)

تیز چٹائی ۴) پارہ بندی (گھرنڈ)  
۵) توڑے پٹی کی چٹائی ۶)

جالی کی چٹائی ۷) جیسی چٹائی  
رجنی چٹائی ۸) پھلی کی

چٹائی ۹) چالی چٹائی ۱۰)  
چٹے کی چٹائی ۱۱) درز کٹ

چٹائی (ملن کی چٹائی) ۱۲)  
رپٹواں چٹائی (سلامی دار چٹائی)

۱۳) ریختے کی چٹائی ۱۴) گلدار  
چٹائی ۱۵) گھٹی چٹائی ۱۶) گھکا

جینی چٹائی (۱۸) گھڑی چٹائی  
(۱۹) گوندھے کی چٹائی۔

چندر (مذکر) ایک لیس دار مرکب  
جو ایک پاشی یعنی تلی کرنے میں

چکاد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے  
چنگیر (مونث) صدر طاق کے لب

کے نیچے گھدسہ کی شکل کی بنی  
ہوتی مثبت کاری۔ دیکھو صدر

طاق۔  
چوب (مونث) عمارت کے کسی

تعمیر شدہ حصے کا مصنوعی جواب  
جو کسی مقابل کی دیوار پر بطور

جوابی عمارت بنادیا جائے۔ مثلاً  
ایک جانب سے درہ ہو اس کے

مقابل سے درہ کی گنجائش نہیں  
ہر صرف دیوار ہی تہہ دیوار پر

سے درہ کی مصنوعی شکل بنا کر  
جواب دکھادیا جائے گا۔

چوبارام (مذکر) چو مندر عمارت  
چوپالا (چو + بار) بالائی عمارت

کی چوتھی منزل مجازاً بالا خانہ  
مراد ہوتا ہے۔

مثل۔ موری کی اینٹ چوبارے  
چرمی۔

چوبنگڑی روشن دان (مذکر) چوگلا  
روشن دان دیکھو روشن دان

چوبلی چیمت (مونث) دیکھو کڑی  
خنتے کی چیمت۔

چوپال (مونث) دیکھو چادڑی۔  
چوپاڑا

چوپڑی کھر نجا (مذکر) چوٹے مرنوں  
کی شکل میں بنا ہوا اینٹ کا فرش

کھر بچے کی مختلف قسموں کے ناموں  
کے لیے دیکھو کھر نجا۔

چوٹلا روشن دان (مذکر) دیکھو چوٹلا  
یا چوبنگڑی روشن دان۔

چوہ خانہ (مذکر) دیوار کے کنارے چیمت  
یا زبر فرش سامان یا نقدی چیمت

کی پوشیدہ بنی ہوئی جگہ۔  
چور دروازہ (مذکر) پوشیدہ یا

چھپواں راستہ جو عوام کی نظر  
سے اوجھل اور نامعلوم ہو۔



چورس زمین (مونٹ) (چو + رس)  
چاروں سمت یعنی سب طرف  
سے سطح و ہوا قطع آراضی جس  
میں بھراؤ اور کٹاؤ کی ضرورت  
نہ ہو۔

چوک (مذکر) دیکھو آنگن۔

چونکی (مونٹ) تاجدار دروازے

کے تاج کے ہر پاسے میں بنی

ہوئی ایک ایک سنگیں نشست

اصطلاحاً چرکی جمع چوکیاں کہلاتی

ہیں۔ دیکھو تاجدار دروازہ (شاگردی)

چوکنڈھی (مونٹ) چارستونوں

پر مربع شکل میں بنا ہوا اوسط

درجہ کا گنبد جو عموماً قلعہ یا کسی

بڑی عمارت کی تفصیل کے کونوں

پر بنائے جاتے ہیں۔

چوگلا روشنندان (مذکر) چرلا چوگلا

روشنندان۔ دیکھو روشنندان

چونا پھیرنا (مصدر) سفیدی پھیرنا

سفیدی کی پٹائی کرنا۔

چھت یا فرش کی سطح پر چونا

کاری کرنا چونے کی تہ لگانا۔

چونا چھاپنا (مصدر) استرکاری

کرنا۔ دیکھو استرکاری۔

چونا ڈالنا (مصدر) دیکھو چونا پھیرنا

اور چونا پھیلانا۔

چونسٹھ کھبیا (مذکر) چونسٹھ ستونوں

پر ۳۲ گز مربع بنی ہوئی عمارت

جس میں ۳۴ گز کے چونسٹھ مربع

اور چاروں سمت میں ۳۲ آٹھ

در ہوتے ہیں دہلی میں حضرت

نظام الدین محمد قطب کی درگاہ کے

پاس شاہی مقبرہ کے طور پر

سنگ مرمر کا ایک چونسٹھ کھبیا

بنا ہوا ہے۔

چہرہ عمارت (مذکر) پیش دیکھو روکار

چہرہ بنانا (مصدر) عمارت کی روکار

یعنی سامنے کا خوش منظرہ بنانا

چھکا (مذکر) سطح فرش پر مسالے میں

بھائی ہوئی اینٹوں کی تہ لگانا

چھیرنا (مذکر) استرکاری میں بنے ہوئے

پھول بوٹوں کو صاف کرنے اور

کور، کٹا کر جانے اور چھکنے کا

نقارے کی وضع کا چھوٹا اوزار۔

دیکھو تھاپی۔

چھنی کاری (مونٹ) کاشی کاری

عمارت کی استرکاری پر چینی کا

کام بنانا۔

چھتری (مونٹ) چوکنڈھی کی وضع

پر خوشنما بنی ہوئی چڑھی جو کسی

بڑے ہندو راجہ یا سردار کی

ہڈیوں کے مدفن پر بطور یادگار

بنادی جاتے۔ جیسے مسلمانوں میں

مقبرہ بنایا جاتا ہے۔ دیکھو چوکنڈھی

نواح دہلی میں ایک چوکنڈھی

نیل چھتری کے نام سے مشہور ہے۔

چھپائی (مونٹ) پھائی۔ دیکھو

استرکاری۔

چھتہ (مذکر) دیکھو چھانک مل

۲۔ پھڑ یا شہد کی مکھوں کا گھر۔

۳۔ جاں نثار خاں کے چھتے سے

فیض بازار تک ایک ویرانہ

ہو گیا ہے۔

(۱) آواز بند چھت (گنگ چھت)

(۲) بادل گرج چھت (۳) پٹنہ

چھت (۴) درچلا چھت (دوپلیا)

(۵) بکچی چھت (۶) چوبلی چھت

ف۔ آگرہ میں علامہ افضل خان

کا مقبرہ کاشی کار بنا ہوا ہے اور

چینی کے روغن کے نام سے مشہور ہے

چھت (مونٹ) دھابہ۔ کمرے والا

یا دیگر عمارت کا پناؤ۔ چھان

یا پٹنہ۔

چھت کی مختلف قسموں کے مطابق

نام، جن کی تشریح الفاظ کے

سلسلہ میں کی گئی ہے۔ حسب ذیل

ہیں۔



چھتیا (مذکر) عمارت کے چہرے کے اوپر بارش اور دھوپ سے روکا کی حفاظت کو چھت کا بستہ ضرورت آگے کو نکلا ہوا حصہ۔ اس کی دو حسب ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

چنائی یا روکار کے روئے۔  
فل - دیوار کی ایک طرف کی چھل گر گئی دوسری طرف کی پھول رہی ہو۔

فل - سانے کی چھل بھر کر (چن کر) پھر چھل چھل نکالی جلتے۔

۱۔ چوبی چھتیا۔ یہ کڑی تختے کا بالکل چھت کی وضع پر بقدر ضرورت آگے کو نکلا ہوا ہوتا ہے۔

۲۔ سنگین چھتیا۔ یہ پتھر کی سلوں کو بقدر ضرورت آگے کو ڈھالوں نکل ہوئی چراگر تیار کیا جاتا ہے۔

اور عموماً پختہ اور سنگین عمارتوں میں بنایا جاتا ہے۔

۳۔ چھتیا ٹوڑے دار۔ وہ سنگین چھتیا جس کی سلوں کے نیچے سنگین ٹوڑے لگے ہوں یعنی ٹوڑوں پر قائم ہو۔

چھلی (مونث) معمول سے چھوٹا سنگین چھتیا۔

چھل (مونث) دیوار کی روکاری

چھل (مونث) دیوار کی روکاری

چھل (مونث) دیوار کی روکاری

چھل (مونث) دیوار کی روکاری

چھل (مونث) دیوار کی روکاری

چھل (مونث) دیوار کی روکاری

چھل (مونث) دیوار کی روکاری

حاشیہ گنبد (مذکر) دیکھو پشاور۔  
خجرہ (مذکر) دیکھو کوٹھری۔ اردو میں

لفظ خجرہ مسجد میں طالب علم وغیرہ کے رہنے کی کوٹھری کے لیے مخصوص ہو گیا ہے۔ مکان کی

کوٹھری کو خجرہ نہیں کہتے۔ البتہ دکن کے قدیم بڑے شہروں میں مسلمان گھر کی کوٹھریوں کے لیے بھی خجرہ کہتے ہیں۔

حویلی (مونث) دروہست بڑا اور پختہ مکان۔

دعرب لفظ حوالی سے حویلی بن گیا ہے لیکن اردو میں اس لفظ کا مفہوم خاص ہندوستانی قسم کے ایسے مکان کے لیے مخصوص ہو گیا ہے جس میں چاروں طرف پختہ عمارت بنی ہوئی ہو صحن میں اور تنگ دروازہ مضبوط اور شاندار ہو۔ شہر اور قصبہ کے ہندو بھٹے اور جہاں اس قسم کے مکانات بناتے اور حویلی کے

نام سے موسوم کرتے ہیں۔ خاک ریز (مذکر) بنیاد کے سطح زمین سے اوپر نکلے ہوئے حصے کا سنگ خارہ سے سلامی دار بنایا ہوا کشتہ۔

خانقاہ (مونث) دھرم سالہ درویشوں کی تعلیم حاصل کرنے والوں، ائمہ والوں اور تارک الدنیا لوگوں کے رہنے کا مکان۔

خستی پر نالا (مذکر) دیکھو پر نالا خستی ڈاٹ (مونث) دیوار کی چنائی کے اندر آدھے کی قسم کی پٹنی ہوئی ڈاٹ جو بنیاد کی کمزوری کی وجہ سے دیوار کے آثار کی چنائی میں لگائی جاتی ہے تاکہ اوپر کا وزن ڈاٹ پر نہ پڑے۔ دیکھو ڈاٹ اس کا دوسرا نام دھلی ڈاٹ ہے۔ دیکھو تصویر برصغیر۔

خشک چنائی (مونث) سوکھی چنائی دیکھو پارہ بندی۔

دارغ بیل (مونث) نیو یا بنیاد کا

دارغ بیل (مونث) نیو یا بنیاد کا

دارغ بیل (مونث) نیو یا بنیاد کا

دارغ بیل (مونث) نیو یا بنیاد کا

دارغ بیل (مونث) نیو یا بنیاد کا

دارغ بیل (مونث) نیو یا بنیاد کا

دارغ بیل (مونث) نیو یا بنیاد کا

دارغ بیل (مونث) نیو یا بنیاد کا

دارغ بیل (مونث) نیو یا بنیاد کا

دارغ بیل (مونث) نیو یا بنیاد کا

دارغ بیل (مونث) نیو یا بنیاد کا



نشان جو بطور علامت زمین پر لگایا جائے۔ بنیاد کا خاکہ۔

رڈائن - پڑتا۔

فل - آج بنیاد کی داغ بیل ڈالی گئی ہو۔

فل - نو کی داغ بیل پڑ جائے تو کھدائی کا کام شروع ہو۔

دالان (مذکر) محراب دار دروں کی کشادہ رُو عمارت جس میں کم سے کم تین در ہوتا ضرور ہیں۔

جو اصطلاحاً چٹے کہلاتے ہیں۔

اسی وضع کے بے لفظ دالان بولا جاتا ہے۔

۱۔ بڑے دالان پانچ، سات،

نو اور اس سے زیادہ دروں کے بھی ہوتے ہیں۔ دالان کے

در ہمیشہ طاق بنائے جاتے ہیں۔

مگر ایک در داسے کو دالان نہیں

کہتے بلکہ اصطلاحاً درہ یا کمانچہ

کہتے ہیں۔

۲۔ دالان در دالان - ڈھرا دالان

یعنی آگے پیچھے بنے ہوئے دو یا زیادہ دالان۔

۳۔ صدر دالان - ڈھیرے یعنی دالان در دالان کا پچھلا دالان

جہاں سہ تکیہ لگایا جائے یا صدر کے بیٹھنے کی جگہ ہو۔

۴۔ سردہ - دالان کی قسم کی عمارت - عام طور سے اس کا مقبوض

معمول سے چھوٹا و لدنی قسم کا تعمیر شدہ دالان ہوتا ہے اس میں بعض

بغیر محرابی دروں کا معمولی کڑی کے کھوں پر بنا ہوتا ہے

۵۔ ڈھرا دالان - دو گہرا دالان۔

دالان در دالان - دیکھو

در (مذکر) محراب کے پاگوں یا ستونوں کے درمیان کی کشادہ

جگہ اور مجازاً دالان کے ستونوں کو بھی در کہتے ہیں۔

فل - دالان کے در سنگ مرمر کے ہیں۔

فل در کھڑے کر دیے گئے ہیں

ڈائیں لگنا باقی ہیں۔

درہ (مذکر) دیکھو دالان

(محراب کے اندر کی محدود اور مسقف جگہ - اس کو کمانچہ بھی کہتے ہیں۔)

درہ دارہ -

در زکٹ چٹائی (سوش) چالی چٹائی

ملن کی چٹائی - وہ عام چٹائی جو

مقررہ اور معینہ تعمیری اصول پر

کی جلتے۔ چالی سے مراد مردہ

اور ملن سے مقصد چٹائی کے

ردوں کا باہم اس طرح جاکر

لگانا کہ ردوں کی درزیں ایک

دوسر کی سیدھ میں نہ آئیں جو

چٹائی کا نقص سمجھا جاتا ہے۔ کاریگر

ملن کی میم کو زبر کے ساتھ بوتے

ہیں۔ صحیح لفظ میم کے زبر سے

ہو۔ جو مصدر بلنا سے مشتق ہے

(چٹائی کی مختلف قسموں کے

ناموں کے لیے دیکھو لفظ چٹائی

در میانی گینچ (مونٹ) دیکھو گینچ۔

در واڑہ (مذکر) کسی عمارت یا حصہ

عمارت میں داخل ہونے کا درو

بست راستہ - یعنی جو حسب

مزدورت کھولا اور بند کیا جاسکے

در پچھلا در چھوٹا در یا بغیر پٹ کا چھوٹا

در واڑہ -

دستر (مذکر) سرکاری یا انجمنہائے

مقدمہ کا کاروبار انجام دینے

اور ان کی اشلہ رکھنے کی

عمارت (مجازاً) (کھانا - بندھنا)

دلک (مذکر) شہر درو - اشتراکی

پھول پتے کاٹنے اور منتبت کاری

کا کام بنانے کا آہنی پھسل کا

معماری اوزار۔

دو پٹا در واڑہ (مذکر) دو پٹوں (کواٹروں)

کا معمولی در واڑہ۔

دو پٹا چھت (سوش) دیکھو دو پٹا

چھت

دو پٹا چھت (مونٹ) کھپرلی کی

وضع کی دو طرف ڈھالائی ہوئی

ہوئی چھت - اس کا دوسرا نام

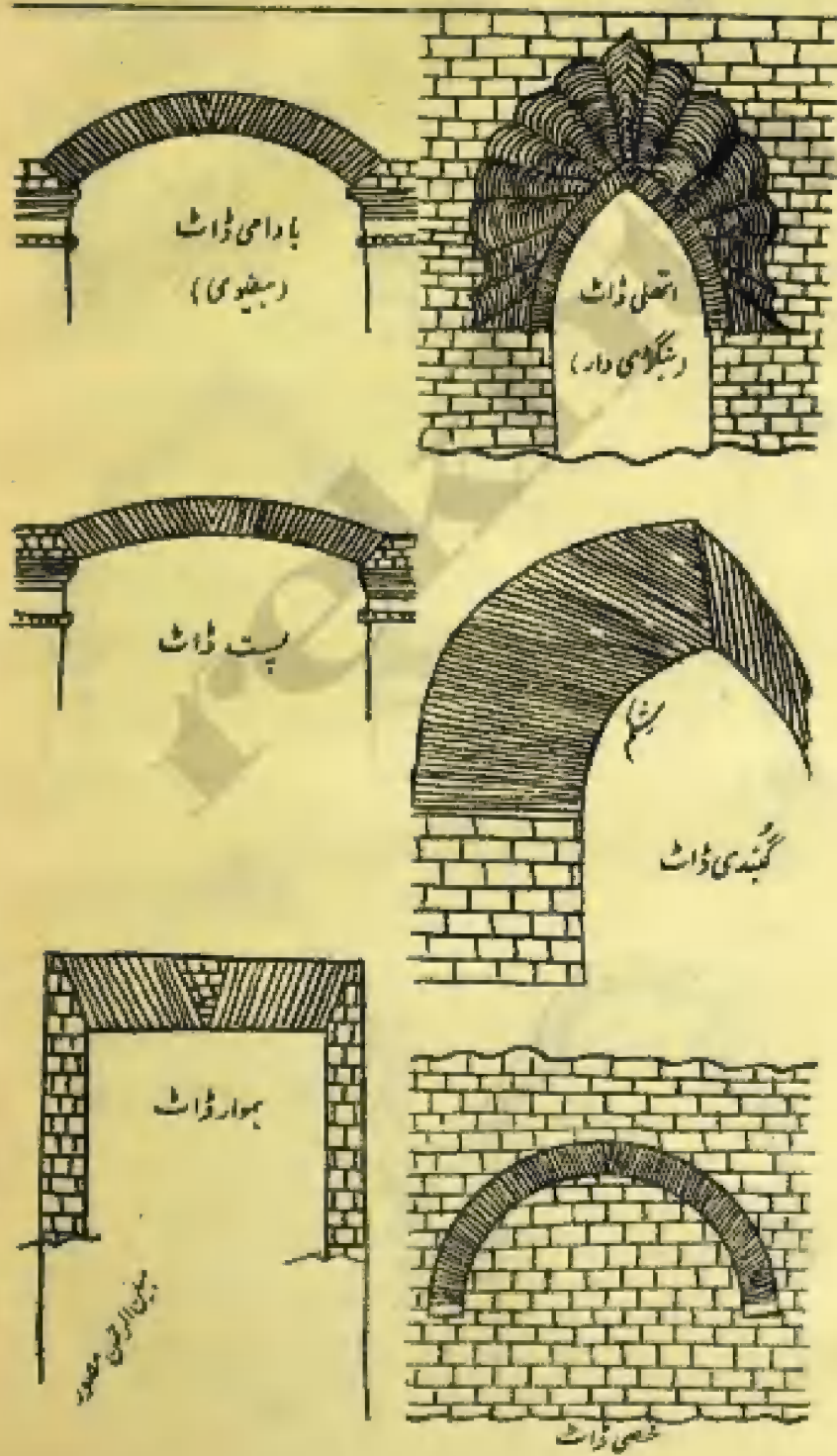
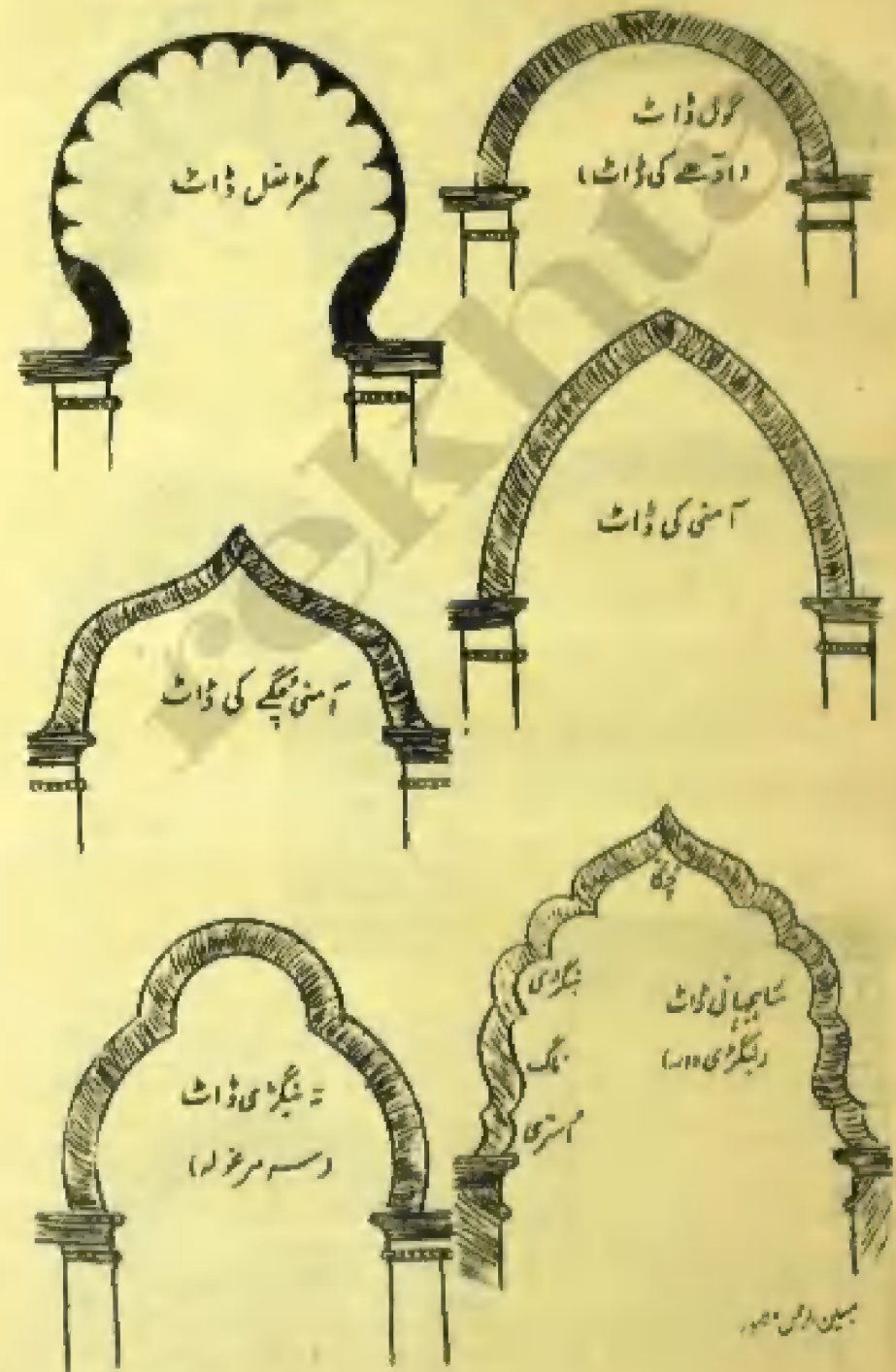
دو پٹا چھت ہے۔



دو چھتی (مونٹ) دو چھتوں کے درمیان  
پست جگہ جو زمین کے آثار میں  
یا دو منزلہ مکان کی کرسی میں  
بنائی جاتی ہے۔  
جب دو منزلہ مکان میں ایک  
حصہ دوسرے حصے سے اونچا  
بنانا ہوتا ہے تو حسب ضرورت  
کرسی دسے کر ایک اور چھت  
بناتے ہیں اس طرح دو چھتوں  
کے درمیان جو جگہ نکلتی ہے وہ  
اصطلاحاً دو چھتی کہلاتی ہے۔  
(ڈالنا۔ بنانا)  
دو سہمی (مونٹ) دیکھو پشت۔  
دوکان (مونٹ) شمارہ عام پر تجارتی  
سامان کے خرید و فروخت اور  
دیگر بیج بیوپار کے لیے مخصوص  
عمارت (دیکھو پیشہ بیوپار)  
دو گہی عمارت (مونٹ) وہ عمارت  
جس میں آگے پیچھے دو حصے ہوں  
یعنی آگے پیچھے دو درجوں کی  
عمارت۔  
دو منزلہ عمارت (مونٹ) ڈھری  
عمارت سے اوپر ڈھری بنی ہوئی  
عمارت دیکھو بالا خانہ۔  
رالی عمارت درجوں کی تعداد  
کے لحاظ سے موسوم کی جاتی ہے  
دیکھو منزلی۔  
ڈھرا ڈالان (مذکر) دیکھو ڈالان۔  
ڈھری عمارت (مونٹ) دو منزلہ عمارت  
بالا خانہ دار عمارت۔  
دیوار (مونٹ) چھت۔ ریختے یا  
گارسے مٹی کا بنا ہوا چھت کا  
پایہ یا مکان کا پردہ۔  
ڈمٹانا۔ کھڑی کرنا۔ چٹنا۔  
بنانا) دیوار تعمیر کرنا۔  
شد پڑوسی نے بیج کی دیوار  
کھڑی کرنا کہ حد بندی کر لی۔  
ڈیٹھنا) دیوار کا کسی حادثہ  
سے دفعتاً اوپر سے نیچے تک  
گر جانا۔  
فت۔ بنیاد میں پانی مرنے سے  
دیوار میٹھ گئی۔

— (سچونا) دیوار کی چھل۔  
دیرونی سطح) کا کسی اندرونی  
نقص کی وجہ سے باہر کو ابھرتا  
فت۔ پانی مرنے اور بھراؤ کے  
ڈھیلنا ہونے سے دیوار پھول  
گئی ہے۔ یعنی دیوار کا پٹیا نکل  
آیا ہے۔  
دیوان خانہ (مذکر) مردانہ مکان۔  
جینک۔ ملاقات کا کمرہ۔  
(دیوان خانہ کا اصل مفہوم اب  
مزدک ہے)  
دیوان خانہ دراصل ریاست کے  
مالی کار و بار کے منتظم کے دفتر  
کا نام تھا جو بادشاہ و رئیس  
یا امیر کی قیام گاہ سے منسلک  
ہوتا تھا۔  
دھابا (مذکر) دیکھو چھت۔  
دھجی کی دیوار (مونٹ) ایک اینٹ  
کے آثار کی پردے کی ہلکی اور  
مہولی دیوار۔  
دھرم سالہ (مذکر) دیکھو خانقاہ۔  
دھس (مذکر) قلعہ یا فصیل کی دیوار  
کے نیچے کی تہ پر رہنمائی بنا ہوا  
نچہ نشیستہ جو پانی کی مار سے  
بنیاد کی حفاظت کے لیے بنادیا  
جاتا ہے جیساکہ لال قلعہ دہلی کی  
فصیل کے باہر چاروں طرف  
بنا ہوا ہے۔  
درد محاورے میں دھونسا  
نہ دھوب سے کشادہ بننے کو کہتے  
ہیں۔  
ڈاٹ (مونٹ) محراب۔ اینٹ  
پتھر وغیرہ کی بنائی ہوئی مکان  
ڈاٹ دراصل محراب کی چھائی  
کے درمیانی یعنی دھن کے بیچ  
کے اس اختتامی رقبے کو  
کہتے ہیں جو محراب کے دھن  
کے دونوں رخوں کی چھائی کے  
بیچوں بیچ بطور ڈاٹا پھنسا یا  
جاتا ہے۔ جس پر ٹکیتا محراب کی  
چھائی کا استحکام و قیام بلکہ  
محراب کے وجود کا دار و مدار







ہوتا ہے۔ اس اہمیت کی وجہ سے  
اردو محاورے میں محراب کا مطلب  
نام و ذات مشہور ہو گیا جس کی  
مختلف بناؤں کے لیے سب  
ذیل نام مشہور ہیں جن کی تشریح  
الفاظ کے سلسلے میں کر دی گئی ہے۔

(۱) متصل ڈاٹ (۲) آدھے کی  
ڈاٹ (۳) آسنی کی ڈاٹ (۴)  
آسنی چمکے کی ڈاٹ (۵) بادای  
ڈاٹ (بیضی ڈاٹ) (۶) بنگڑی  
دار ڈاٹ (شاہ جہانی ڈاٹ) (۷)  
پست ڈاٹ (۸) پچھوائی ڈاٹ  
(۹) تہائی کی ڈاٹ (۱۰) گچھے کی  
ڈاٹ (۱۱) عتی ڈاٹ (۱۲) کشتی  
کی ڈاٹ (۱۳) گول ڈاٹ (۱۴)  
مستقیم ڈاٹ (۱۵) وصلی ڈاٹ۔  
ڈاٹ کی چھت (مونٹ) دیکھو لداؤ  
کی چھت۔

ڈاٹا { (مذکر) دیکھو چٹائی یا  
ڈاٹھا }  
— (چھوڑنا۔ رکھنا۔ کاٹنا) چٹائی

میں رڈوں کے سردوں کو آگے  
بچے رکھنا یعنی آگے کی چٹائی  
کا جوڑ ملانے کو جگہ رکھنا۔

— (ملانا) چٹائی کے چھوٹے ہونے  
رڈوں کو آگے کی چٹائی کے  
رڈوں میں پوسٹ کرنا۔

— (پھٹنا) چٹائی کا جوڑ علیحدہ  
ہو جانا۔ جوڑ میں نقص آ جانا۔

ڈنڈا (مذکر، پردے کی چھوٹی دیوار)  
احاطہ کی چار دیواری۔

ف۔ چانوروں کی روک کے  
لیے باغیچے کے چاروں طرف  
ڈنڈا کھڑا دیا ہے۔

۲۔ پختہ زینے کی ہر ایک شرمی  
— (کھینچنا۔ اٹھانا) پردے کی  
دیوار بنانا یا کسی جگہ کی آڑ کرنا  
فٹ گلی کے رخ دیوار پر چار فٹ  
کا ڈنڈا اٹھا کر چھت کا پردہ  
کر لیا ہے۔

ڈنڈے دار شپ (مونٹ) دیکھو  
شپ را۔

ڈیوڈ می (مونٹ) گھر میں آنے والے  
کا مستقل راستہ دہلیز۔

۲۔ امرا کے محلات یا مکانات کا  
احاطہ جو چاروں طرف سے محدود  
اور اس میں آمد و رفت کے لیے  
بھاگک ہو۔

امرا کے محلات کا بیرونی محدود  
احاطہ جس میں ملازمین وغیرہ کے  
رہنے کے مکان بنے ہوتے ہوں  
ڈھولا (مذکر) گنگ۔ ڈاٹ کا قالب

کنیڈا جو ڈاٹ کے درہن کی  
وضع کا کارے مٹی کا کپتا بنا  
لیا جاتا ہے اور ڈاٹ کی نیاری  
کے بعد نکال دیا جاتا ہے۔ ڈاٹ

کی چٹائی کنیڈے (ڈھولے) کے  
سہارے کی جاتی ہے۔

ڈھونٹی (مونٹ) دیکھو خاک دھوک  
(باندھنا۔ بنانا)

ڈھیم (مذکر) گری ہوئی عمارت کے  
پلے (اینٹ مٹی وغیرہ) کا ڈھیر  
تودہ۔

راج (مذکر، سوار۔ سلاوٹ۔ اوڑھ  
عمارے کی چٹائی کا کام کرنے  
والا کاری گر۔ عربی لفظ تازے راج اور دیں گیا۔

راج مندر (مذکر) قلعہ، شاہی مکان  
ایوان حکومت دربار خاص۔

ریشا (مذکر) شہر پناہ یا قلعے کی فصیل  
پر چڑھنے کا ڈھلوان بنا ہوا  
پختہ راستہ جس پر توپ اور سوار  
آسانی سے چڑھ جائے۔

رپٹواں چٹائی (مونٹ) سلامی دار یا  
ڈھالواں چٹائی۔ جو بچے سے اوپر  
کی طرف تہہ بیک اوپٹی ہے۔

۱۔ چٹائی کی مختلف قسموں کے  
لیے دیکھو لفظ چٹائی)

رڈا (مذکر) چٹائی کی ہر ایک تہہ  
خواہ اینٹ کی ہو یا پتھر کی  
مسلل ہو یا منقطع۔

— (بنانا۔ رکھنا۔ قائم کرنا۔ لگانا)

چٹائی کی تہ بنانی شروع کرنا یا  
چٹائی کی تہ لگانا۔

— (چھوڑنا) چٹائی میں بقدر ایک



رُوسے کے جگہ چھوڑنا۔  
 (کاشا، توڑنا، نکالنا، کھینچنا)  
 چٹائی کی کسی تہ کو بوجہ حسدابی  
 خارج کرنا۔

— (مٹانا) چٹائی کی تہ کو تہ کے  
 ساتھ میخ کرنا۔

رنگ محل (مذکر) ایوان شاہی کی  
 مخصوص عمارت کا نام۔

روشن دان (مذکر) شمس، شبکہ،  
 تابان، بادریہ، کمرے، کوٹھری  
 یا کسی محدود مسقف جگہ میں ہوا  
 اور روشنی کی آمد و رفت کے لیے  
 چھت کے نیچے دیواروں میں مختلف

وضع کا بنایا ہوا موکھا، بناوٹ  
 کے لحاظ سے اس کی مشہور قسمیں  
 حسب ذیل ہیں:—

۱۔ بنگڑی روشن دان۔ جو تین  
 قوسوں کے مٹے سروں کی  
 شکل کا بنا ہوا ہو۔

۲۔ چوبنگڑی روشن دان۔ وہ روشن دان  
 جو چار قوسوں کے مٹے سروں

کی شکل بنایا گیا ہو اس کو چربچا  
 چوگلا اور چوبگلا روشن دان بھی  
 کہتے ہیں۔

۳۔ پشدار روشن دان۔ جدید وضع  
 کا دیوچہ کی شکل کا بنا ہوا روشن دان  
 جس میں شیشے دار پش کھینے بند  
 ہونے کو لگایا جاتا ہو۔

— (چھوڑنا، رکھنا، نکالنا، دیوار  
 میں روشن دان بنانا قائم کرنا۔

رُند (مذکر) بار، شہر پناہ  
 یا قلعے کی دیوار میں دشمن کو  
 دیکھنے کے لیے چٹائی میں بنے  
 ہوئے موکے دیکھو باراس۔

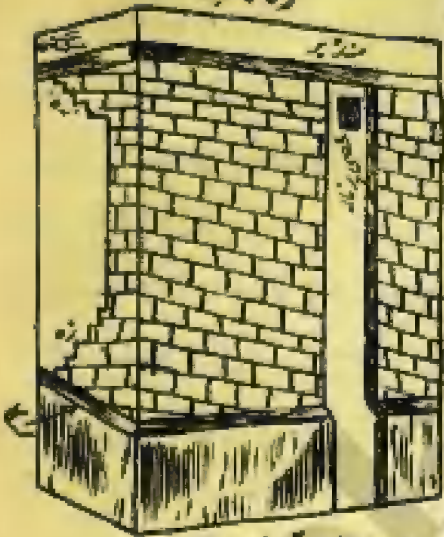
کیا کھائی خندق رُند بڑے کیا برج  
 کے محاذ سے اس کی مشہور قسمیں

گڑھ کوٹ، ربکھ توپ قلعہ کیا سیما  
 دارڈ اور گول (تعمیر)

روو (مذکر) دلب، ٹٹا، استرکاری  
 میں مثبت کاری کرنے کا چاقو

کے پھل کی شکل کا اوزار۔ اس  
 کو قلم بھی کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر

نرہ کا نمونہ



روو کشی (مونث) استرکاری میں پول  
 پتے بنانے کا کام جو استرکاری پر  
 سفیدی کی تہ کو پھیل کر تیار  
 کیا جاتا ہو۔

روژن (مذکر) چھوٹا روشن دان، رُند  
 سوراخ۔

روکار (مونث) عمارت میں سائے  
 کا بنا ہوا کام۔ چہرہ یا پیش عمارت

سائے کا دیدار کو اور خوشنما کام  
 ریختے کی چٹائی (مونث) پتہ چٹائی  
 اینٹ پتھر اور چونے کی چٹائی۔  
 چٹائی کی مختلف قسموں کے  
 ناموں کے لیے دیکھو لفظ چٹائی

ریخ (مونث) دیکھو ریخ۔  
 زہ۔ (مونث) لگر۔ کچھ۔ کسا دیوار

یا منڈیر کے آئینہ (عوض) کو  
 تنگ یا چوڑا کرنے یا خوشنمائی

کو چٹائی میں چھوڑا ہوا چھوٹا کسکہ  
 دیکھو کسکہ اور کچھ تصویر برص

زمینہ (مذکر) اوپر کے مکان یعنی  
 کوشے پر جانے کا کسکے دار یا کٹوں

چڑھاؤ کا تعمیر کیا ہوا راستہ۔  
 ۱۔ سیڑھی اوپر چڑھنے کو زینے  
 کا ہر ایک چڑھاؤ جس کو  
 اصطلاحاً ٹوکر اور ڈنڈا بھی کہتے  
 ہیں۔

۲۔ ہر سیڑھی کی اُٹھان (اوپر چٹائی)  
 کو ٹھاڑ اور اس کے اوپر کی  
 سطح جگہ کو پٹ اور دونوں کو  
 ملا کر ٹھاڑ پٹ کہتے ہیں۔

۳۔ گھیری زینہ۔ لاٹ یا مینار  
 کے اندر بنا ہوا مقررہ زینہ۔

چکر دار زینہ خواہ عمارت کے اندر  
 بنا ہوا ہو جیسے لاٹ یا مینار کے



اندر یا علیحدہ بنا ہوا ہو۔ لوہے یا  
کڑی کے چکر دار ذینے کے بیچ  
کے کھم کو جس کے سہارے پٹ  
لگی ہوتی ہیں ٹھاڑ کہتے ہیں۔

ساؤنی (سونٹ) دیکھتی۔ گنیا۔ سطح زمین

ساؤنی



کی ہواری، ڈھال اور نادر  
قائمہ دیکھنے کا پُرانی وضع کا آد

اس کو بن سال بھی کہتے ہیں۔

(سطح زمین پر ٹھاکر اور بیچ حصہ

پر سول ٹھاکر بن سال اور

ہواری فرش دیکھتے ہیں)

(لگانا۔ ملانا)

ساؤن بھاؤں (سونٹ) وہ گنبدی

عمارت جس کے چاروں طرف

شگین چابیاں اس ڈھنگ سے

لگی ہوں کہ ان میں سے کسی

ایک طرف دوسری طرف دیکھنے

میں برسات کا سا نظر آئے۔  
دہل اور آگرے کی بعض قدیم  
شاہی عمارتوں میں ایسے نمونے  
بنے ہوئے ہیں۔

سائبان (مذکر) آسرا۔ بارش اور

دھوپ کے اثر سے عمارت کی

روکار کو بچانے کے لیے معمولی قسم

کی بنائی ہوئی چھاد۔

یہ لفظ آہنی چادروں سے بنی

ہوئی چھادوں کے لیے مخصوص

ہو گیا ہے۔

— (ڈان۔ جڑنا) بنانا۔ تیار کرنا۔

ست گھرا (مذکر) سات گھروں کا

محدود احاطہ۔

یعنی ایک احاطہ میں تقریباً ایک

ہی قسم کے برابر برابر بنے ہوئے

سات گھر۔

جھیلی کمان (سونٹ) دیکھو توارن

اور تاج دار دروازہ۔

سراٹے (سونٹ) ہونٹ۔ مسافر خانہ

وہ عمارت جو مسافروں کے عارضی

قیام کے لیے وقت ہو یعنی انگریزی  
معاوضہ اور روک ٹوک کے مساوی  
اس میں ٹھہر کے۔

سلامی دارمندی (سونٹ) وہ مندر

جس کا سوا دونوں طرف سلامی

دار ہو۔

سج (سونٹ) ایک اینٹ کے آثار

کی دیوار دیکھو دھچی کی دیوار

(سج اصطلاحاً کڑی کے آس

چونکے کو کہتے ہیں جو ایک اینٹ

کے آثار کی چھائی کو تھانے

کے لیے ہوتا ہے یعنی چھائی اس

کے اندر بھری جاتی ہے اور وہ

چاروں طرف بطور آڑ کے ہوتا

ہے مگر محاورے میں ایک اینٹ

کے آثار کی چھائی مراد لی جاتی

ہے۔ اصل فارسی لفظ نجات

ہے۔ پیشہ خیاطی میں۔ نجات معنی

حاشیہ اور معاری میں سج ہو گیا ہے

سندلا پھیرنا (مصدق) استرکاری کو

سندلا کرنا چکناٹے کے لیے یا ایک

چونے کی پٹائی کر کے گھٹائی کرنا

سرو (مذکر) مٹی یا چینی کے تراشی

دار نمودوں کی بنی ہوئی مندر۔

(پٹانا)

ف۔ دو منزے پر چینی کی خوبصورت

سرو بنی ہوئی ہے۔

سرو

سرو

سرو

سرو

سرو

سرو

سرو

سرو

سرو

سرو

سرو

سرو

سرو

سرو

سرو

سرو



سند لاکاری (سوت) دیکھو سند لاکاری  
سوت (سوت) معاری اصطلاح میں  
ایک کے قریب ۱/۲ حصہ کو سوت  
کہتے ہیں۔ دیکھو عمارتی گز۔

سول (سوت) ساہول۔ سہا دل  
دیوار کی بلندی سول  
کی سیدھ  
یعنی موداً  
مجھ دیکھنے  
کا آدھ جو  
ڈوری میں  
بندھا ہوا کسی  
دھات یا پتھر کا بنا ہوا ٹکڑا  
ہوتا ہے جس کو اصطلاحاً گولا کہتے  
ہیں۔ ٹکڑے کے وتر کے مساوی  
لکڑی یا کسی دھات کی بنی ہوئی  
پٹی ہوتی ہے اسکو اصطلاحاً کینڈا  
کہتے ہیں۔ کینڈے کے پچوں پر  
چوٹا سا سوراخ ہوتا ہے اس کو ٹکڑے  
کی ڈوری میں پرو دیا جاتا ہے۔  
اس کینڈے کو دیوار کی چٹائی



سہ درہ (سوت) دیکھو دالان  
سہ دری (سوت) سول سے چوٹی  
قسم کا دالان جو عام طور سے بڑے  
دالان کی بنیلیوں یا صحن چوترے  
کے اوپر آٹھ سائے بنایا جاتا ہے  
سہ گہی عمارت (سوت) آٹھ پیچے  
تین درجوں کی عمارت جیسے دو گہی  
عمارت۔ دیکھو دو گہی عمارت۔  
سیرھی (سوت) دیکھو زینہ  
مجاڑا کاٹ کے زینے کو بھی سیرھی  
کہتے ہیں۔  
فت۔ چور دیوار پر پائس کی

سیرھی لگا کر اوپر چڑھ گئے۔  
(چھوڑنا۔ بنانا۔ کاٹنا)  
شہر پناہ (سوت) فصیل۔ شہر کے  
اطراف کی سنگین دیوار۔

شہر نشین (سوت) بار جہدہ دالان  
یا درباری ایوان کی پھلی دیواریں  
بادشاہ کے بیٹھنے کو سطح فرش سے  
جس کا صدر رخ مشرق کی جانب ہو  
شش پہل مینار (سوت) وہ مینار جس  
کی بیرونی بناوٹ شش پہل یعنی چھ  
پاکھی ہو یا جس میں چھ پنچیں بنی  
ہوئی ہوں۔ جیسے قطب مینار۔  
شکم (سوت) دیکھو گنبدی ڈاٹ۔  
شکلی گنبد (سوت) فلج کی شکل کا گنبد۔  
شمالی روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ شمال کی جانب ہو  
شمس برج (سوت) لال قلعہ دہلی کے  
ایک برج کا نام۔  
شمسہ (سوت) دیکھو روشن دان۔  
شوالہ (سوت) شیوہ کی صورت رکھنے  
کی مندر کے اندر بنی ہوئی عراب  
یا طاق جو عام طور پر مندر کے  
معدنوں پر مستقل ہو۔

سورج روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ مشرق کی جانب ہو  
شش پہل مینار (سوت) وہ مینار جس  
کی بیرونی بناوٹ شش پہل یعنی چھ  
پاکھی ہو یا جس میں چھ پنچیں بنی  
ہوئی ہوں۔ جیسے قطب مینار۔  
شکم (سوت) دیکھو گنبدی ڈاٹ۔  
شکلی گنبد (سوت) فلج کی شکل کا گنبد۔  
شمالی روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ شمال کی جانب ہو  
شمس برج (سوت) لال قلعہ دہلی کے  
ایک برج کا نام۔  
شمسہ (سوت) دیکھو روشن دان۔  
شوالہ (سوت) شیوہ کی صورت رکھنے  
کی مندر کے اندر بنی ہوئی عراب  
یا طاق جو عام طور پر مندر کے  
معدنوں پر مستقل ہو۔

سورج روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ مشرق کی جانب ہو  
شش پہل مینار (سوت) وہ مینار جس  
کی بیرونی بناوٹ شش پہل یعنی چھ  
پاکھی ہو یا جس میں چھ پنچیں بنی  
ہوئی ہوں۔ جیسے قطب مینار۔  
شکم (سوت) دیکھو گنبدی ڈاٹ۔  
شکلی گنبد (سوت) فلج کی شکل کا گنبد۔  
شمالی روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ شمال کی جانب ہو  
شمس برج (سوت) لال قلعہ دہلی کے  
ایک برج کا نام۔  
شمسہ (سوت) دیکھو روشن دان۔  
شوالہ (سوت) شیوہ کی صورت رکھنے  
کی مندر کے اندر بنی ہوئی عراب  
یا طاق جو عام طور پر مندر کے  
معدنوں پر مستقل ہو۔

سورج روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ مشرق کی جانب ہو  
شش پہل مینار (سوت) وہ مینار جس  
کی بیرونی بناوٹ شش پہل یعنی چھ  
پاکھی ہو یا جس میں چھ پنچیں بنی  
ہوئی ہوں۔ جیسے قطب مینار۔  
شکم (سوت) دیکھو گنبدی ڈاٹ۔  
شکلی گنبد (سوت) فلج کی شکل کا گنبد۔  
شمالی روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ شمال کی جانب ہو  
شمس برج (سوت) لال قلعہ دہلی کے  
ایک برج کا نام۔  
شمسہ (سوت) دیکھو روشن دان۔  
شوالہ (سوت) شیوہ کی صورت رکھنے  
کی مندر کے اندر بنی ہوئی عراب  
یا طاق جو عام طور پر مندر کے  
معدنوں پر مستقل ہو۔

سورج روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ مشرق کی جانب ہو  
شش پہل مینار (سوت) وہ مینار جس  
کی بیرونی بناوٹ شش پہل یعنی چھ  
پاکھی ہو یا جس میں چھ پنچیں بنی  
ہوئی ہوں۔ جیسے قطب مینار۔  
شکم (سوت) دیکھو گنبدی ڈاٹ۔  
شکلی گنبد (سوت) فلج کی شکل کا گنبد۔  
شمالی روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ شمال کی جانب ہو  
شمس برج (سوت) لال قلعہ دہلی کے  
ایک برج کا نام۔  
شمسہ (سوت) دیکھو روشن دان۔  
شوالہ (سوت) شیوہ کی صورت رکھنے  
کی مندر کے اندر بنی ہوئی عراب  
یا طاق جو عام طور پر مندر کے  
معدنوں پر مستقل ہو۔

سورج روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ مشرق کی جانب ہو  
شش پہل مینار (سوت) وہ مینار جس  
کی بیرونی بناوٹ شش پہل یعنی چھ  
پاکھی ہو یا جس میں چھ پنچیں بنی  
ہوئی ہوں۔ جیسے قطب مینار۔  
شکم (سوت) دیکھو گنبدی ڈاٹ۔  
شکلی گنبد (سوت) فلج کی شکل کا گنبد۔  
شمالی روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ شمال کی جانب ہو  
شمس برج (سوت) لال قلعہ دہلی کے  
ایک برج کا نام۔  
شمسہ (سوت) دیکھو روشن دان۔  
شوالہ (سوت) شیوہ کی صورت رکھنے  
کی مندر کے اندر بنی ہوئی عراب  
یا طاق جو عام طور پر مندر کے  
معدنوں پر مستقل ہو۔

سورج روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ مشرق کی جانب ہو  
شش پہل مینار (سوت) وہ مینار جس  
کی بیرونی بناوٹ شش پہل یعنی چھ  
پاکھی ہو یا جس میں چھ پنچیں بنی  
ہوئی ہوں۔ جیسے قطب مینار۔  
شکم (سوت) دیکھو گنبدی ڈاٹ۔  
شکلی گنبد (سوت) فلج کی شکل کا گنبد۔  
شمالی روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ شمال کی جانب ہو  
شمس برج (سوت) لال قلعہ دہلی کے  
ایک برج کا نام۔  
شمسہ (سوت) دیکھو روشن دان۔  
شوالہ (سوت) شیوہ کی صورت رکھنے  
کی مندر کے اندر بنی ہوئی عراب  
یا طاق جو عام طور پر مندر کے  
معدنوں پر مستقل ہو۔

سورج روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ مشرق کی جانب ہو  
شش پہل مینار (سوت) وہ مینار جس  
کی بیرونی بناوٹ شش پہل یعنی چھ  
پاکھی ہو یا جس میں چھ پنچیں بنی  
ہوئی ہوں۔ جیسے قطب مینار۔  
شکم (سوت) دیکھو گنبدی ڈاٹ۔  
شکلی گنبد (سوت) فلج کی شکل کا گنبد۔  
شمالی روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ شمال کی جانب ہو  
شمس برج (سوت) لال قلعہ دہلی کے  
ایک برج کا نام۔  
شمسہ (سوت) دیکھو روشن دان۔  
شوالہ (سوت) شیوہ کی صورت رکھنے  
کی مندر کے اندر بنی ہوئی عراب  
یا طاق جو عام طور پر مندر کے  
معدنوں پر مستقل ہو۔

سورج روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ مشرق کی جانب ہو  
شش پہل مینار (سوت) وہ مینار جس  
کی بیرونی بناوٹ شش پہل یعنی چھ  
پاکھی ہو یا جس میں چھ پنچیں بنی  
ہوئی ہوں۔ جیسے قطب مینار۔  
شکم (سوت) دیکھو گنبدی ڈاٹ۔  
شکلی گنبد (سوت) فلج کی شکل کا گنبد۔  
شمالی روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ شمال کی جانب ہو  
شمس برج (سوت) لال قلعہ دہلی کے  
ایک برج کا نام۔  
شمسہ (سوت) دیکھو روشن دان۔  
شوالہ (سوت) شیوہ کی صورت رکھنے  
کی مندر کے اندر بنی ہوئی عراب  
یا طاق جو عام طور پر مندر کے  
معدنوں پر مستقل ہو۔

سورج روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ مشرق کی جانب ہو  
شش پہل مینار (سوت) وہ مینار جس  
کی بیرونی بناوٹ شش پہل یعنی چھ  
پاکھی ہو یا جس میں چھ پنچیں بنی  
ہوئی ہوں۔ جیسے قطب مینار۔  
شکم (سوت) دیکھو گنبدی ڈاٹ۔  
شکلی گنبد (سوت) فلج کی شکل کا گنبد۔  
شمالی روئی عمارت (سوت) وہ عمارت  
جس کا صدر رخ شمال کی جانب ہو  
شمس برج (سوت) لال قلعہ دہلی کے  
ایک برج کا نام۔  
شمسہ (سوت) دیکھو روشن دان۔  
شوالہ (سوت) شیوہ کی صورت رکھنے  
کی مندر کے اندر بنی ہوئی عراب  
یا طاق جو عام طور پر مندر کے  
معدنوں پر مستقل ہو۔



ہوتی ہر اصطلاحاً گا جہ کہتے ہیں۔



صدر عمارت (مونث) عمارت کا سب سے بہتر اور کشادہ بنا ہوا حصہ عمارت کا خاص حصہ۔

سندلا کاری (مونث) نہایت سندلا کاری یا ایک پے ہوئے چوڑے کی استرکاری پتائی۔

سندلا سندل کی طرح بہت باریک پے ہوئے استرکاری کے چوڑے کو کہتے ہیں جو استرکاری کو چکھنے کے لیے اس کے اوپر پھیلا جاتا ہے اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔

ضلع (مذکر) تیار عمارت کا کوئی

یعنی پھلی بڑی دیوار جو دالان کی عمارتوں کے جواب میں ہوتی ہو اور جس میں پیش طاق یا صدر طاق ہوتا ہے۔

فت - دالان کی صدر دیوار گرنے سے چھت بیٹھ گئی۔

صدر رخ (مذکر) عمارت کا سامنے کا ردکاری رخ

فت - ساہوکاروں کی حویلی کا صدر رخ بہت دیوار اور پایدار ہوتا ہے۔

صدر طاق (مذکر) صدر دالان کی دیوار کے وسط کا بڑا طاق جو دوسرے

طاقوں کی نسبت بڑا اور خوشنما بنایا جاتا ہے اس کے نیچے مسند

لگایا جاتا ہے اور صدر کے بیٹھنے کی جگہ ہوتی ہے۔ اس کے لب کے نیچے چنگیر بنائی جاتی ہے جس پر خوشنمائی کے لیے کٹاؤ کا کام بھی بنادیا جاتا ہے۔

چنگیر کی ٹوک کو جو مغز دلی شکل کی

ایک رخ۔

طاق (مذکر) آلا۔ دیوار کے آثار میں خانہ خدائی کی معمولی چیزیں رکھنے

کو محراب دار بنی ہوئی جگہ۔ عاشور خانہ (مذکر) دیکھو امام بارگاہ

عبادت خانہ (مذکر) عبادت کرنے کا مکان۔ وہ جگہ جو اللہ کی یاد

و بان گیان کے لیے مخصوص ہو مسجد۔

عمارت (مونث) انسان کے رہنے پہنے یا کاروبار زندگی انجام دینے

کا حسب خواہش و ضرورت تیار کردہ ٹھکانا۔

فت - دہلی اور آگرے میں شاہی عمارتیں قابل دید بنی ہوئی ہیں۔

عمارتی گز (مذکر) معاری گز۔ عمارت کا مرد چوڑیم گز جو انگریزی گز

سے بقدر ۴۴ اینچ چھوٹا یعنی ۳۴ اینچ کا ہوتا ہے جس کے حسب ذیل

چھتے معاروں میں مشہور ہیں: ۴۴ سوٹ = ایک پان

۴ پان = ایک قسور (پانچ)

۲۲ قسور = ایک گز قریب چودہ گز انگریزی گز کا۔

غرب رو کیہ عمارت (مونث) وہ عمارت جس کا صدر رخ یا حصہ مغرب کی جانب ہو۔

غلام گردش (مونث) شہ نصیب میں آنے جانے کا اوٹ دار یعنی اندر ہی اندر بنا ہوا راستہ۔

فصیل (مونث) شہر پناہ شہر یا قلعہ کی محافظ و مستحکم چار دیواری

قالب (مذکر) دیکھو ڈھولا۔ قلعہ (مذکر) کوٹ۔ گڑھ۔ بادشاہ

اور اس کی خاص فوج کے تیام کے لیے محدود و محفوظ اور مستحکم

بنی ہوئی جنگی عمارت۔ قلعہ دار پناہ (مذکر) دیکھو پناہ

قلعہ دار ڈاٹ (مونث) وہ محراب جس کے دہن کا کوئی ایک رخ

چھل (ایک اینٹ کی چھنائی کا پردہ) چن کر بند کر دیا گیا ہو۔

چن کر بند کر دیا گیا ہو۔



قلم (مونٹ) دیکھو رود۔  
 کارخانہ (مذکر) وہ عمارت جہاں  
 کسی قسم کا صنعتی کام کیا جائے۔  
 کاشی کار (مذکر) دیکھو چینی کار۔  
 کانٹس (مونٹ) کانٹس (انگریزی)  
 گرد و نادر کیونگی۔  
 کٹواں ٹیپ (مونٹ) دیکھو ٹیپ۔  
 کجک (مونٹ) نازک قسم کی  
 کجرات (منبت کاری کی گھٹائی  
 دیکھانے کا عمل کرنے کا باریک  
 نہ کا کرنی کی قسم کا اوزار۔  
 کچی چھت (مونٹ) وہ چھت جس کے  
 اوپر چوڑے کی تہ نہ لگائی گئی ہو  
 یعنی بچت نہ کی گئی ہو۔ مٹی ڈال کر  
 سطح ہموار کر دی گئی ہو۔ دیکھو چھت  
 کچھ (مونٹ) کسکا۔ بنیاد یا پایہ دیوار  
 کی چٹائی کا دیوار کے آٹھارے  
 خارج کیا ہوا حصہ تصویر ۱۳۶  
 کٹا ہوا آثار جو دیوار کی چٹائی  
 کے باہر چھوڑ دیا گیا ہو۔  
 دیوار کا آثار بنیاد کے آثار سے

ہمیشہ کچھ کم رکھا جاتا ہے اس کے  
 یعنی باہر کو چھوڑے ہوئے آثار  
 کو اصطلاحاً کچھ کہتے ہیں دیکھنے کی  
 سنگین عمارتوں میں اس حصے پر  
 پتھر کا داسہ لگایا جاتا ہے۔  
 (چھوڑنا۔ کٹنا)  
 ۲۔ نقشہ عمارت سے خارج شدہ  
 زمین کا ٹکڑا کھٹا یعنی چھوٹا سا کونا  
 بھی کچھ کہلاتا ہے۔  
 کچھوٹا (مذکر) کچھ + اوٹ دیوار  
 کے ٹکڑے کی حفاظت کو کرنے سے  
 ملکر کھڑا کیا ہوا پتھر جو گاڑی  
 وغیرہ کی حرکت سے کوٹنے کو محفوظ  
 رکھے۔  
 گڑھی (مونٹ) سطح زمین سے فرش  
 عمارت یا سطح عمارت کے بنیاد یا پائے  
 کا بھراؤ یعنی بھندی جو حسب  
 ضرورت اور عمارت کی حیثیت  
 کے لحاظ سے رکھی جاتی ہو۔  
 ق۔ جامع مسجد دہلی کی گڑھی  
 فن تعمیر کا بہترین نمونہ ہے۔

— (دینا۔ رکنا) مکان کی بنیاد  
 کو حسب ضرورت سطح زمین سے  
 اونچا بنانا۔  
 — (اٹھانا۔ پٹنا) کرسی تعمیر کرنا  
 تیار کرنا۔  
 کرنی (مونٹ) چٹائی کے کام میں  
 رتوں پر گارا یا چونا بھیلانے  
 اور دیوار وغیرہ پر چونا چھاپنے  
 (اسٹرکاری) کا اوزار سفیدی یا  
 سندلا گھونٹنے کی چھوٹی قسم کی کرنی  
 کو نیلا کہتے ہیں جو غالباً نہر سے  
 بنا ہے اور بعض مقامات پر گرہلا  
 بڑے ہیں۔ دیکھو تصویر ۱۳۷  
 کڑھی تختے کی چھت (مونٹ) چھت  
 وہ چھت جو کڑھی تختے پاٹ کر  
 تیار کی جائے۔ برخلاف لداؤ  
 کی چھت کے۔  
 چھت کی مختلف قسموں کے ناول  
 کے لیے دیکھو لفظ چھت۔  
 کسکا (مذکر) دیکھو کچھ اور نہر۔  
 کچھ اور کسکا ایک ہی چیز ہے مگر

مفہوم میں یہ فرق ہے کہ کچھ مخصوص  
 ہے بنیاد کے خارج شدہ آثار کے  
 لیے اور کسکا منڈیر یا دیوار کے  
 کٹے ہوئے آثار کے لیے استعمال  
 ہوتا ہے جو خوشنما یا آثار کو  
 تنگ چوڑا کرنے کے لیے ہوتے ہیں  
 — (کٹنا۔ چھوڑنا۔ دینا) دیوار کا  
 آثار کم کرنے کو اصل آثار میں  
 سے حسب ضرورت خارج کر دینا۔  
 کشتی کی چھت (مونٹ) دیکھو لداؤ  
 کی چھت۔  
 کشتی کی ڈاٹ (مونٹ) مستقیم یا  
 ہموار ڈاٹ۔ بعض کارگر بٹاؤ  
 کی ڈاٹ کہتے ہیں دیکھو مستقیم  
 ڈاٹ۔  
 لگر (مونٹ) دیکھو زہ۔  
 کلٹس (مذکر) برج کی چوٹی یعنی  
 وہ گاجرنا حصہ جو برج کے  
 سرے پر بالکل بیچوں بیچ بنایا  
 جاتا ہے۔ یہ حصہ پتیل یا سونے  
 کا خوش وضع کٹاؤ دار بنا کر بھی



لگایا جاتا ہے۔

کمان (مونٹ) دیکھو محراب۔

کمانچہ (مونٹ) دیکھو درہ اور دالان۔

کمرہ (مذکر) دالان کی قسم کی عمارت جس کے دروں میں چوکھٹیں سے کواڑ لگی ہوں عموماً تین دروں کا ہوتا ہے۔ مغربی عمارتوں میں اس کا شمار کیا جاتا ہے۔

کمرخی مینار (مونٹ) وہ مینار جس کی بیرونی سطح کمرخی پنچ بنا ہوتی ہو دیکھو کمرخی پنچ۔

کمر کوٹ (مونٹ) (کمر + کوٹ) مکان کے احاطہ کی چار دیواری

جو کمر کے برابر یعنی تین ساڑھے تین فٹ اونچی بنی ہوئی ہو۔

کنگنی (مونٹ) دیوار اور اس کی منڈیر کے درمیان حسب ضرورت

وحشییت دیوار کسی قدر باہر نکال کر لگایا ہوا چٹائی کا ردا

جو دیوار اور منڈیر کی حد فاصل

ظاہر کرے۔ دیکھو مقبرہ برہنہ۔

۱۔ کسکے دار بنی ہوئی کم و بیش نو اینچ چوڑی کنگنی کو گردنا کہتے ہیں۔ جو جدید اصطلاح میں کانس

کے نام سے مشہور ہو گئی ہے جس کو خوشنا بنانے کے لیے اس کی

چٹائی میں کئی کئی کسکے چھوڑتے ہیں۔ مغربی وضع کی عمارتوں میں

اسی قسم کے نمونے بنانے کا رواج ہو گیا ہے۔ اس بناوٹ کا دوسرا

مقصد منڈیر کے پانی سے دیوار کی سطح کی حفاظت بھی ہے۔

— (رکھنا۔ چھوڑنا) کنگنی تعمیر کرنا

تایم کرنا۔

کنگورا (مذکر) فصیل یا دیوار کی منڈیر میں محراب کی شکل کے

بنے ہوئے کٹاؤ میں کا ہر ایک کٹاؤ۔

کنگورا



کو پا (مذکر) دیکھو چٹائی۔

کو پری (مونٹ) تجمائی۔ چوکھٹ کی روکار کے چاروں طرف

دردازے کی چٹائی کا بقدر درہ تین اینچ بطور حاشیہ باہر کو

دکھائی دیتا ہوا حصہ۔

تجمائی کے مراد میٹھے چھوڑی ہوئی جگہ کے ہیں۔ اس لیے

کو پری کو تجمائی بھی کہتے ہیں۔

کوٹ (مذکر) سنکرت کٹا بننے قلعہ۔ دیکھو قلعہ معمول سے چھوٹا

کوٹلا کہلاتا ہے۔

کوٹلا (مذکر) دیکھو کوٹ۔

کوٹھا (مذکر) دیکھو بالا خانہ۔ آٹا۔ ایسی بالائی عمارت جس کے

ساقہ صحن نہ ہو یا بہت مختصر قریب نہیں کے ہو۔

۲۔ بڑا حجر یا کوٹھری جو ب طرف سے بند صرف ایک دروازہ کوٹلی (مونٹ) چوڑے آثار کی

کی ہو۔ معمول سے چھوٹا کوٹھری کہلاتا ہے۔

کوٹھری (مونٹ) حجرہ۔ دیکھو کوٹھا۔

کوٹھی (مونٹ) مغربی وضع کی بنی ہوئی سکنی عمارت (گھر) جس

میں بجائے دالان اور دروں کے کمرے ہوں اور ان کے

درمیان صحن آگن نہ ہو برخلاف

اس کے باہر کے رُخ چاروں طرف کھلی زمین ہو اس عمارت

کے وسط میں صحن نہ ہونے کی وجہ سے اردو میں اس کا نام

کوٹھی مشہور ہو گیا۔

نولا (مذکر) دردازے کی چوکھٹ کے بازو سے ملا ہوا دیوار کے

پائے کا سرا۔

۲۔ چولے کی پچھائی یعنی اس کے دھن کا بھل رُخ۔

ف۔ چور رات کو کیواڑ کے پیچے کوٹے سے لگ کر چھپ گیا

طرف سے بند صرف ایک دروازہ کوٹلی (مونٹ) چوڑے آثار کی دیوار کے کوٹے میں حسب گنجائش بنی ہوئی جگہ جس میں

کہلاتا ہے۔



معمولی گھر لو سامان رکھ دیا جائے  
 کوئی کو مسلمان بھاری اور ہندو  
 بھاری بھی کہتے ہیں جو دراصل  
 لفظ پاکھے سے بگڑا کر بھاری  
 اور بھاری بن گیا ہے دیکھو بھاری  
 کوٹھچہ (مذکر) گلی مکانوں کے درمیان  
 آمد و رفت کا مشترکہ راستہ۔  
 کوٹھچہ سرسبتہ (مذکر) وہ کوٹھچہ جس  
 آمد و رفت کا ایک ہی راستہ ہو  
 دوسری طرف نکلنے کا راستہ نہ ہو۔  
 کوٹھچی (مونث) چھائی۔ مکان کی  
 دیواروں پر سفیدی پھیرنے والی  
 کرنا) کا گھاس وغیرہ کا بنا ہوا  
 برش نما اونار۔  
 کینگل (مونث) رکابہ + گل) دیکھو  
 آلن  
 آل پانی کی اُس فی کو کہتے ہیں  
 جو بارش کے اثر سے سطح زمین  
 کے اندر باقی ہو۔ آلن جیسے  
 پانی مل کر لیس دار بنی ہوئی  
 مٹی۔ یکپڑ۔ گار۔  
 کینڈا (مذکر) سول (ساہیل) کے  
 لٹو کے وتر کی ناپ کی کڑی  
 یا کسی دھات کی بنی ہوئی  
 پتی جو لٹو کے ساتھ ڈورے  
 میں پڑی رہتی ہے۔ دیکھو سول  
 کھانچہ (مذکر) گھٹا۔ کلی۔ دیکھو ریچ  
 گھٹا (مذکر) دیکھو کھانچہ اور ریچ  
 کھرنا (مذکر) سنکرت کھنڈا بننے  
 کھنڈانے دار بنا ہوا فرش۔  
 اینٹ جاکر پختہ بنایا ہوا عمارت  
 کا فرش جو عموماً درز دار اور  
 کھرڈا رہتا ہے۔ بناوٹ کے  
 لحاظ سے اُس کے حسب ذیل  
 نام ہیں۔ جن کی تشریح احفاظ  
 کے سلسلے میں کر دی گئی ہے۔  
 (۱) یعنی کھرنا (۲) چوڑی کھرنا  
 (۳) فوڑاتی کھرنا، لہرڈ کھرنا  
 کھر کی (مونث) تہنی چوکھٹ اور  
 پٹ دار معمول سے چھوٹا دروازہ  
 جو روشنی ہوا اور کہیں معمولی  
 آمد و رفت کے لیے بنایا جائے

کھرنا (مذکر) دیکھو پارہ بندی۔  
 کھنڈ (مذکر) درجہ۔ حصہ جیسے  
 چوکھنڈی عمارت۔  
 کھنڈر (مذکر) شکستہ اور جگہ جگہ  
 سے ٹوٹی اور گری ہوئی عمارت  
 ناقابل رہائش  
 ف۔ دہلی کے باہر سیلوں پرانی  
 عمارت کے کھنڈر دکھائی دیتے  
 ہیں۔  
 کھوگس (مذکر) گھونگٹ۔ قلعہ کے اگر جا (مذکر) عیسائیوں کا عبادت  
 دروازے کا گھونگٹ یعنی  
 دروازے کے سامنے ایسا پتے گردنا (مذکر) دیکھو گنگنی  
 دار پیچیدہ بنا ہوا راستہ  
 جس سے دروازہ سامنے سے  
 نظر نہ آئے اور اُس کی اوچل گردنی (مونث) دیکھو گردنا۔  
 میں رہے۔  
 کھوٹ (مذکر) کھنڈر دیوار کا اگر کالا (مذکر) دیکھو کرنی۔  
 سامنے کو نکلا ہوا زاویہ ناکوہ گڑھ (مذکر) دیکھو کوٹ قلعہ۔  
 گاجر (مونث) دیکھو صدر طاق۔  
 گٹا (مذکر) گھٹا دیوار میں بنا ہوا  
 بڑا موکھا جو توڑ کر یا از خود  
 ٹوٹ کر بن جاتے۔  
 ٹوٹ کر بن جاتے۔  
 (توڑنا۔ پھوڑنا۔ بنانا)  
 ف۔ ہنر کے پل کے قریب  
 فصیل میں گٹا چھوڑ کر دوسری  
 طرف نکل جانے کو راستہ  
 بنا لیا ہے۔  
 ف۔ پردے کی دیوار میں گٹا  
 بنا کر دونوں مکان ایک کر لیے  
 جائیں۔  
 اگر کسی (مونث) دیکھو آتش دان۔  
 گٹا (مذکر) گھٹا دیوار میں بنا ہوا  
 بڑا موکھا جو توڑ کر یا از خود  
 ٹوٹ کر بن جاتے۔



گر گڑھ (مذکر) فصیل کی چٹائی میں گلیا را (مذکر) نلیا۔ گلی کی نسبت نیل پا کی شکل باہر کو نکلی ہوئی چھوٹا اور تنگ راستہ دیکھو گلی تعمیر جو توپ لگانے اور دوسری فوجی ضرورتوں کے لیے بنائی جاتی ہے۔

گج شکر میں اٹھی کو کہتے ہیں لیکن ہر کہ گڑھ گج کی وجہ تسمیہ اس کی بناوٹ ہو یا فصیل پر اٹھی کے کھڑے ہونے کی جگہ مراد ہو۔

گلدار چٹائی (مونث) وہ چٹائی جس کے رتوں کی بندش میں مختلف قسم کے پھول یا ہندسی اشکال اُبھرے ہوئے بنائے جائیں چٹائی کے مختلف قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو لفظ چٹائی گلتی چٹائی (مونث) وہ چٹائی جس کے اینٹ یا پتھر کے رتے گارے سے بنائے جائیں برخلاف چونے کی چٹائی گلی (مونث) دیکھو کوٹچہ

گلیا را (مذکر) نلیا۔ گلی کی نسبت چھوٹا اور تنگ راستہ دیکھو گلی اُس راستے کو بھی کہتے ہیں جو ایک مکان سے دوسرے مکان یا ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں جانے کے لیے بیچ میں چھوڑ دیا جائے۔

گٹھی (مونث) بالکل بھرداں اور چوٹی سی بُری جو کسی جگہ نشان یا علامت کے لیے بنا دی جائے۔

(گنبد کی تصویر بنائی ہو)

گڑھی چٹائی (مونث) بڑے پتھروں کی ایسی چٹائی جس میں پتھر کا روکاری رخ ان گھڑت رکھا جائے جدید اصول تعمیر میں اس طریق کو ایک قسم کی خوشنمائی سمجھا جاتا ہے۔ اگر پتھر کی چٹائی نہ ہو تو سب ضرورت استرکاری پر مبنی ہونے بنا دیے جاتے ہیں دیکھو چٹائی

گنگ (مونث) دیکھو ڈھولا۔ گنگ دکن زبان میں اُبھرداں یعنی مداف شکل کی چٹائی کو کہتے ہیں اسی بے ڈھولے کو بھی کہتے ہیں۔

گنبد (مذکر) گڑھ نما بنی ہوئی چھت بُرج اور گنبد اردو میں ایک ہی معنوں میں استعمال ہوتے ہیں کہیں وہ پوری عمارت چوڑی یا گنبد کے آثار میں بنی ہو مراد لی جاتی ہے۔ تصویر برعکس

دنیا کا سب سے بڑا گنبد بہمنی سلطنت کا بنایا ہوا بیجا پور (دکن) میں ہے۔

گنبدی چھت (مونث) ایسی لداؤں کی چھت جو معمول سے زیادہ مدور یعنی نصف یا نصف سے کم دائرے کی شکل کی ہو جیسا کہ جابینہ بڑے اُل کی بنائی جاتی ہے اس قسم کی چھت نیل دیواروں کے آثاروں پر قائم کی جاتی ہے۔

گنبدی ڈاٹ (مونث) نصف گنبد کے شکل کی بنی ہوئی ڈاٹ درہل کی جامع مسجد کے صدر دالان کے وسط میں اُس کا بہترین نمونہ بنا ہوا ہے۔ اور دوسرا لکھنؤ کی ایک قدیم شاہی عمارت میں ہے۔ اس ڈاٹ کی گہرائی کو اصطلاحاً ٹنکم کہتے ہیں تصویر برعکس

گنگا جمنی چٹائی (مونث) پتھر کی ایسی چٹائی جس میں تین چار رتوں کے بعد ایک دو رتے اینٹ کے لگائے جاتے ہیں۔

گنگا چھت (مونث) وہ چھت جس میں آواز نہ گونجے۔

چھت کی مختلف قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو لفظ چھت۔

گنیا (مذکر) سادنی ٹیکٹی۔ (دیکھو سادنی) ٹنیا اصل میں عربی لفظ الکونیا تھا اگرہ اور درہل کے سمار ناد یہ قائمہ دیکھنے کے اوزارہ کو جو ایسے زاویہ قائمہ کی شکل کا جس کی دونوں ساقیں برابر اور



سردسہ کی وضع کا بنا ہوا ہوتا ہے۔  
 سادنی کہتے ہیں اور سنگ تراش  
 اسی اوزار کو گنیا کہتے ہیں۔ دکن  
 کے معادوں کا گنیا سادنی سے  
 مختلف وضع کا دلائی ساخت  
 کا ہوتا ہے جس کی ایک ساق  
 پس اور ایک چھوٹی ہوتی ہے۔  
 (لگانا - ملانا)  
 گودام (مذکر) کوٹھا۔ تجارتی سامان  
 بھرنے کی عمارت۔  
 گولا (مذکر) گول شکل کی بنی ہوئی  
 کنگنی۔ دیکھو کنگنی۔  
 گول ڈاٹ (مونث) دیکھو آدسے  
 کی ڈاٹ۔  
 گوندھا (مذکر) دیکھو پیک۔  
 گوندھے کی چٹائی (مونث) سٹی کے  
 ٹونڈوں کی چٹائی جس میں بیٹ  
 پھرتا ہے۔  
 چٹائی کے ناموں کی تفصیل کے  
 لیے دیکھو لفظ چٹائی  
 گوندھے کی دیوار (مونث) سٹی کے

ٹونڈوں کی بنی ہوئی دیوار۔  
 دیکھو گوندھا اور گوندھے کی چٹائی  
 گوندھے (مذکر) دیکھو آگن۔  
 گینگھ (مونث) فارسی لفظ گاہ ہے۔  
 جگہ سے معاری اصطلاح میں  
 گینگھ ہو گیا جس سے عمارت کا  
 آگے پیچھے بنا ہوا ہر ایک درجہ  
 مراد لیا جاتا ہے اور محاورے  
 میں اگلی گینگھ پھلی گینگھ اور ایک  
 گہی، دو گہی وغیرہ عمارت بولا  
 جاتا ہے۔  
 گھٹا (مذکر) دیکھو گٹ۔  
 گھٹائی (مونث) چونے کی استرکاری  
 یا استرکاری پر سفیدی کی تہ کو  
 کرنی سے چکھانے کا عمل۔  
 گھر (مذکر) باڑی، مسکن۔ باکھر  
 مکان انسان کے رہنے اور بیٹے  
 کی عمارت۔  
 گل۔ گھرنہ بار سیاں ملنے دار۔  
 فٹ بابا سوتیں جا گھر میں  
 پانو پسا رہیں دا گھر میں

فت۔ پر گھرنا چیں تین جے  
 او چھا۔ دید۔ دلال  
 گھر بھرونی (مونث) سٹے گھر میں آباہ  
 ہونے اور رہنے بسنے کی رسم جو  
 عام طور سے مکان میں آنے سے  
 قبل غریبا کو مکان میں جمع کر کے  
 اور کھانا وغیرہ کھلا کر ادا کی جاتی  
 ہے۔ (کرنا)  
 گھر نعل ڈاٹ (مونث) گھوڑے  
 کے نعل کی شکل کی وضع پر بنائی  
 ہوئی ڈاٹ جو آدسے کی ڈاٹ  
 کے مانند مگر بنیوں پر سے کسی قدر  
 بچی ہوئی اور درمیان سے اٹھی  
 ہوئی ہوتی ہے۔ (دیکھو ڈاٹ و  
 تصویر ڈاٹ) بر صغیر میں  
 گھمیری زینہ (مذکر) دیکھو زینہ  
 گھونگھٹ (مذکر) دیکھو کھوکس  
 گھونگھٹ دار دروازہ (مذکر) دروازہ  
 جس کے سامنے کوئی آڑ اس طرح  
 بنی ہوئی ہو کہ دروازہ سلنے سے  
 نظر نہ آئے اور ادٹ میں رہے

گھیر (مذکر) دیکھو احاطہ۔  
 ف۔ صاحب ریزنڈنٹ بہادر کی کوٹھی  
 کا گھیر بہت وسیع ہے۔  
 چار دیواری بھی مراد لی جاتی ہے۔  
 لاٹ (مونث) بنارہ بطور یادگار۔  
 تالیں یا علامت بلیں کی شکل کی  
 بنی ہوئی عمارت جس کی بندی  
 اور گھیر ضرورت اور سوخ کے لحاظ  
 سے مختلف جسامت کا ہوتا ہے۔  
 گھیر کی بناوٹ میں بھی طرح طرح  
 کی ایجاد کی گئی ہیں۔  
 اس تعمیر کا دنیا میں بہترین نمونہ  
 قراج دہلی میں بنا ہوا قلب صاحب  
 کی لاٹ کے نام سے معروف ہے اور  
 ہندوستان کے مسلمان حکمرانوں کی  
 یادگار ہے۔  
 لپٹائی (مونث) دیکھو استرکاری۔  
 لپٹائی پٹائی (مونث) دیکھو استرکاری  
 دایک پٹائی۔  
 ف۔ مکان لپٹائی پٹائی سے بالکل  
 درست اور مکمل ہے۔



لٹو (مذکر) سول کا ٹکٹن۔ دیکھو سول  
لداؤ (مذکر) رینچے کی تیار کی ہوئی  
چھت جو ڈاٹ کے اصول پر بنائی  
جائے۔ (ڈاٹا)  
فٹ۔ مقبرہ صفدر جنگ (دہلی) کی  
تمام چھتیں لداؤ کی بنی ہوئی ہیں  
لداؤ کی چھت (سولٹ) ڈاٹ کی چھت  
ڈاٹ کی چھت کی وضع پر تیار  
کی ہوئی رینچے کی چھت۔  
(چھتوں کی مختلف قسموں کے  
ناموں کے لیے دیکھو لفظ چھت)  
لیسواں ٹیمپ (سولٹ) دیکھو ٹیمپ  
لوزاتی کھر تجا (مذکر) لوزات کی شکل  
کا ایٹھ کا بنا ہوا فرش۔ کھر بنے  
کی مختلف قسموں کے ناموں کے  
لیے دیکھو لفظ کھر تجا۔  
لوا (مذکر) دیکھو سول  
لوٹرا (مذکر) چمکے کا چھوٹا ڈھیم۔  
رڈا جو مٹی کی دیوار کے بنانے  
کو تیار کیا جاتا ہے۔ دیکھو۔ گوٹرا  
پھکار۔  
لوٹدے کی دیوار (سولٹ) گارے  
کے تیار کیے ہوئے کچے لوٹدوں  
سے چنی ہوئی دیوار۔ دیکھو لوٹرا  
لونی (سولٹ) دیوار کی اینٹوں کا شور  
جو تعمیر میں کھاردار مٹی یا کھاری  
پانی کے استعمال سے پیدا ہو۔  
(گٹا) شور کی وجہ سے دیوار  
کے رڈوں کی اینٹوں کا کرنا۔  
لہرؤ کھر تجا (مذکر) لہریے دار بنا ہوا  
ایٹھ کا فرش ناموں کی تفصیل  
کے لیے دیکھو لفظ کھر تجا۔  
لیو (مذکر) لپائی یا چھپائی کی موٹی  
اور بے ڈول تہ (اچڑ ہانا)  
فٹ۔ استرکاری کیا کرچونے کے  
لیو کے لیو چڑا دیے ہیں  
ماہتابانی (مذکر) دیکھو آفتابی ماہتابانی  
ماہتابانی  
مشقین بغدادی (مذکر) اندھیل نمبر  
(جنگل سنگین)  
مجلس خانہ (مذکر) دیکھو لام ہاڑ۔  
محراب (سولٹ) دیکھو ڈاٹ۔

محرابی در (مذکر) محراب دار دروازہ  
وہ دروازہ جس کے اوپر محراب  
بنی ہو یعنی جس کا محرابی پٹا ذہو  
محل (مذکر) ہنایت اعلیٰ اور وسیع  
امرا کے رہنے کا مکان۔  
محل سرا (سولٹ) امرا کی بیگات کے  
رہنے کا مکان۔  
محلّا (مذکر) دیکھو کوٹچہ۔  
مدت (مذکر) اصل لفظ مدد  
ہر لیکن مزدور اور عوام ت سے  
لفظ کرتے ہیں۔  
۱۔ وہ کاری گر اور مزدور جو عمارت  
کی تعمیر، دوسری یا مرمت پر مقرر  
اور لگے ہوئے ہوں یا لگائے جائیں  
فٹ۔ پہلی تاریخ سے مکان کی تعمیر  
پر مدت لگادی جائے گی۔  
فٹ۔ حسب ضرورت مدد بڑھائی  
اور گھٹادی جاتی ہے۔  
مراد تعمیر کام۔  
مدرسہ (مذکر) پاٹ شالہ۔ پڑھائی گھر  
بچوں کو تعلیم و تربیت دینے کی  
عمارت۔  
مدھی چھائی (سولٹ) نرم چھائی  
چھائی کے وہ رڈے جو چھائی  
میں سیدھ سے کسی قدر اندر کو  
دب گئے ہوں۔  
چھائی کے مختلف ناموں کے لیے  
دیکھو لفظ چھائی۔  
مرمت (سولٹ) عمارت کے ٹوٹ  
پھوٹ کی دوسری۔  
فٹ۔ سرکاری عمارتوں کی سالانہ  
مرمت ہوتی ہے۔  
مسالا (مذکر) تعمیری اشیاء جو عمارت  
کی تیاری میں کام آئیں۔  
فٹ۔ مسالا جمع ہو جائے تو مدد  
بلائی جائے۔  
مستمر (مذکر) استرکاری کی سطح کو ہموار  
کرنے کی چھٹی۔ لمبی چوٹی تختی تعمیر  
مستری (مذکر) عمارت کا نقشہ بتانے  
والا اور تعمیری کام کی نگرانی کرنے  
اور مزدوروں اور کاری گروں کو  
ہدایت دینے والا تعمیری کام سے



فاقیت رکھنے والا شخص۔  
 مستقیم ڈاٹ (مونٹ) سیدھی ڈاٹ  
 جو دروازے کے پٹاؤ کے لیے  
 لگائی جائے۔ اس میں گولائی  
 نہیں ہونی اور خاص طریقے سے  
 لگائی جاتی ہے بعض لداؤ کی جہتیں  
 بھی مستقیم ڈاٹ کی وضع پر بنائی  
 جاتی ہیں۔ دیکھو تصویر برصغیر  
 معمار (مذکر) دیکھو راج۔  
 معمار ہی گز (مذکر) دیکھو عمارتی گز۔  
 مقبرہ (مذکر) قبر کے اوپر بنی ہوئی  
 عمارت۔  
 ملن کی ٹیپ (مونٹ) دیکھو ٹیپ  
 ملن کی چٹائی (مونٹ) دیکھو ڈسٹ  
 چٹائی۔  
 منٹھی (مونٹ) رینے کا پٹاؤ جو شرمیل  
 کے چڑھاؤ کے حساب سے اوپر کو  
 اٹھا ہوا بنایا جاتا ہے۔  
 منیر (مذکر) داعظ کے کھڑے ہونے  
 کا سطح زمین سے حسب ضرورت  
 بلند منصر مگر خوشنما بنا ہوا چوڑا۔

منجھولا (مذکر) کرنی کی قسم کا گراں  
 سے چھوٹا استرکاری کرنے کا معاری  
 اوزار۔ دیکھو کرنی۔  
 مندر (مذکر) دیکھو بھالا۔  
 منڈیر (مونٹ) دیوار کی چوٹی بالائی  
 سیرا۔ دیکھو تصویر برصغیر  
 منکرت لفظ ٹونڈ یعنی سر سے  
 منڈیر بنا ہے۔ معمول سے چھوٹی کو  
 منڈیری کہتے ہیں۔  
 منڈیری (مونٹ) دیکھو منڈیر۔  
 منزل (مونٹ) قیام گاہ۔ ٹھہرنے کی  
 جگہ۔ قائد اترنے کا مقام مراد گھر  
 مکان۔ عمارت۔ جو بالائی تعمیر  
 کی تعداد سے منزل، دو منزل،  
 سہ منزل وغیرہ وغیرہ کہلاتی ہے۔  
 فٹ۔ بڑے شہروں میں تنگی جگہ  
 کی وجہ سے کئی کئی منزل عمارت  
 بنائی جاتی ہیں۔  
 موکھا (مذکر) منکرت مؤشا دیوار  
 کا ایسا سوراخ جس میں سے دھڑکی  
 طرف کو جھٹکا جاسکے اور جو

آدمی کے سر کے برابر چڑا ہو۔  
 ہوا کا وزن۔  
 موری (مونٹ) گھر کے اندر کا پانی  
 مہری (اور استغالی پانی کے نکاس  
 کے لیے بنایا ہوا۔ راستہ۔  
 مہتابی (مونٹ) دیکھو آفتابی و مہتابی  
 ماہتابی  
 مہرا (مذکر) تاج دار دروازے کی  
 محراب کا آگے کو نکلا ہوا حصہ۔  
 دیکھو تاجدار دروازہ۔  
 مینے (مذکر) (مینڈ۔ مینون) سیاحین  
 بارگت لوگ۔ دہلی کے مسلمان  
 قدیم پیشہ ور معمار (راج) مینے  
 کہلاتے ہیں۔ جو بظاہر ایسا ہی لفظ  
 ہی جیسے مہتر، بہشتی خلیفہ وغیرہ۔  
 مصافات غزلی میں مینڈ ایک قصبہ  
 کا نام ہے ممکن ہے کہ ان لوگوں کے  
 اعداد غزنی فتوحات میں ہندوستان  
 میں آکر پنجاب میں آباد ہو گئے ہوں  
 اور شاہجہاں آباد کی تعمیر کے وقت  
 دہلی آکر بس گئے ہوں اور مینند

کی نسبت سے اپنے کو مینے کہتے ہیں  
 مینار (مونٹ) دیکھو لاٹ۔ چھوٹے کو  
 مینارہ کہتے ہیں۔  
 مینارہ (مذکر) دیکھو مینار۔  
 ناسک (مونٹ) ٹنگڑ۔ دیوار کے پائے  
 کی کورنگ۔ پائے کا بغلی رخ جس  
 پر پائے کی چٹائی ختم ہو۔  
 (بانڈھا) چٹائی کے ردوں میں  
 ڈاٹاں چھوڑنا اور پائے کے آفتابی  
 ردے لگانا۔  
 ناگ (مذکر) دیکھو بگڑی دار ڈاٹ  
 فقرہ الف۔  
 نرم چٹائی (مونٹ) دیکھو مٹی چٹائی  
 ٹنگڑ (مذکر) دیکھو ناسک۔  
 نلیا (مونٹ) دیکھو گلیا۔  
 نرم چٹک (مذکر) ڈاٹ کی تیاری کرنے  
 کے لیے گڑی کا بنایا ہوا کینڈا  
 قالب۔  
 نیلا (مذکر) اوسط درجے کی کرنی۔  
 چھوٹی کرنی جس سے کٹاؤ کا کام  
 بنایا جائے۔ دیکھو کرنی تصویر پٹش



نیلا و اہل نہرنی (ناخون کاسٹے کا آلہ) سے بگرد کر ہٹا اور پھر ہٹا ہو گیا ہو۔

نیو (مونٹ) نیو آر۔ جواٹ۔ دیکھو نیو واصلی ڈاٹ (مونٹ) دیکھو ختی ڈاٹ۔ ہشت پہل مینار (مذکر) وہ مینا جس کی بیرونی شکل آٹھ پہلو ہو۔

ہموار ڈاٹ (مونٹ) دیکھو مستقیم ڈاٹ ہموٹل (مذکر) چادر خانہ۔ سرائے۔ ساز و کھانہ کے تمام دلعام کی جگہ، عارضی تفریح، قیام دلعام کی جگہ۔

ہیکل (مونٹ) بت خانہ۔ عبادت خانہ



## دوسری فصل تہذیب و آرائش

### عمارات

## ۱۔ پیشہ رنگ کاری

استر (مذکر) کوٹ۔ رنگ و روغن کرنے سے پہلے کڑھی کی سطح کو چکنا اور ریتوں کو بھرنے کا سرمہ میں بنا ہوا مسالا جو روغن رنگ کرنے سے پہلے بطور تہ لگایا جاتا ہے اس کو تہ اور زمین بھی کہتے ہیں۔

(بھرنے۔ لگانا۔ کرنا۔ دینا)

بالو پچی (مونٹ) برش۔ بل پچی برو پچی (عارقی کام پر رنگ و روغن پھیرنے کا ہاون کا بسا ہوا پچارا یا کو پچی

برش (مذکر) دیکھو بالو پچی۔

بل پچی (مونٹ) (بال + کو پچی) دیکھو بالو پچی۔

بوڑھی (مونٹ) کڑھی کی درزوں میں بھرنے کا مسالا جو کڑھی کے برادے سے بنایا جاتا ہو۔ (بھرنے)

پچا را (مذکر) دیکھو بالو پچی اور برش۔ پہلا کوٹ (مذکر) ایک مرتبہ کا لگا یا ہوا استر یعنی پہلے مرتبہ مسالا بھر کر کڑھی کی درزوں بند کرنے کا عمل۔

پچہ (مونٹ) سرمہ اور کھرا مٹی کا بنا ہوا مسالا جو بطور استر لگایا جاتا ہو (پھیلا نا۔ لگانا)

پڑ صفا (مذکر) پڑ کے ٹھہرے پن کو صاف کرنے والا اور کڑھی کی سطح کو چکھنے والا ایک قسم کا ریگ مال جو سینک کا بنا ہوا ہوتا ہو۔

(پھیرنا)

تہ پچی کرنا (مصدر) استر لگا کر کسی پچکنے جیسے (پڑ صفا) سے رگڑنا۔ اس کو مستانی کرنا بھی کہتے ہیں۔

تیار سازی کا رنگ (مذکر) روغن کرنے کے بعد چمک پیدا کرنے والا مال کا بنا ہوا مسالا جو اخیر میں لگایا جاتا

ہو اور عموماً وارنش ہوتا ہو۔ اس کو اصطلاحاً تیاری کا ہاتھ اور ہاتھ پھیرنا بھی کہتے ہیں۔

چندی مندب (مذکر) مکان کی دیوار پر رنگین نقش و نگار و تصاویر وغیرہ بنانے کا کام۔

چھوپ (مونٹ) ٹپن۔ ٹک۔ کڑھی کی درزوں میں بھرنے کا مسالا جس سے درزوں اور سوراخ وغیرہ بے معلوم کر دیے جاتے ہیں (لگانا۔ بھرنے)

راں (مونٹ) لاکھ کی قسم کی ایک نباتاتی شے جس سے وارنش بنائی جاتی ہو۔

رنگاری (مذکر) عمارتی کام پر روغن رنگ پھیرنے والا کاری گر۔

رنگا مینری (رنگ آمیزی) (مونٹ) کوئی وغیرہ پر رنگ و روغن کرنے اور رنگین پھول بوٹے بنانے کی صنعت

رنگ ساز (مذکر) کڑھی، لوہے وغیرہ کی اشیاء پر روغن رنگ پھیرنے والا کاری گر۔ ولایتی روغن رنگوں کی



ایکاد نے اس کو عام اور گھریلو بنا دیا ہے۔

روغنی رنگ (مذکر) اسی کے تیل میں سفیدے کو حل کر کے اور کسی قسم کا رنگ ملا کر تیار کیا ہوا رنگ ریگ مال (مذکر) کڑی کی سطح کا گھر واپن صاف کرنے کا گھر داکا گھر زمین (مونث) دیکھو استر۔

زمین بنانا (مصدر) کڑی کی سطح زمین لگانے کے لیے درست کرنا۔

ستامی (مونث) دیکھو تہ بچی اور تہ بچی کرنا۔

سریش (مذکر) گائے بھینس کے پٹھوں سے بنا ہوا مسالا جو روغن چکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

سندرس (مذکر) ایک قسم کا گوند جس سے ایک قسم کی وارنش بنائی جاتی ہے۔

سینٹیا خط (مذکر) جھاڑو کی سینک (سینک) کے مانند رنگ کی بنائی ہوئی باریک کبیر۔

صوف (مذکر) روغن پھیرنے کا سن کے ریشوں یا بالوں کا بنا ہوا پھارا صفائی کا کوٹ (مذکر) دیکھو صفائی کا ہاتھ کوٹ (مذکر) دیکھو استر۔

گپن (مونث) گنگ - دیکھو چھوپ

رہن اردو میں نہیں بولتے دراڑی زبان میں کہتے ہیں)

گنگ (مونث) دیکھو چھوپ

لکھٹا (مذکر) لاک کا بنایا ہوا روغنی رنگ جو پہلے زمانے میں کڑی کے اوپر کیا جاتا تھا۔

وارنش (مونث) ایک قسم کا روغن جو رال سے بنایا جاتا ہے اور لکڑی کی رنگائی کو چکانے کے لیے پھیلا جاتا ہے۔

وارنش کا ہاتھ (مذکر) وارنش کا پھارا پھیرنا۔

## ۲۔ پیشہ آرائش سازی

رنگ برنگ کے خوشنما و خوش وضع کاغذ شڈھے اور ابرکی کاغذی پھول، گلہستے اور فانوس جلانے کا رواج ہے۔

دہلی، آگرہ اور اودھ کے علاقہ میں اس کا چلن عام ہے۔

فن - جب برت ڈھن کے گھر پہنچے تو آرائش لگئی۔

آرائش ساز (مذکر) آرائش یعنی کاغذی باغ و بہار بنانے والا کاریگر۔

آرائشی تختہ (مذکر) ابرکی گلہستوں اور رنگ برنگ کے کاغذی پھولوں سے

سجی ہوئی ابرکی چوکی جو باہرانی جلوس کے ساتھ بطور نمائش اور مکاؤں میں آرائش کے لیے رکھتے ہیں۔

اسی قسم کی آرائش جو دیوار پر لگانے کے لیے بنائی جاتی ہے آرائشی ٹیٹی کہلاتی ہے۔

آرائشی ٹیٹی (مونث) دیکھو آرائشی تختہ

آرائشی چھتری (مونث) کاغذی و ابرکی پھولوں سے سجائی ہوئی چھتری

ابرکی - (ابرک) (مونث) ایک معدنی پرت دار شے جس کے پرت باریک پینٹے کی طرح شفاف اور کاغذی طرح لچکدار ہوتے ہیں۔ اس سے فانوس، پھول، بوتلے اور دیگر آرائشی خوشنما چیزیں بنائی جاتی ہیں۔

ابرکی کنول (مذکر) دھندل - ابرک کا بنا ہوا کنول کے پھول کی شکل کا آرائشی فانوس۔

آرائش (مونث) کاغذی باغ و بہار مختلف قسم کے رنگین کاغذ اور اسی قسم کی دوسری سجیلی چیزوں کا بنایا ہوا آرائشی سامان جو اہل ہندوؤں شادی بیاہ کے موقع پر خصوصاً اور مکاؤں کے سجانے کو عموماً استعمال کیا جاتا ہے۔

دیوالی کے ہتوار کی تقریب میں عام طور سے دیواروں پر اور چھتوں میں



جینا قندیل (مونٹ) دیکھو قندیل کھلونا۔

دغدغہ (ذکر) کنڈل۔ کنڈل کے پھول کی شکل کا ابرک یا رنگین کاغذ کا بنا ہوا فانوس جو چاروں طرف سے روشن ہو جاتا ہے جس طرح آج کل بجلی کی گتیاں

دغدغہ



ڈاک پتر (ذکر) دیکھو جگ جگ۔ روشن چوکی (مونٹ) کنڈل فانوس سے بھی ہوتی چوکی کی شکل کا بنا ہوا آرائشی تختہ جو بادرات کی تابش اور مکانوں کی آرائش کے لیے بنایا جاتا ہے۔

جو شادی بیاہ کی تقریب پر مکان کی آرائش اور بادرات کی سجاوٹ کے لیے بنائی جاتی ہیں۔

تانبڑا (ذکر) دیکھو جگ جگ۔

ٹنٹی محل ابرک (مونٹ) ابرکی چو پتیاں ہوتے پھولوں سے تیار کی ہوئی دیوار پر لگانے کی ٹنٹی۔

ٹھانڈ (ذکر) کاغذ و ابرک کے بنے چھ آرائشی پھول بوٹے بنانے کی ٹنٹی کی کھوپڑی کی بنی ہوئی ٹنٹی

جگ جگ (ذکر) تانبڑا یا تانبڑا ڈاک پتر۔ آرائشی پھول بوٹے بنانے کا پتیل یا تانبے کا باریک ورق جس کی سطح کو حسب ضرورت روشنی

رنگ سے رنگ کر چمک دار بنایا جاتا ہے۔ ابرک اور کاغذ کے مقابلے میں اس کے پھول دیر پا اور کار سے رہتے ہیں۔

جگینو (ذکر) ابرک کا بنا ہوا ایک قسم کا آرائشی کنڈل (فانوس)

۲۔ برہی فار چوکی جو ٹوبت کے لیے سجائی جاتی ہے اور برات کے آگے چلتی ہے۔

سجانا (مصد) مکان کو مختلف خوشنا چیزوں اور فرش فردش سے آراستہ کرنا۔ خوشنا بنانا۔

سجاوٹ (مونٹ) خوبصورتی و آرائش عمارت۔ آرائشی۔

سجیل (صفت) اچھا۔ عمدہ۔ آراستہ سجا ہوا۔ خوش وضع۔

کاغذ منڈھنا (مصد) بانس کی کھوپڑی کے ٹھاٹ اور مکان کی دیواروں

اور چھتوں وغیرہ پر سجاوٹ کے لیے آرائشی کاغذ چکنا۔

کرن ریزہ (ذکر) جگ جگ اور ہوس کے باریک ریزے جو ابرکی پھولوں اور کنڈل کے پانکوں پر چکائے جاتے ہیں۔

کھچپار (مونٹ) دیکھو پتہ چھپر بندی قلاوا (ذکر) گلوگز کی شکل کا بنا ہوا تختہ یا قندیل اس کی شکل گلاب

کی کلی کی سی ہوتی ہے شاہی لفظ گل سے نکلا اور پھر قلاوا اور قلاوا ہو گیا ہے۔



قندیل (ذکر) بلین کی شکل کی کاغذ کی بنی ہوئی قندیل جو مکان کی آرائش اور شادی بیاہ کی تقریب کے موقع پر غائبی کے لیے رنگ رنگ کے کاغذ کی بنا کر سجائی جاتی تھیں۔

قندیل (مونٹ) چراغ کا کاغذی یا شیشے کا بنا ہوا مختلف شکلوں کا خانہ (لالین)

دہلی و نواح دہلی، کھنڈ اور آگرہ وغیرہ میں یہ لفظ کاغذ کی ہی ہوئی لالین کے بے جو بطور آرائش یا کھلونا بنائی گئی ہو۔

مخصوص ہے۔ دکن میں شہر حیدرآباد اور دیگر مشہور مقامات میں قندیل کا



لفظ لائین کے بے عام ہے۔  
پس دار چکواں چیز۔ (لگانا)

### ۳۔ پیشہ گھڑی سازی

قندیل کھلونا (مونٹ) چینا قندیل  
تکے کی دھن کی وہ قندیل جس  
کے اندر کاغذی تصویروں کا بنا  
ہوا حلقہ لگا جاتا ہے جو ہوا سے  
گھومتا ہے اور چراغ کی روشنی میں  
قندیل کے کاغذ پر اس کا عکس  
پڑتا ہوا خوشنما معلوم ہوتا ہے۔

### چینا لائین (قندیل کھلونا)



بندش ہوتی ہے۔

بارج (مونٹ) گھنٹے کا بجنے والا پُرنہ  
جو مجبوم ہوتا ہے چار سب ذیل  
پُرنوں کا:-

(۱) پنکھا (۲) کڑا (۳) گھن چکر  
(۴) گھن۔ (دیکھو تصویر گھنٹہ  
برصغیر ۱۱۱)

بارج کا فخر اندر بارج کو حرکت میں  
لانے والا پُرنہ (فنز) دیکھو فنز  
بال کافی (مونٹ) بغیر ٹکڑے گھنٹے یا  
کڑیوں کو متحرک رکھنے والا پُرنہ جو ایک روپے پونے

گل ابرک (مذکر) ابرک کے بنائے  
ہوئے بھول۔

گھوا (مذکر) دیکھو ٹلاوا۔

لیٹی (مونٹ) کاغذ کے بھول پتے  
چکانے کو میدے کی بنائی ہوئی

تار کا گنڈلی کی شکل بنا ہوتا ہے۔  
پہر کچے ہیں۔

اور فنر کی قوت سے حرکت کرتا ہے  
یہ گنڈلی ایک چکر کے ساتھ دھبے  
ہوتی ہے جس کو بھول چکر کہتے ہیں  
(لگانا۔ چڑھانا)

(دیکھو تصویر گھڑی برصغیر ۱۱۱)  
بٹن (مذکر) گنڈلی، لوہنگ دیکھو  
کیلس۔

بیر (مذکر) وقت۔ زمانہ۔

پاس (مذکر) ریت گھڑی کی قسم کا  
اوقات شماری کا فن یہ پیانے  
کی شکل کا پیڈے میں ایک  
باریک سوراخ بنا ہوا فنر  
ہوتا ہے۔ اس کو پانی پر تیراتے

ہیں اس طرح کہ پانی سوراخ میں  
سے ایک مقررہ مقدار میں اُس  
کے اندر داخل ہوتا رہے اور

ٹیک تین گھنٹے میں پیالہ پانی  
سے بھر کر ڈوبے۔ اس میں گھنٹے

کی مدت کو جس کا اعلان پاس  
بان کھڑیاں بجا کرتا ہے اصطلاحاً  
پاس بان (مذکر) پاس بان چکبنا

پاس بان (مذکر) پہرہ۔  
وقت کا اعلان کرنے والا گھڑیاں  
دیکھو پاس۔

پل (مذکر) ثانیہ۔ منٹ۔ ایک گھنٹہ  
کے وقت (دقت) کا ساتواں حصہ  
ت۔ پل کی پل میں کچھ کا کچھ  
ہو جاتا ہے۔

پن سال (مذکر) گھنٹہ رکھنے (مذکر)  
کرنے کی سطح جگہ۔ جس پر اس  
کے لنگر کا ٹھیراڈ بالکل عمودی ہے  
پنکھا (مذکر) قریب دو اینچ لمبی ایک  
اینچ چوڑی پتی کی شکل کا ناچ کا  
ایک پُرنہ (دیکھو ناچ)

پہر (مذکر) دن رات کے وقت کا  
گھنٹوں حصہ (۳ گھنٹے کی مدت)  
دیکھو پاس۔

پہرا (مذکر) نگہبانی۔ چوکیداری جو  
ایک مقررہ وقت تک ہو۔

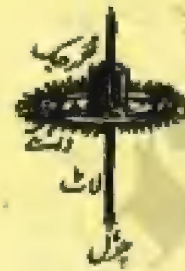
پہرہ (مذکر) دیکھو پاس بان۔  
پہرے دار (مذکر) پاس بان چکبنا



گنجان - گھڑ پالی۔  
پھلکی (مونٹ) گھنے یا گھڑی کی سوئیوں  
کی قاب جو ایک چوٹی سے نیچلی ہوتی  
ہر اور سوئیوں کو لاٹ کے ساتھ  
جمانے کو لگائی جاتی ہے۔  
پھول چکر (ذکر) دیکھو بال کمانی۔  
تاریخ کی سوئی (مونٹ) تاریخ بتانے  
والے گھنے یا گھڑی کی تاریخ کا  
ہندسہ بتانے والی سوئی۔  
تیل رستی (مونٹ) نرم قسم کے پتھر  
کی بنی ہوئی باریک سلاخی جس  
سے گھڑی ساز گھڑی کے چکر کا  
سوراخ درست کرتے ہیں۔ شاید  
لفظ تیلی سے تیل بنالیا ہے۔  
ٹائم میس (ذکر) (انگریزی) میز پر  
رکھنے کا چوٹی قسم کا گھنٹا جو باہر  
اور بنیر باج دونوں طرح کا ہوتا ہے  
ثانیہ (ذکر) دیکھو پل۔  
جگار (ذکر) گجر۔ الارم فینڈ سے  
ہوشیار کرنے یا جگا دینے والی  
گھنٹے کی باج (لگانا۔ بجانا)

جنٹر منٹر (ذکر) رصد گاہ۔ (دیکھو  
پیشہ مکاری)

جیبی گھڑی (مونٹ) جیب میں رکھے  
کی چھوٹی ساخت کی گھڑی۔  
چال کا فز (ذکر) دیکھو فز۔  
چکر (ذکر) گھنے یا گھڑی کا ہر ایک  
پتا۔  
۱۔ لاٹ۔ چکر (گھڑی کا پتہ)  
کا مرکزی کپلا  
۲۔ گز جبک  
دگرزک (لاٹ  
کے دانے جس  
میں دوسرے  
پتے کے دانے پیوست ہوتے ہیں  
اس طرح ایک چکر کی حرکت سے  
گھڑی کے کل چکر حرکت میں آجاتے  
ہیں۔  
۳۔ فانتا۔ چکر کے دور پر برابر  
منسل اور یکساں بنے ہوئے  
کٹاؤ۔  
۴۔ چول۔ چکر کی لاٹ کا باریک



بنا ہوا اسل۔  
چوڑی (مونٹ) گھنے یا گھڑی کے  
ڈھکنے کے شیشے کا دھات کا بنا ہوا  
حلقہ جس میں شیشہ بٹھایا جاتا ہے۔  
(چڑھانا۔ لگانا)

چول (مونٹ) دیکھو چکر (شٹانا)

چہرہ (ذکر) لائل (انگریزی) پینی  
گھنے یا گھڑی کا وقت بتانے  
والا نقشہ جس پر گھنے، منٹ اور  
سکنڈ کے نشان بنے ہوتے ہیں  
اور سوئیاں گھومتی ہیں۔  
چینی (مونٹ) دیکھو چہرہ  
دانشا (ذکر) دیکھو چکر

ڈرٹی (مونٹ) پیٹ (انگریزی)  
گھڑی۔ گھڑی کے چکر کی چول  
کے سوراخ کا توا یا پردہ۔  
(دیکھو تصویر گھڑی برصغیر ۱۶۷)

دستی گھڑی (مونٹ) ہاتھ کی کلائی  
پر باندھنے کی بہت چھوٹی بنی  
ہوئی گھڑی۔  
دقیقہ (ذکر) سکنڈ (انگریزی) پل

یامنٹ کا ساٹھواں حصہ۔  
دھوپ گھڑی (مونٹ) سورج کے  
نکھنے سے چھپنے تک دھوپ یا  
سائے کا آثار چڑھاؤ بتانے والی  
بنی ہوئی جگہ جس پر دھوپ کا  
سایہ دیکھ کر وقت شمار کی  
جاتی ہے۔ اس لیے اس جگہ کو  
اصطلاحاً دھوپ گھڑی کہتے ہیں۔  
ریت گھڑی (مونٹ) شیشے کے باہم  
جڑے ہوئے ایسے دو طرہ جن  
میں سے ایک میں ریت بھرا ہوتا  
ہے اور دوسرا خالی ہوتا ہے دونوں  
کے جوڑ پر ایک باریک سوراخ  
ہوتا ہے جس میں سے ریت ایک  
طرف سے دوسرے طرف میں گرتا  
ہے اور ایک معین وقت میں خالی  
ہو جاتا ہے۔ اس عمل سے وقت شمار  
کی جاتی ہے اور یہ طرف ریت گھڑی  
کہلاتا ہے۔ (دیکھو تصویر برصغیر ۱۶۸)

سکنڈ (ذکر) ایک منٹ کا ساٹھواں  
حصہ۔



سکنڈ کی سوئی (مونٹ) گھڑی کے  
چہرہ پر سکنڈ کا نشان بتانے والی  
سوئی۔  
سوئی (مونٹ) گھنٹے یا گھڑی کے چہرہ  
پر وقت بتانے والا کاٹا جو عام  
طرز سے تیر کی شکل کا بنا ہوا ہوتا ہے  
ہر گھنٹے اور گھڑی کے چہرہ پر عام  
طرز سے تین سوئیاں ہوتی ہیں،  
ان میں جو سب سے بڑی ہوتی  
ہر وہ منٹ کے نشان بتاتی ہے  
اس کو منٹ کی سوئی کہتے ہیں۔  
دوسری سوئی جو پہلی سے ذرا چھوٹی  
ہوتی ہے گھنٹے کے نشان بتاتی ہے  
اس کو گھنٹے کی سوئی کہتے ہیں۔  
اور سب سے چھوٹی سکنڈ کے نشان  
بتاتی ہے اور سکنڈ کی سوئی کہلاتی  
ہے۔  
شب چراغ گھڑی (مونٹ) وہ گھڑی  
جس کے چہرہ (ڈائل) پر ریڈیم کا  
مکب لگا ہوتا ہے جس کی وجہ سے  
اندھیرے میں گھنٹے منٹ اور

فت گھڑی کے پڑنوں کی رفتار  
سے فز آہستہ آہستہ کھٹا رہتا ہے  
اور وقت بیک ہلکی پڑ جاتی ہے۔  
کاٹا (منڈر) دیکھو سوئی۔  
گٹا (منڈر) فز کی لیٹ کو گرفت  
میں رکھنے والا آہنی چوٹا سا  
آئرنکڑا جو فز کے گیلے سے مضبوطی  
کے ساتھ پکڑ رہتا ہے شاید  
اسی لیے اصطلاحاً گٹا کہلاتا ہے۔  
دیکھو تصویر گھنٹہ برص ۱۳۹۔  
کمانی (مونٹ) دیکھو فز  
کوک (مونٹ) گھنٹے یا گھڑی کے  
فز کی لیٹ جو چابی کے ذریعہ  
جست کی جاتی ہے۔ جس کو اصطلاحاً گرجک  
کوک بھرنا کہتے ہیں۔  
(اترنا) فز کی لیٹ کا ڈھیلا  
ہونا۔ کھٹنا۔  
(بھرنا۔ چڑھنا۔ دینا) فز کی  
لیٹ جست کرنا۔ تنگ کرنا۔  
کوٹنا (مصدر) دیکھو کوک  
کیلس (منڈر) بن گھنڈی۔ تنگ  
جیسی یا دستی گھڑی کی کوک بھرنے  
والی چابی جو گھڑی کے ساتھ  
اندر کے رُخ لگی رہتی ہے اور  
بیرونی سرے میں ایک گھنڈی  
جڑی ہوتی ہے جو اصطلاحاً بن  
کہلاتی ہے۔ (دیکھو تصویر گھڑی  
برص ۱۴۰)  
گجر (منڈر) دیکھو جگر۔  
گجر کا فز (منڈر) دیکھو فز۔  
گجر کی سوئی (مونٹ) وہ سوئی  
جو گجر بننے کے وقت پر لگائی جاتی  
ہے یہ سوئی عموماً ٹائم پیس میں  
ہوتی ہے۔  
(منڈر) دیکھو چکر منٹ۔  
گھڑی (مونٹ) چھوٹی ساخت کا وقت  
بتانے والا آلہ یا متین۔  
(دیکھو تصویر برص ۱۴۱)  
گھڑیاں (منڈر) بننے والا بڑا گھنڈہ۔  
گھڑی ساز۔ منڈر گھڑی دیکھنے کی  
مرمت و درستی کرنے والا کاریگر







اسی قسم کی دوسری چیزیں بنانے کے لیے تیار کی جاتی ہیں۔

۱- ترا دار تیلی - بانس کی چھلکے دار تیلی یعنی بانس کے اوپر کے حصے کی تیلی جو گودے کی تیلی کی بہ نسبت زیادہ مضبوط اور پائیدار ہوتی ہے۔ اصل لفظ طرح دار یعنی خوشنما ہے۔

۲- دوز رنگ تیلی - بانس کے گودے یعنی اندر کے رُخ کے حصے کی بنی ہوئی تیلی۔

ٹھنڈا (مذکر) دیکھو چلن فقرہ ۷۰

چپک (مونث) چلن (دیکھو چلن)

چلن (مونث) بانس کی تیلیوں کا بنا ہوا پردا جو ادنے اعلیٰ ہر قسم کا معمولی اور خوش وضع بنایا جاتا ہے (گٹنا - لٹکانا - باندھنا)

۱- بدھتی - چلن کی درمیانی رنگیں ہیں۔

۲- بدھتی دار چلن - رنگ برنگ کی چٹی دار چلن یا وہ چلن جس کا

درمیانی حصہ کسی قسم کا رنگین ہو۔ اور بطور بدھتی معلوم ہو۔

۳- پٹری کی چلن - چٹائی تیلیوں کی بنی ہوئی چلن۔

۴- پٹیا - چلن کی مضبوطی اور پائیداری کے لیے درمیان میں ڈالی ہوئی موٹی کچھی۔

۵- ترا دار چلن - چھلکے دار تیلی کی جس کو ترا دار کہتے ہیں، چلن۔

۶- ٹھنڈا - چلن کا سر بند یعنی بانس کی موٹی کچھی جو چلن کے سرے پر تیلیوں کے سر بند کے طور پر باندھی جائے۔

۷- دوز رنگ چلن - بانس کے گودے کی تیلی کی بنی ہوئی چلن۔

چلن ساز (مذکر) چلن بنانے والا کاریگر دوز رنگ (مذکر) (دور + رنگ)

بانس کے چھلکے کے اندر کا حصہ جس کی معمولی کام کے لیے تیلی بنائی جاتی ہے۔

دوز رنگ تیلی (مونث) دیکھو تیلی فقرہ ۷۰

دوز رنگ چلن (مونث) دیکھو چلن فقرہ ۷۰

ڈینگری (مونث) بانس کی تیلیاں تراشنے کا چوبی کینڈا یا سانچہ۔ جو تیلی کی موٹائی کے موافق کھانچے کٹا ہوا تختہ ہوتا ہے۔

ڈھیا (مذکر) چلن بننے کی ڈوری کا بڑا گولا جو کسی پتھر کے ٹکڑے پر بنایا جاتا ہے تاکہ وزن سے لٹکا رہے۔

— (بھٹیکنا) چلن بننے کے سوت کے گودے کو چلن بننے وقت ایک طرف سے دوسری طرف پٹانا۔ تاکہ چلن کی تیلیوں پر ڈوری کی آفٹ لگتی جائے۔

ہٹ - ابھی ڈھیا بھٹیکنا نہ جانتا نہیں چلن کیا بنائے گا۔

کتر وا (مذکر) چلن کا بنی رُخ جس پر گوٹ سی جاتی ہے اور بٹائی سے اُنگل دو اُنگل باہر نکلا رہتا ہے اصطلاحاً کتر وا کہلاتا ہے

کھادی (مونث) کھادی پائے کا ٹم کی وضع کا کھاد کیا ہوا ٹالا ٹیک یا تھاپ۔

(دیکھو تصویر کھادی پایہ برصفا ۷۱)

کھادی (مونث) کھادی پائے کا ٹم کی وضع کا کھاد کیا ہوا ٹالا ٹیک یا تھاپ۔

(دیکھو تصویر کھادی پایہ برصفا ۷۱)

(دیکھو تصویر کھادی پایہ برصفا ۷۱)



کھرا د بر صفحہ ۱۷۵

چیرنا (نذر) بلین یا پائے کے کسی حصے میں گہرائی کھرا د نے کے جھوٹے بڑے دھار دار آہنی اڈار

چیرنی (مونٹ) کھرا دی پائے کا کھرا د ہوا گہرا د جو دو قسم کی بنا دلوں کے درمیان ہوا دیکھو تصویر کھرا دی پایا بر صفحہ ۱۷۵

خرا د (کھرا د) (مونٹ) دیکھو کھرا د۔

خرا دی (خرا طی) (نذر) دیکھو کھرا دی ڈھرا۔ (نذر) کھرا د کرنے کا کہنی کی شکل کا بنا ہوا ٹیٹا جو چوچ کے

مقابلے میں کاری گر کے دائیں ہاتھ کی طرف رہتا ہے۔ اس میں بھی ایک ٹکیلا کیلا لگا ہوتا ہے۔ اس کے اور چوچ کے درمیان

کھرا د کا کام کیا جاتا ہے۔ (دیکھو تصویر کھرا د بر صفحہ ۱۷۵)

رنگا کٹھا (نذر) لاکھ کے رنگ کو کڑی پر پوست کرنے کی جھوٹی چوٹی

چٹنی۔ اس کی رگڑ سے لاکھ لکڑی

تما چر (نذر) کھرا دی پائے کا بنیر کھرا د کیا ہوا اوپر کا سزا جو ٹیٹوں کی چولیس پٹھانے کو چار پانچ اینچ جھوڑ دیا جاتا ہے۔ (دیکھو تصویر پایا بر صفحہ ۱۷۵)

تھاپ (مونٹ) دیکھو پڑ

چڑی (مونٹ) تختے کی قسم کی یا کوئی بہت جھوٹی چیز کو جس پر کسانیاں نہ پڑے، کھرا د کرنے کے لیے ایک

چھوٹا معاون بلین جس کے سرے پر اس چیز کو جا کر کام کیا جائے (دیکھو تصویر کھرا د بر صفحہ ۱۷۵)

چنگا (نذر) کھرا د کے پچلے کی نوک کے نشان جو بلین کے پائے کے سروں پر کھرا د پر چڑھنے سے

پڑ جاتے ہیں۔ (دیکھو کھرا دی پایا بر صفحہ ۱۷۵)

چوچ (مونٹ) کھرا۔ کا ٹکیلا آہنی کیلا جو ایک ٹکڑی میں چیر بند

جڑا ہوا کاری گر کے باتیں ہاتھ کی طرف رہتا ہے۔ (دیکھو تصویر

پھیلتی اور جم جاتی ہے۔ (نظر بر صفحہ ۱۷۵)

صراحی (مونٹ) پھیلی۔ کھرا دی پائے کھرا د (مونٹ) لکڑی کھرا د نے کا کا درمیان گاؤ دم حصہ (دیکھو تصویر اڈا جس پر بلین کی قسم کی چیز



۱۔ خرا د (کھرا د)

پُرانی وضع

اڈا

چوچ

چوچ

چوچ

چوچ

چوچ

چوچ

چوچ

چوچ

چوچ

چوچ

چوچ

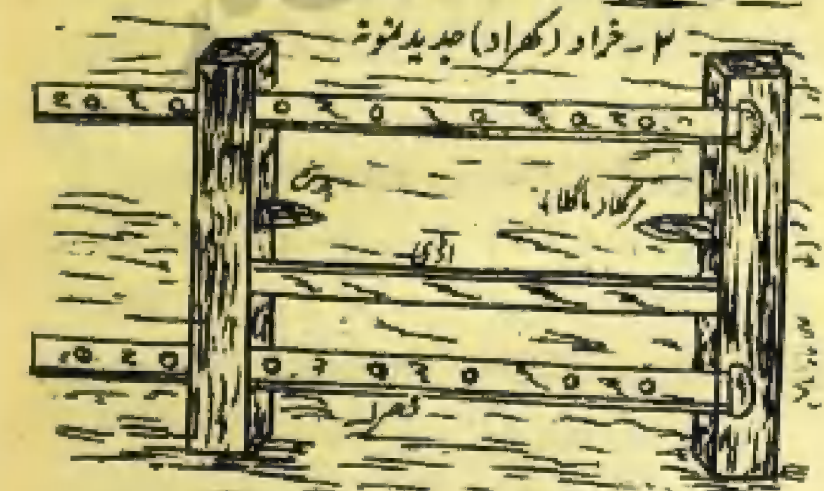
چوچ

چوچ

چوچ

چوچ

چوچ



۲۔ خرا د (کھرا د) جدید نمونہ

اڈا

چوچ

چوچ

چوچ

چوچ

چوچ

چوچ

چوچ

چوچ

چوچ

چوچ

چوچ

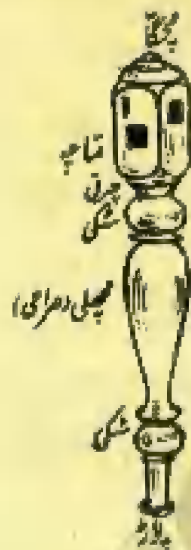




تیار کی جاتی ہیں۔ عام طور سے لکڑی کے گول ستون، میز، بنگ وغیرہ کے گول قسم کے پائے تیار کیے جاتے ہیں۔ (دکڑنا - آتارنا) (تفصیل کے لیے دیکھو تصویر جٹا)

دکھراد عربی لفظ خراط کا بگڑا ہوا ہے۔ فارسی میں خراط لکھا جاتا ہے جو عربی لفظ خراط کا مفہوم ہے۔ دہلی اور نواح دہلی میں خراط تلفظ کرتے ہیں نصبات اور

## خرادی پایا



پورب کے علاقہ میں کھراد بولتے گولا (دکڑنا) لٹو۔ مشکلی۔ کھادی پائے ہیں اس لیے فارسی عربی تلفظ اور معنوں کے اختلاف کی وجہ سے لفظ کھراد کو جو عام طور سے کاریگر بولتے ہیں، اصطلاحاً اختیار کیا گیا ہے

کھادی (خرادی) (دکڑنا) کھراد کا کام کرنے والا کاریگر دیکھو کھراد۔

کھادی پایا (دکڑنا) کھراد پر تیار کیا ہوا بیلن کی شکل کا پایا جو عموماً میز، کرسی اور بنگ کے لیے لکھڑا (دکڑنا) (لاک - دکوٹ) لاک کے رنگ کی ہے جو کھادی پائے

وغیرہ پر کھراد پر چڑھائی جلتے مائٹھنا (دکڑنا) کھراد پر لکڑی کو چھل کر صاف اور چکنا کرنا۔

مائٹھنا (دکڑنا) کھراد کے اڈے کے مرگٹا (دکڑنا) دھڑے کا ٹکڑا کیلا (دیکھو تصویر کھراد برصغیر عکس)

مشکی (سوت) دیکھو گولا۔

مچھلی (سوت) دیکھو صراحی۔

مرگٹا (دکڑنا) دیکھو مائٹھنا۔

نر نیچا (دکڑنا) کڑھی یا بانس کی لمبی نیرا (دکڑنا) لی کے بیچ میں سوراخ کرنے کا دھاردار منہ کا لمبا ٹکڑا۔

نہا (دکڑنا) دیکھو تھی۔

## ۶۔ پیشہ سلاوٹ وکھٹا

دوسرا آلات کا شکاری تیار کرتا تھا اور کھائی کے نام سے موسم تھا قبیلہ گروہ سامان خاد داری از قسم صندوق، تخت چوکی، بنگ (بنگ - کھاٹ) وغیرہ کی تیاری کا کام انجام دیتا تھا۔ گھڑو سامان آسائش میں اس وقت کی ضرورت کے لحاظ سے سب سے زیادہ ضروری سامان صندوق، تخت بنگ وغیرہ تھا اس سامان کے بنانے والے کاریگر سلاوٹ کے نام سے مشہور تھے چونکہ کھٹ بنانا بھی ان کا شریک کار ہوتا تھا اس لیے ان دونوں پیشہ وروں کی اصطلاحات ایک جگہ پیشہ سلاوٹ دکھٹ بننے کے عنوان کے تحت لکھا مناسب ہوا۔

ہنید۔ اہل ہند میں بڑھئی کا کام تین گروہ میں تقسیم تھا ایک بار برداری اور جنگ کے لیے گاڑیاں بنانے والا جو ستار کہلاتا تھا

اتراوان (سوت) دیکھو مائیں۔

ادوان (سوت) (سکرت ادھس) پنگایت۔ کچھ نانت۔ اوداؤں۔

چار پائی کے جھلنے کو تاننے والی



رسی جو مائین اور سیردے کے درمیان ڈال کر کھینچ دی جاتی ہے (ڈالنا - کھینچنا - تاننا)

(دیکھو تصویر پلنگ برصغیر صفحہ ۱۷۱)

ادھس (مونٹ) دیکھو اڈوان -

ادھس متر وک اور اڈوان سروت ہے

آرام گرسی (مونٹ) دیکھو گرسی فقرہ

آرگور (مذکر) موٹی رستی کا مضبوط بند

جو پلنگ کے دو مخالفت پاؤں کے

درمیان کان (مونٹ) بکھنے کی روک

کے لیے باندھا جائے -

اڑوا (مذکر) دیکھو صندوق فقرہ

اک بڈی جھلنگا (مذکر) اک تار جھلنگا

دیکھو جھلنگا -

اک تار جھلنگا (مذکر) دیکھو اک بڈی

جھلنگا -

الماری (مونٹ) کتابیں، کپڑے اور

دیگر ضروریات کی چیزیں رکھنے کی

صندوق کی مانند خانہ دار بنی ہوئی

جگہ - مکاری کی منتقل ہونے والی یا

مکان کی دیوار میں مستقل قائم رہنے

والی مختلف وضع کی چھوٹی بڑی

ارٹے اور اعلیٰ بنائی جاتی ہیں -

جدید وضع میں لوہے کی بھی بنائی

جائے لگی ہیں -

۲- بغیر پٹوں کی دماز دار الماری

اصطلاحاً شش درہ کہلاتی ہے جس میں

کپڑے رکھنے کی چار بڑی اور دو

چھوٹی دمازیں ہوتی ہیں شاید یہی

صورت اس کی وجہ تسمیہ ہو -

اوداؤں (مونٹ) دیکھو اڈوان -

اؤل (مونٹ) پلنگ کے پائے کی

چول - سلاٹ اور کٹ بنوں کی

اصطلاح میں چول کہلاتی ہے -

نیل - اؤل میں چول -

ایشٹھا (مذکر) بکولی - پھیری - مچرا

ایشٹھا (مذکر) رستی بیٹ، بان بیٹ اور

کٹ بنوں کا بان اور رستی بٹنے

کا چرخی کی وضع کا اوزار -

۳- اڈوان کے پھیروں کو پل

دینے والا ڈنڈا - رستی یا اسی قسم

کی چیز کو تاننے کے لیے اس کے

پھیر میں مکاری کا ڈنڈا یا اسی قسم کی

کوئی چیز ڈال کر البیٹ دینے کو

ایشٹھا کہتے ہیں اسی سے ایشٹھا

اور ایشٹھا اسم آہ بنا یا -

بان (مذکر) موٹج - ایک قسم کی لمبی

پتی کی گھاس کی بنی ہوئی

ڈوری جو عام طور سے چار پائی

بٹے اور رستیاں بنانے کے کام

آتی ہے -

بادھ (مونٹ) بان کی بٹی ہوئی موٹی

رسی لیکن یہ لفظ عام طور سے گاڑی

بان جہڑے کی رسی کے لیے پڑے

ہیں -

بکھیل (مونٹ) دھت کے بکھل کے

ریشوں کی بٹی ہوئی رستی -

بن بیٹ (مذکر) (بان + بیٹا) بان

بٹنے والا مزدور -

بیٹڈی (مونٹ) بان کا بڑا گولا -

کٹ بنوں کی اصطلاح میں بیٹڈی

کہلاتا ہے جو چار پائی بٹنے کے لیے

بنایا جاتا ہے - (بنانا)

پھار (مذکر) دیکھو موٹج -

پھنج (مونٹ) دیکھو دھانس -

پاکھری (مونٹ) پلکڑی -

پال کھری (مذکر) دیکھو پڑوا یا -

پانی (مذکر) موٹج - ایک قسم کی لمبی

پتی کی گھاس کی بنی ہوئی

ڈوری جو عام طور سے چار پائی

بٹے اور رستیاں بنانے کے کام

آتی ہے -

بادھ (مونٹ) بان کی بٹی ہوئی موٹی

رسی لیکن یہ لفظ عام طور سے گاڑی

بان جہڑے کی رسی کے لیے پڑے

ہیں -

بکھیل (مونٹ) دھت کے بکھل کے

ریشوں کی بٹی ہوئی رستی -

بن بیٹ (مذکر) (بان + بیٹا) بان

بٹنے والا مزدور -

بیٹڈی (مونٹ) بان کا بڑا گولا -

کٹ بنوں کی اصطلاح میں بیٹڈی

کہلاتا ہے جو چار پائی بٹنے کے لیے

بنایا جاتا ہے - (بنانا)

پھار (مذکر) دیکھو موٹج -

پھنج (مونٹ) دیکھو دھانس -

پاکھری (مونٹ) پلکڑی -

پال کھری (مذکر) دیکھو پڑوا یا -

پانی (مذکر) موٹج - ایک قسم کی لمبی

پتی کی گھاس کی بنی ہوئی

ڈوری جو عام طور سے چار پائی

بٹے اور رستیاں بنانے کے کام

آتی ہے -

بادھ (مونٹ) بان کی بٹی ہوئی موٹی

رسی لیکن یہ لفظ عام طور سے گاڑی

بان جہڑے کی رسی کے لیے پڑے

ہیں -

بکھیل (مونٹ) دھت کے بکھل کے

ریشوں کی بٹی ہوئی رستی -

بن بیٹ (مذکر) (بان + بیٹا) بان

بٹنے والا مزدور -

بیٹڈی (مونٹ) بان کا بڑا گولا -

کٹ بنوں کی اصطلاح میں بیٹڈی

کہلاتا ہے جو چار پائی بٹنے کے لیے

بنایا جاتا ہے - (بنانا)

پھار (مذکر) دیکھو موٹج -

پھنج (مونٹ) دیکھو دھانس -

پاکھری (مونٹ) پلکڑی -

پال کھری (مذکر) دیکھو پڑوا یا -

پانی (مذکر) موٹج - ایک قسم کی لمبی

پتی کی گھاس کی بنی ہوئی

ڈوری جو عام طور سے چار پائی

بٹے اور رستیاں بنانے کے کام

آتی ہے -

بادھ (مونٹ) بان کی بٹی ہوئی موٹی

رسی لیکن یہ لفظ عام طور سے گاڑی

بان جہڑے کی رسی کے لیے پڑے

ہیں -

بکھیل (مونٹ) دھت کے بکھل کے

ریشوں کی بٹی ہوئی رستی -

بن بیٹ (مذکر) (بان + بیٹا) بان

بٹنے والا مزدور -

بیٹڈی (مونٹ) بان کا بڑا گولا -

کٹ بنوں کی اصطلاح میں بیٹڈی

کہلاتا ہے جو چار پائی بٹنے کے لیے

بنایا جاتا ہے - (بنانا)

پھار (مذکر) دیکھو موٹج -

پھنج (مونٹ) دیکھو دھانس -

پاکھری (مونٹ) پلکڑی -

پال کھری (مذکر) دیکھو پڑوا یا -

پانی (مذکر) موٹج - ایک قسم کی لمبی

پتی کی گھاس کی بنی ہوئی

ڈوری جو عام طور سے چار پائی

بٹے اور رستیاں بنانے کے کام

آتی ہے -

بادھ (مونٹ) بان کی بٹی ہوئی موٹی

رسی لیکن یہ لفظ عام طور سے گاڑی

بان جہڑے کی رسی کے لیے پڑے

ہیں -

بکھیل (مونٹ) دھت کے بکھل کے

ریشوں کی بٹی ہوئی رستی -

بن بیٹ (مذکر) (بان + بیٹا) بان

بٹنے والا مزدور -

بیٹڈی (مونٹ) بان کا بڑا گولا -

کٹ بنوں کی اصطلاح میں بیٹڈی

کہلاتا ہے جو چار پائی بٹنے کے لیے

بنایا جاتا ہے - (بنانا)

پھار (مذکر) دیکھو موٹج -

پھنج (مونٹ) دیکھو دھانس -

پاکھری (مونٹ) پلکڑی -

پال کھری (مذکر) دیکھو پڑوا یا -

پانی (مذکر) موٹج - ایک قسم کی لمبی

پتی کی گھاس کی بنی ہوئی

ڈوری جو عام طور سے چار پائی

بٹے اور رستیاں بنانے کے کام

آتی ہے -

بادھ (مونٹ) بان کی بٹی ہوئی موٹی

رسی لیکن یہ لفظ عام طور سے گاڑی

بان جہڑے کی رسی کے لیے پڑے

ہیں -

بکھیل (مونٹ) دھت کے بکھل کے

ریشوں کی بٹی ہوئی رستی -

بن بیٹ (مذکر) (بان + بیٹا) بان

بٹنے والا مزدور -

بیٹڈی (مونٹ) بان کا بڑا گولا -

کٹ بنوں کی اصطلاح میں بیٹڈی

کہلاتا ہے جو چار پائی بٹنے کے لیے

بنایا جاتا ہے - (بنانا)

پھار (مذکر) دیکھو موٹج -

پھنج (مونٹ) دیکھو دھانس -

پاکھری (مونٹ) پلکڑی -

پال کھری (مذکر) دیکھو پڑوا یا -

پانی (مذکر) موٹج - ایک قسم کی لمبی

پتی کی گھاس کی بنی ہوئی

ڈوری جو عام طور سے چار پائی

بٹے اور رستیاں بنانے کے کام

آتی ہے -

بادھ (مونٹ) بان کی بٹی ہوئی موٹی

رسی لیکن یہ لفظ عام طور سے گاڑی

بان جہڑے کی رسی کے لیے پڑے

ہیں -

بکھیل (مونٹ) دھت کے بکھل کے

ریشوں کی بٹی ہوئی رستی -

بن بیٹ (مذکر) (بان + بیٹا) بان

بٹنے والا مزدور -

بیٹڈی (مونٹ) بان کا بڑا گولا -

کٹ بنوں کی اصطلاح میں بیٹڈی

کہلاتا ہے جو چار پائی بٹنے کے لیے

بنایا جاتا ہے - (بنانا)

پھار (مذکر) دیکھو موٹج -

پھنج (مونٹ) دیکھو دھانس -

پاکھری (مونٹ) پلکڑی -

پال کھری (مذکر) دیکھو پڑوا یا -

پانی (مذکر) موٹج - ایک قسم کی لمبی

پتی کی گھاس کی بنی ہوئی

ڈوری جو عام طور سے چار پائی

بٹے اور رستیاں بنانے کے کام

آتی ہے -

بادھ (مونٹ) بان کی بٹی ہوئی موٹی

رسی لیکن یہ لفظ عام طور سے گاڑی

بان جہڑے کی رسی کے لیے پڑے

ہیں -

بکھیل (مونٹ) دھت کے بکھل کے

ریشوں کی بٹی ہوئی رستی -

بن بیٹ (مذکر) (بان + بیٹا) بان

بٹنے والا مزدور -

بیٹڈی (مونٹ) بان کا بڑا گولا -

کٹ بنوں کی اصطلاح میں بیٹڈی

کہلاتا ہے جو چار پائی بٹنے کے لیے

بنایا جاتا ہے - (بنانا)

پھار (مذکر) دیکھو موٹج -

پھنج (مونٹ) دیکھو دھانس -

پاکھری (مونٹ) پلکڑی -

پال کھری (مذکر) دیکھو پڑوا یا -

پانی (مذکر) موٹج - ایک قسم کی لمبی

پتی کی گھاس کی بنی ہوئی

ڈوری جو عام طور سے چار پائی

بٹے اور رستیاں بنانے کے کام

آتی ہے -

بادھ (مونٹ) بان کی بٹی ہوئی موٹی

رسی لیکن یہ لفظ عام طور سے گاڑی

بان جہڑے کی رسی کے لیے پڑے

ہیں -

بکھیل (مونٹ) دھت کے بکھل کے

ریشوں کی بٹی ہوئی رستی -

بن بیٹ (مذکر) (بان + بیٹا) بان

بٹنے والا مزدور -

بیٹڈی (مونٹ) بان کا بڑا گولا -

کٹ بنوں کی اصطلاح میں بیٹڈی

کہلاتا ہے جو چار پائی بٹنے کے لیے

بنایا جاتا ہے - (بنانا)

پھار (مذکر) دیکھو موٹج -

پھنج (مونٹ) دیکھو دھانس -

پاکھری (مونٹ) پلکڑی -

پال کھری (مذکر) دیکھو پڑوا یا -

پانی (مذکر) موٹج - ایک قسم کی لمبی

پتی کی گھاس کی بنی ہوئی

ڈوری جو عام طور سے چار پائی

بٹے اور رستیاں بنانے کے کام

آتی ہے -

بادھ (مونٹ) بان کی بٹی ہوئی موٹی

رسی لیکن یہ لفظ عام طور سے گاڑی

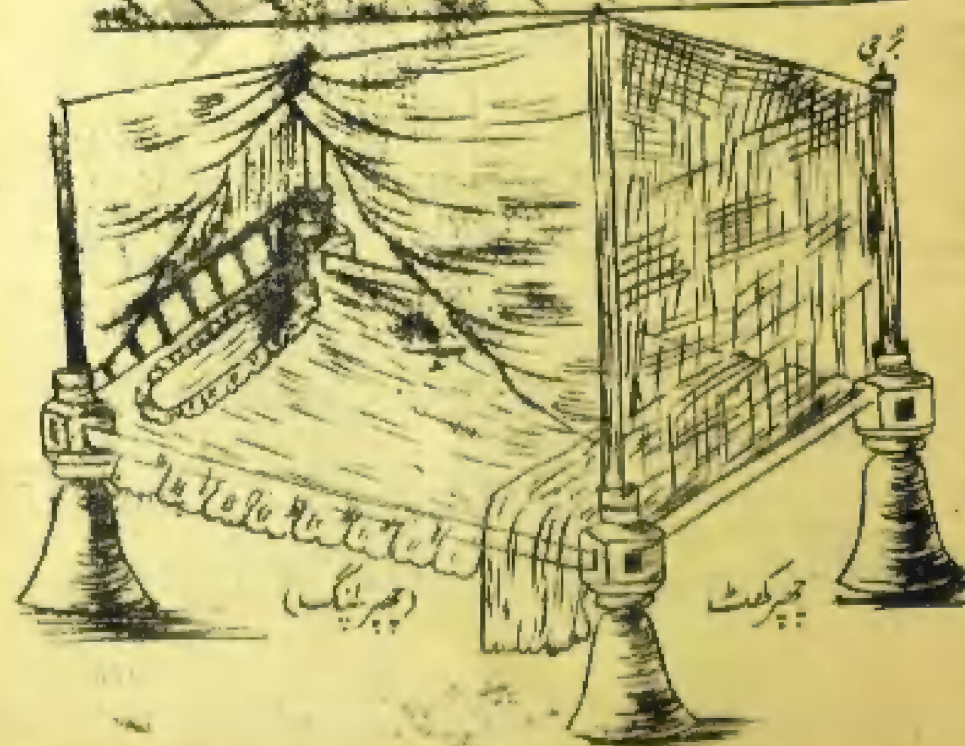
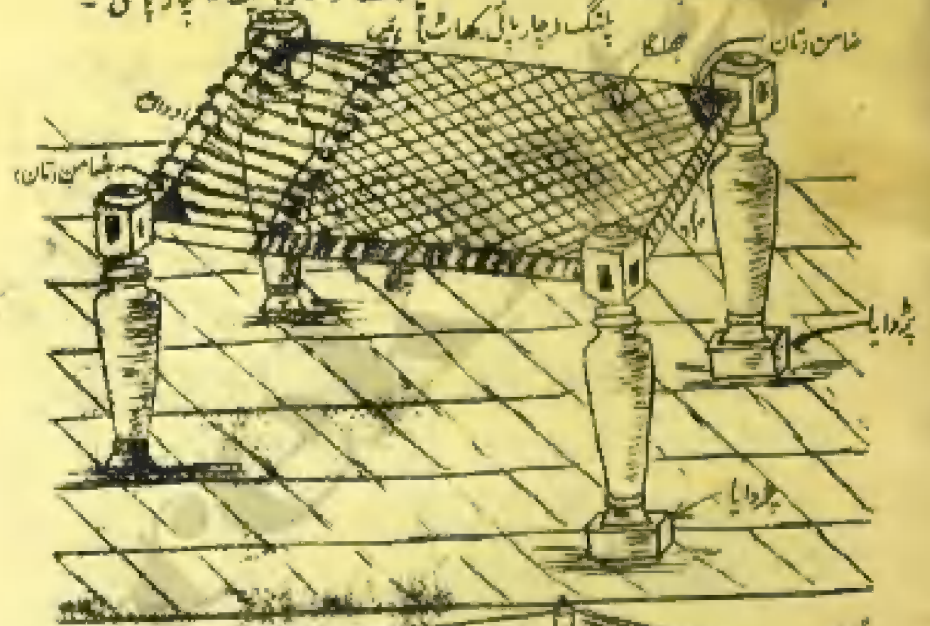
بان جہڑے کی رسی کے لیے پڑے

ہیں -

</



پکچہ ناست (مونٹ) اڈواون - پنگایت  
کہاوت - ناک کی کئی بڑی کان  
(دیکھو اڈواون)  
پنگا (مذکر) پنگ - پنگ (مذکر) پنگا - چار پائی -



پسٹ کر سطح بنانا۔

چار دانسی - کھات - بیج رات کو

پلنگ ساز (مذکر) دیکھو سلاوٹ۔

سونے اور دن کو بروقت ضرورت

پنگایت (مونٹ) دیکھو اڈواون -

بیٹنے، بیٹنے کی آرام گاہ جو پائس

پیٹرا (مذکر) مرتی شکل کی چھوٹی چوکی

لکڑی اور لوسے کی پاؤں دار

کی وضع پر پنگ کی طرح تیار کی

چوکنے منا بنا کر حسب چٹیف

ہوئی نشستگاہ - پنجاب میں اس کا

بان، سستی یا نواڑے سے بن لی

معالج گھر گھر اور - لفظ بھی

جاتی ہے - جدید وضع میں نہایت

پنجابی ہے - عموماً عہد میں گھر کے کام

اعلیٰ اور خوشنما بنائے جاتے گے

کاج میں بیٹنے کو استعمال کرتی ہیں

ہیں - جن کا جھلنگ آہنی جال کا

پنجاب میں درخت کو پیڑ اور چان

بنا ہوا بہت پیک دار ہوتا ہے -

کو پیڑا کہتے ہیں - بعض مقام پر

اس کو مسہری کے نام سے موسوم

معاروں کے بیٹنے کی پاڑ کو بھی

کرتے ہیں۔

پیڑا کہتے ہیں۔

چار پائی کو پورب میں پنگ اور

معمول سے چھوٹا پیڑا پیڑی کہلاتا ہے

پچم میں چار پائی یا کھات کہتے

پیڑی (مونٹ) اسم تفسیر دیکھو پیڑا۔

ہیں - لیکن اصطلاح عام میں اونچی

پھول دار جھلنگ (مذکر) دیکھو جھلنگ۔

قسم کا پنگ چار پائی اور کھات

کہلاتا ہے (دیکھو تصویر برصغیر)

کہلاتا ہے (دیکھو تصویر برصغیر)

پھیری (مونٹ) دیکھو ایشیا۔

— (جڑنا - سالت) پنگ یا چار پائی

تان (مونٹ) چنگ (دیکھو ضامن)

کا چوکن تیار کرنا۔

تپائی (مونٹ) تین پاؤں کی چھوٹی

قسم کی میز۔

اصطلاح عام میں ہر قسم کی چھوٹی

— (دینا، پنگ یا چار پائی کے

ہو دے پر بان، سستی یا نواڑے

ہو دے پر بان، سستی یا نواڑے







سج (مونٹ) پنگ، سہری یہ لفظ اب عام استعمال میں کم آتا ہے۔  
سیروا (مذکر) پنگ کے چوکے کی عرض کی کڑی مینی سرہانے یا پانٹی کی کڑی (صحیح سیروے)  
(دیکھو تصویر پنگ بر صفحہ ۱۸۴)  
نشدر (مذکر) دیکھو صندوق اور الماری کپڑے رکھنے کی چھو خانوں کی الماری صندوق (مذکر) کپڑا، برتن و دیگر سامان ضروریات زندگی رکھنے کا کڑی، دھات یا پتھر کا بنا ہوا ڈھکنے دار خانہ۔ چھوٹا بڑا۔ ادنیٰ۔ اعلیٰ پتھر سے بنا اور چوکور ہر قسم کا بنایا جاتا ہے۔ معمول سے چھوٹے صندوق چم اور صندوقی کہتے ہیں۔  
۱۔ اڑوا۔ صندوق کے بلی باکے (جمع اڑوے)  
۲۔ چندوار۔ صندوق کا اوپر یا نیچے کا پٹا (جمع چندوے)  
صندوقچہ (مذکر) اسم تصغیر دیکھو صندوق۔

صندوقچی (مونٹ) اسم تصغیر دیکھو صندوق۔  
ضامن (مذکر) تان۔ چنگ۔ پنگ کی پتی اور سیروے کے جوڑ پر جس کے درمیان پایا ہوتا ہے، بڑائی کو گنیا میں (زناویہ قائمہ میں) رکھنے کے لیے جڑی ہوئی کڑی یا بوبہ کی بنی ہوئی آڑ۔  
(دیکھو تصویر پنگ بر صفحہ ۱۸۴)  
کان (مذکر) پنگ کے کونے کا پگنیا بن۔ یعنی جب کونا بہ گنیا ہو جائے تو زناویہ قائمہ کی شکل نہیں رہتا) تو پنگ کے کونے کی اس صورت کو اصطلاحاً کان اور کان ٹکٹا کہتے ہیں۔  
گرسی (مونٹ) سطح زمین سے کسی قدر اونچی بنی ہوئی جگہ لیکن عورت عام میں ایسی نشیمن گاہ کے لیے بولا جاتا ہے جس پر ایک آدمی پر ٹکا کر آرام سے بیٹھ سکے عام طور سے گرسی میں کمر لگانے کو تکیہ اور کہنیاں لگانے کو

ہتیاں لگی ہوتی ہیں۔  
۱۔ ایسی بڑی گرسی جس پر پھیل کر بیٹھا یا لیٹا جاسکے آرام گرسی کہلاتی ہے کن سال (مذکر) پنگ کے ہانے کا سوراخ۔  
کھٹ (مونٹ) اسم تصغیر دیکھو کھاٹ (مذکر) پنگ چار پائی وغیرہ۔  
کھٹ (مذکر) اوچا اور بڑا گنوار مانچا پنگ جو گاؤں کی چو پال میں آئے گئے کے بیٹھے کو پڑا رہتا ہے (لفظ چان سے مانچا بنا ہے) (دیکھو چان پیشہ بخاری)  
مانی (مونٹ) جھلگے کے اخیر میں سب سے پر بنائی کے پسندوں میں بڑی ہوئی چو پالی موٹی رتی جس میں جھلگے تانے کو اودان کھینچی جاتی ہے۔  
(دیکھو تصویر پنگ بر صفحہ ۱۸۴)  
مانی صرف بان اور منگی کے جھلگے میں ہوتی ہے۔  
مرغا پیشہ (مونٹ) بان کا لیو ترا بیضی شکل کا بنا ہوا گولا جس کے

ہتیاں لگی ہوتی ہیں۔  
۱۔ ایسی بڑی گرسی جس پر پھیل کر بیٹھا یا لیٹا جاسکے آرام گرسی کہلاتی ہے کن سال (مذکر) پنگ کے ہانے کا سوراخ۔  
کھٹ (مونٹ) اسم تصغیر دیکھو کھاٹ (مذکر) پنگ چار پائی وغیرہ۔  
کھٹ (مذکر) اوچا اور بڑا گنوار مانچا پنگ جو گاؤں کی چو پال میں آئے گئے کے بیٹھے کو پڑا رہتا ہے (لفظ چان سے مانچا بنا ہے) (دیکھو چان پیشہ بخاری)  
مانی (مونٹ) جھلگے کے اخیر میں سب سے پر بنائی کے پسندوں میں بڑی ہوئی چو پالی موٹی رتی جس میں جھلگے تانے کو اودان کھینچی جاتی ہے۔  
(دیکھو تصویر پنگ بر صفحہ ۱۸۴)  
مانی صرف بان اور منگی کے جھلگے میں ہوتی ہے۔  
مرغا پیشہ (مونٹ) بان کا لیو ترا بیضی شکل کا بنا ہوا گولا جس کے



سروں پر بان کی اتلی کے ڈورے  
جن پر وہ بنایا جاتا ہے، مرغ کی دم  
کی طرح نیچے رہتے ہیں (دیکھو منڈی)  
برگ سنہاسن (مذکر) دیکھو تخت۔ ایسا  
تخت جس کے سامنے کے پاؤں کے  
سروں پر ہرن کی صورت بنی ہوئی ہو  
مسہری (سوت) جدید وضع کا کئے  
دار خوبصورت بنا ہوا پلنگ۔  
(دیکھو تصویر پلنگ بر صفحہ ۱۸۶)  
مونج (سوت) بھار، ایک قسم کی بسی  
ریشے کی گھاس جس سے بان بنایا  
جاتا ہے۔ بعض مقامات پر بان کو  
مجازاً مونج کہتے ہیں۔  
مونج۔ بھوتا (جھل) اور گوار  
جیوں جیوں کو ٹوٹیوں توں سفار  
مونڈھا (مذکر) سرکنڈے کی بنی  
ہوئی گرسی کی وضع کی نشست گاہ  
معمول سے چوڑے کوٹھیا کہتے ہیں  
مونڈھا نیچے دار (مذکر) گرسی بنا  
بنا ہوا مونڈھا۔  
منڈھیا (سوت) دیکھو مونڈھا۔

مونڈھا نیچے دار



مینز (سوت) گرسی پر بیٹھ کر کھینے کھانے  
دغیرہ کی چوک جو عموماً ڈھائی فٹ  
اونچی بنائی جاتی ہے۔  
چھوٹی بڑی، اونٹے اعلیٰ مختلف قسم  
کی معمولی اور نہایت خوشنما بنائی  
جاتی ہیں۔  
نگاری اولن (سوت) لہرے دار  
پڑی ہوئی اودان جس طرح نقارہ  
کی نقاب کی تالی گھٹی ہوئی ہوتی ہو  
نقارے سے نگاری بن گیا ہے۔  
اس وضع کی اودان ڈالنے سے  
جھلکا جلدی ڈھیلا نہیں ہوتا۔

## ۱۔ پیشہ منراشی

آگلان (مذکر) بان یا کسی دوسری  
کھائی ہوئی چیز کا پھوک ڈالنے کا  
نرت جو فرش پر قرینے سے رکھا  
جاتا ہے۔

آئینہ بندی (سوت) مکان کی آئینہ  
وسجاوت جو آئینوں اور اسی قسم  
کی دوسری خوشنما چیزوں سے کی  
جائے۔ (کرنا)

بھوننا (مذکر) بسترہ۔ زمین، پلنگ  
تخت وغیرہ پر بیٹھے بیٹھے کے بے  
پچانے کا کپڑا یا کپڑے۔

لفظ بھوننا عام طور سے پلنگ پر  
پچانے کے کپڑوں کے بے ہمتال  
ہوتا ہے۔

بسترہ (مذکر) دیکھو بھوننا۔  
بغل نیکیہ (مذکر) سوتے وقت بغل  
میں رکھنے کا نیکیہ (دیکھو نیکیہ)  
بوریا (مذکر) دیکھو پٹائی۔

یا انداز (مذکر) دیکھو پائیدان۔  
پائیدان (مذکر) پیر ٹکانے کی چیز اور  
مجازاً برش کی وضع کے بنے ہوئے  
گدیے کو کہتے ہیں جو پیر صاف کرنے  
کو چوکت کی دھیز (مذکر) کے  
دوازے کے سامنے رکھا جاتا ہے  
پٹاپٹی کا پردہ (مذکر) تک پوش۔  
آرائش و نمائش کا خوش رنگ و  
خوش وضع پردا یا پردے جو  
کمروں کے دروازوں پر نگاہ کی  
اوٹ اور خوش نمائی کے لیے لٹکایا  
جائے۔

پردا (مذکر) مکان کے دروازے کی  
اوٹ یا دھوپ اور بادش سے  
بچاؤ کے لیے موٹی قسم کے کپڑے  
ٹماٹ یا اسی قسم کی کسی چیز کی تیار  
کی ہوئی اوٹ یا آسرا۔

دوان۔ (مذکر) بانڈھا۔ (مذکر) بانڈھا۔  
پلنگ پوش (مذکر) پلنگ کے بسترے  
(بھونے) کے اوپر سیل کی حفاظت  
کو ڈالنے کی چادر۔



پیک دان (مذکر) شوک یا پانی کی قسم کی کوئی مستعمل چیز ڈالنے کا فن (دیکھو آگالان)

آگالان اور پیک دان یہ وہ جہازم (مونٹ) شہر بنی کے اوپر بچانے فرس ہوتا ہے کہ آگالان کا سورج کا رنگیں بوٹے دار جیسا ہوا کپڑے بڑا اور پیک دان کو تنگ بنایا جاتا ہے۔

تنگ پوش (مذکر) دیکھو پٹائی کا پردا ٹکلیہ (مذکر) لیٹنے میں سراور بیٹھنے میں کمر کو سہارنے کا ٹیکا جو روئی وغیرہ کا بنایا جائے۔ سر رکھنے کا چوٹا اور عموماً چٹا بنایا جاتا ہے اور کمر کو ٹیکا دینے کا گول ڈٹا اور لیا ہوتا ہے۔ اس کو اصطلاح عام میں گاؤ ٹکلیہ کہتے ہیں۔

پوش (مذکر) نیکے کو بالوں کی کھائی اور دوسری قسم کی میل سے بجاؤ کا کپڑا۔

ٹٹا (مذکر) بانس کی پتی تیلی کھچا رکھا ہونے کی وضع کا بنایا ہوا کمرے

دالان وغیرہ کی نہ زمین پر بچانے کا اونٹے قسم کا فرش۔ دکن میں ٹٹا اور بہار بنگال میں درما کہلاتا ہے۔

جہازم (مونٹ) شہر بنی کے اوپر بچانے کا رنگیں بوٹے دار جیسا ہوا کپڑے پانڈنی کی قسم کا فرش اکہرا اور دہرا دونوں قسم کا بنایا جاتا ہے۔

اس قسم کا ایک رنگ سفید فرش اصطلاحاً پانڈنی کہلاتا ہے۔

بھاڑن (مذکر) مکان کا آرائشی سامان وغیرہ بھاڑنے پوچھنے کا کپڑا۔

پانڈنی (مونٹ) دیکھو جہازم فقرہ۔

چانڈنی (مونٹ) چانڈی آدری وغیرہ کے فرش پر بچانے کی ایک رنگ سفید چادر چٹائی (مونٹ) پوریا۔ کچور کے پتے یا کسی قسم کی گھاس کا بنا ہوا فرش۔

چوب (مونٹ) بادشاہ اور امرا کے دربار کے حاضر باش ملازم کے ہاتھ کی کڑی جو سب مثبت دربار تقرری یا طلائی ہوتی ہے۔

چوبدار (مذکر) دربار میں حاضر ہونے والوں کی پیش قدمی کرنے والا ملازم شاہی۔

چھت گیری (مونٹ) چھت کے اندر چھتے سطح پر کڑی تختے کے نشیب و فراز یا کسی اور قسم کی بدنسائی کو چھانے کے لیے بطور آرائشی تانا ہوا کپڑا (تانا۔ لگانا)

درما (مذکر) دیکھو ٹٹا۔

دیوار گیری (مونٹ) کمرے یا دالان میں معمولی چیزیں رکھنے یا سجانے کو دیوار پر لگانے کے لیے کڑی یا سوپے کا بنا ہوا ٹیکا۔

سنگھار دان (مذکر) بناؤ سنگھار کی سنگھار مینرا چیزیں رکھنے کی مینر (دیکھو پیشہ نحاس)

سیتل پاشی (مونٹ) (سنگرت شیشا) بنگال اور آسام کی بنی ہوئی اعلیٰ قسم کی نرم چٹائی (دیکھو چٹائی)

شہر بنی (مونٹ) (دیکھو پیشہ درمی بانی) (دوسرے تیاری لباس)

کھونٹی (مونٹ) کپڑے وغیرہ لٹکانے کی مختلف وضع کی چوٹی یا دھات کی بنی ہوئی سنخ بنیں جو کمرے، غسل خانہ وغیرہ کی دیوار یا عمارت میں جڑ دی جاتی ہیں۔

فرآش (مذکر) مکان کو سجانے اور آرائشی سامان کو قرینے سے جانے اور اس کی نگہداشت کرنے والا پیشہ ور شخص۔

فرآش خانہ (مذکر) عبارات کی آرائش و زیبائش کا سامان رکھنے کا ٹھکانا فرآشی ٹیکھا (مذکر) قدیم وضع کا چھت میں لٹکانے کا بڑا ٹیکھا جس کو رسی کے ذریعے کھینچ کر حرکت دی جاتی ہے تاکہ اس کی حرکت سے ہوا میں حرکت ہو۔ (جھلنا)

فٹ۔ دوپہر کے وقت کمرے کے اندر فرآشی ٹیکھا جھلا جاتا ہے۔

قالین (مونٹ) اون کی گلداز بنی ہوئی مسند (دیکھو پیشہ قالین بانی) (دوسرے تیاری لباس)

کھونٹی (مونٹ) کپڑے وغیرہ لٹکانے کی مختلف وضع کی چوٹی یا دھات کی بنی ہوئی سنخ بنیں جو کمرے، غسل خانہ وغیرہ کی دیوار یا عمارت میں جڑ دی جاتی ہیں۔



گاؤ تکیہ (نذر) دیکھو تکیہ۔  
 گلاب پاش (نذر) مہانوں پر گلاب  
 چھڑکنے کا طرہ۔  
 گل تکیہ (نذر) سوتے میں گال کے  
 نیچے رکھنے کا تکیہ۔  
 گل دان (نذر) ملاقات وغیرہ کے  
 کمرے میں پھولوں کا گلدستہ رکھنے  
 کا طرہ۔

ماہی مراتب (نذر) خاص اور نامی  
 امرا کا جو دربار شاہی کا عطیہ منیائی  
 نشان جو بطور تہذیب عمارت پر لگایا  
 جاتا ہے۔

مچھران (نذر) چھپر کھٹ کا پردہ، جو  
 بچھر، کھلی کی روک کے لیے پلنگ  
 مسہری اور چھپر کھٹ وغیرہ پر لگایا  
 جاتے۔

مگر (سوف) آسام اور ہما کے علاقہ  
 کی ایک قسم کی گھاس کی بنی ہوئی  
 چٹائی۔ چاناز وغیرہ۔

مسند (سوف) صدر مجلس کے بیٹھے  
 کا مکان میں صدر مقام پر پھلانے کا

خوشنا و اعلیٰ قسم کا کپڑا (بھوننا) اس  
 کے ساتھ کر لگائے اور زانو ٹکاتے  
 کو تکیے بھی ہوتے ہیں ان سب کو  
 ملا کر مسند تکیہ بولتے ہیں۔  
 مسند تکیہ (نذر) دیکھو مسند۔

## مسند تکیہ



## میر فرش



والا مختلف قسم کے اعلیٰ و ادنیٰ بچھر کا بڑی  
 یا گئی بنا بنا ہوا چھوٹا ٹھکانا (تھوا)

## ۸۔ پیشہ مشعلی

اکا (نذر) دیکھو شمع دان  
 ایک شاخا (نذر) فقرہ دا۔  
 اکاس دیا (نذر) چند کرکٹ۔ سوچ  
 کرکٹ۔ معمول سے زیادہ بلند یا بلند

پر روشن ہونے والا چراغ جو خاص  
 خاص تقاریب پر جگہ کے پتے کی  
 علامت کے طور پر یعنی مقام کی  
 نشان دہی کو جلایا جائے

آگ کا ٹھی (سوف) دیکھو دیو اسلامی  
 ایک شاخا (نذر) دیکھو اکا

بٹی (سوف) چراغ، لمب اور لالین  
 وغیرہ میں جلنے والی مدی کی بٹی  
 ہوئی یا سوت کی بنی ہوئی مسند

عزرت چوٹی بڑی، گول سپی ٹھکانا  
 یا پٹی کی شکل کی چیز۔

— (اکاسا) چراغ وغیرہ کی بٹی  
 کے جلنے والے سرے کو حسب  
 ضرورت اونچا کرنا۔ چراغ کے سرے

سے جلنے کے لائن باہر کو نکالنا۔  
 — (اکاسا) چراغ کی بٹی کے جلنے کے  
 حصے کو کتر کر صاف کرنا۔ برابر کرنا۔  
 بجلی کا گولا (نذر) برقی ٹنڈہ۔ برقی گولا  
 کا پتے کا بنا ہوا نہایت نازک مہاب  
 جس میں بجلی کا مدین ہونے والا  
 تار محفوظ رہتا ہے۔

برقی ٹنڈہ (نذر) دیکھو بجلی کا گولا۔  
 برقی گولا (نذر) دیکھو بجلی کا گولا۔

برقعہ فانوس (نذر) فانوس کے اوپر  
 ڈھیکنے کا نہایت باریک کپڑے کا

پنا ہوا سریش جو کپڑے، کپڑے  
 لکڑی یا پتے سے بنائی جاتی ہے

فانوس (نذر) دیکھو شمع دان  
 شمع دان

شعروہ (نذر) دیکھو شمع دان  
 شمع دان

شعروہ (نذر) دیکھو شمع دان  
 شمع دان

شعروہ (نذر) دیکھو شمع دان  
 شمع دان



استعمال کیا جاتا تھا (جمع چٹیاں) پتلی والا (مذکر) وہ مزدور جو کسی جوس کے ساتھ روشن پتلی اٹھا کر چلے۔



ٹمٹمانا (مصدر) چراغ کی لاکا بہت دھیمی اور ہلکی روشنی دینا وہ خواہ تیل کی کمی سے ہو یا پتلی کی کمی سے۔ مندر میں بت کے سامنے ایک چراغ ہر وقت ٹمٹاتا رہنا۔ پتلی (مونث) دیکھو جھاڑ فقرہ۔ ریم (مونث) چراغ کی لاک کی کھلائی ہوئی حالت۔

جھاڑ (مذکر) فانوسوں کا بنایا ہوا درخت۔

(جھاڑ اصل میں گھس دار درخت کو کہتے ہیں اسی وجہ سے ٹھن دار

ہونے کی شکل جاکر سجائی ہوئی شمعوں کے مجموعہ کو اصطلاحاً جھاڑ کہا جاتا ہے۔

۱۔ ہٹنی۔ شمع یا فانوس شمع کی پتور یا دھات کی پتی ہوئی ڈنڈی۔ اعلیٰ اور قستی جھاڑوں کی ہٹنی یا ہٹنیاں عموماً پتورین ہوتی ہیں۔ ۲۔ قلم۔ ہٹنی کے سروں پر لٹکائے جانے والا خوشنما پتورین آویزہ۔ (جمع قلیں)

جھونے کا لمپ (مذکر) دیکھو لمپ چراغ (مذکر) رات کے وقت روشنی کرنے کا ظرف یہ لفظ عام طور سے مٹی کے بنے ہوئے پیلے نازخ کے بے جس کو دیہاتی زبان میں دیا اور دیوا کہتے ہیں، مخصوص دیو (بڑھانا۔ ٹھنڈا کرنا۔ خاموش کرنا گل کرنا) چراغ بجھانا چمک بھانے کا لفظ ہونا عوام کے خیال میں ایک قسم کی بد شگونی سمجھا جاتا ہے اس لیے اس موقع پر مذکور المصدر

الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جو کثرت استعمال سے محاورے بلکہ ہندب الفاظ بن گئے ہیں۔ چراغچی (مذکر) روشنی کرنے والا ہندب مزدور۔

چراغچی اصل میں اُس شخص کو کہتے ہیں جو مندر یا اسی قسم کے دوسرے مقامات میں ہر وقت چراغ روشن رکھنے کی خدمت انجام دے اور اُس کی نگہبانی رکھے۔ چراغ دان (مذکر) ڈلوٹ۔ چراغ رکھنے کا اڈا یا جگہ۔ چھاق (مونث) وہ پتھر جس میں چمک ٹمک (مذکر) آگ کی چنگاری ٹپکے۔ دیوا سلاخی کی ایجاد سے قبل آگ لٹکانے اور چراغ روشن کرنے کو استعمال کیا جاتا تھا۔ وسط ہند اور دکن کے دیہاتوں میں اب بھی اس کا رواج ہے۔ چمک ٹمک (مونث) دیکھو چھاق۔ چٹنی (مونث) مٹی کے تیل سے جلتے

والے جو بد ایجاد کے لمپ یا لالین کا نئی طرز کا شیشے کا فانوس جو مختلف شکل کا حسب مطلب چھوٹا بڑا بنایا جاتا ہے۔ (مذکر)۔ چڑھانا۔ لگانا۔

چندر کرنت (مذکر) دیکھو اکاس دیا چھاج (مذکر) دیکھو لمپ۔ چھت کا لمپ (مذکر) دیکھو لمپ۔ چھینکا (مذکر) دیکھو لمپ۔ چھینکے کا لمپ (مذکر) دیکھو لمپ۔ چٹنی (مونث) معمول سے چھوٹا لمپ دان دیکھو لمپ دان۔

دو شاخہ (مذکر) دیکھو شمع دان فقرہ۔ دیا (مذکر) اٹھلے پیلے کی شکل کا مٹی کا بنا ہوا چراغ۔ تصبائی دیوا کہتے ہیں اور معمول سے چھوٹا دیوا کہلاتا ہے۔

پس مرگ میرے مزاج پر جو دیا کسی نے جلادیا، اُسے آہ! دامن باونے سر شام ہی سے بھلیا (مذکر) دیا سلاخی (مونث) آگ کا ڈی۔



چراغ روشن کرنے و آگ جلانے کی  
رگڑ سے جل اٹھنے والے مادے سے  
بنی ہوئی تیلی۔

ویپ دان (مذکر) ڈیوٹ - دیکھو چراغ  
دان۔

ویپ مال (مذکر) دیوار یا برجی میں  
ویپ مالا (مذکر) چراغ رکھنے کے قطار  
قطار بنے ہوئے موکے جو عموماً مسند  
یا اس قسم کے دوسرے مقامات پر  
چراغوں یعنی بہت سے چراغ روشن  
کرنے کو بنے ہوتے ہیں۔

دیو آسا (مذکر) دیو آلا - چراغ رکھنے  
کا طاق۔

دیو آلا - (مذکر) (دیو آ + آلا) مختصراً  
دیو آلا (دیکھو دیو آسا) لیکن دیو آ  
عام طور پر چھوٹے دیے (چراغ)  
کو کہتے ہیں۔

دیو آ (مذکر) دیکھو دیا۔

دیو آ (مذکر) دیکھو دیا اور دیو آلا۔

ڈیوٹ (مذکر) چراغ دان - دیو

چراغ رکھنے کا آڈا جو عام طور

سے لکڑی کا دو تین فٹ اونچا  
بنا ہوا ہوتا ہے۔

سورج کرشت (مذکر) دیکھو آگاس دیا۔  
سہ شاخہ (مذکر) دیکھو شمع دان  
فقہ۔

شتایا (مذکر) شمع روشن کرنے کا  
جلتا ہوا غلیظہ۔

شدرا (مذکر) بچی کی قسم کا موم بنیاں  
جلانے کا پنج شاخہ جس کا استعمال  
بچی کی طرح مگر بہتر صورت میں  
کیا جاتا تھا۔ (دیکھو بچی)



شمع دان (مذکر) شعی - شمع (موم بچی)  
لگانے کی حسب ضرورت اونچی بنی

سُہ بنے ہوئے ہیں، لگا ہوتا ہے۔  
وقت واحد میں حسب ضرورت  
کئی کئی بنیاں روشن کی جاتی ہیں  
ہندو و کانڈارول - مہاجنوں اور  
یو پاروں میں اس کا رواج جاری  
ہو گئی کے سامنے فیل سوزمب  
رواج قدیم روشن کیا جاتا ہے۔  
بجلی کی روشنی کے مقابلے میں فیل سوز  
جلتا ہوا دیکھ کر وجہ تحقیق کی تو  
بتایا گیا کہ کبھی کبھی بجلی کی روشنی  
ایک دم بند ہو جاتی ہے اس لیے  
احتیاطاً گری کی حفاظت کے لیے  
فیل سوزمب معمول گری کے  
سامنے جلایا جاتا ہے۔



ہوئی جھک (شمع کی جھک)

۱- آکا - سرت ایک بچی لگانے کا

شمع دان اس کو اصطلاحاً اک شاخہ

بھی کہتے ہیں اسی طرح دو، تین

اور پانچ تیروں تک کا شمع دان

ہوتا ہے جو اصطلاحاً دو شاخہ، سہ

شاخہ اور پنج شاخہ کہلاتا ہے۔

شمعی (مونٹ) دیکھو شمع دان۔ یورپ

کے بعض دہاتی سہی کہتے ہیں۔

طونخ (مونٹ) دیکھو مشعل

فانوس (مذکر) شیشے وغیرہ کا بنا ہوا

گلاس یا کنڈل کی وضع کا شمع پوش

جو جدید وضع میں نہایت

نوش رنگ اور خوش

وضع مختلف شکلوں کے بنائے

جاتے ہیں۔

فیل سوز (مذکر) ڈیوٹ کی قسم کا

دھات کا بنا ہوا فیلے جلانے کا

چراغ دان۔

اس کے سرے پر تیل کا چراغ

میں کے ہاروں طرف بچی کے







دو نوں ہاتھوں کو ملا کر پیالے کی شکل  
بنانے کو اصطلاحاً اوک کہتے ہیں۔  
(لگانا۔ بنانا) پانی پینے کو دو نوں

ہاتھوں کو ملا کر پیالہ بنانا۔

بادولی (مونٹ) مستطیل شکل کا پختہ  
کٹوا۔ جس کی تہ تک پختہ سیرھیاں

بچی ہوں دکن میں ہر کٹوں کو خواہ  
مذہب شکل کا ہو یا مستطیل بادولی  
کہتے ہیں اور شمالی ہند میں صرف  
مستطیل شکل والے کو بادولی کہا

جاتا ہے۔

مبیا (مبج) (مذکر) پانی آنے کی جگہ

پیتے ہوئے پانی کے بے بنائی ہوئی

محدود جگہ۔ وسط ہند میں بعض

مقامات پر نل کو بھی مبیا کہتے ہیں۔

بھٹا (مذکر) منک پر لگانے کا ایک

قسم کا روغن یا مسالا۔

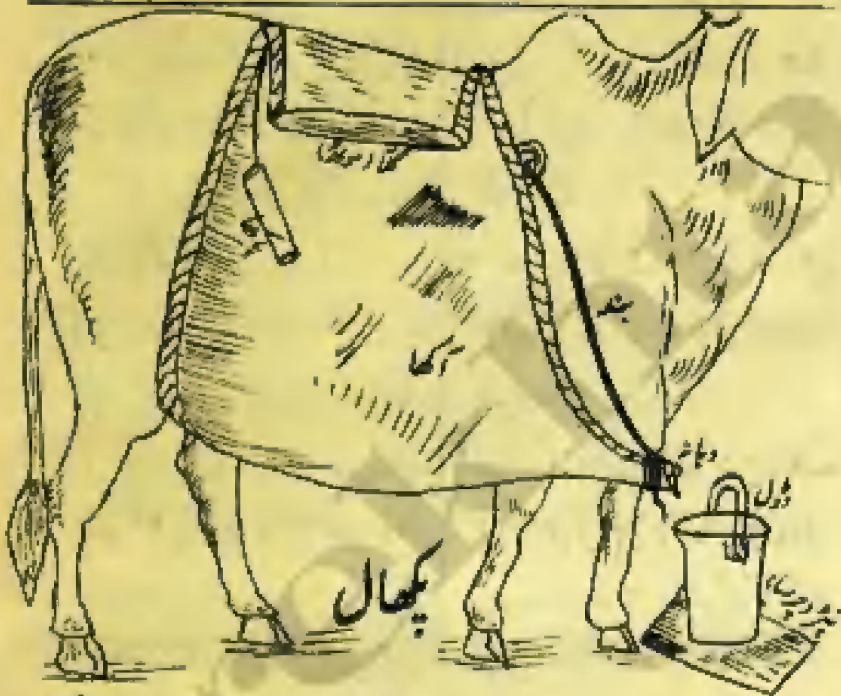
بجھا پانی (مذکر) وہ پانی جس میں روہے

یا سونے کا ٹکڑا آگ میں سرخ کر کے

ٹھنڈا کیا گیا ہو اور بطور دوا پیا

جائے۔

فرد کو آکھا۔



پیاد (مونٹ) پر سہ ماہی راہ رکوں کے

پانی پینے پلانے کی بنی ہوئی جگہ۔

پھوآرا (مذکر) دیکھو خواہ

پتھارا میں پانی لانے والا کیرا۔

پتھاری (مونٹ) بھشتن۔ سقن۔

گھروں میں پانی لانے والی عورت

درختیا رے کی بیوی۔

پوکچڑی (مونٹ) کھوٹیا دیکھو منک

توا (مذکر) پکھال یا منک کا اوسط

درجہ کا چمڑے کا پیوند۔ (چڑھانا)

ٹانگی (مونٹ) منک یا پکھال کا سول

چھوٹا پیوند۔

پلہٹڈا (مذکر) تروچی۔ دیکھو گھروچی

پنھیارا (مذکر) سقن۔ بھشتن۔ گھروں

پتھارا میں پانی لانے والا کیرا۔

پتھاری (مونٹ) بھشتن۔ سقن۔

گھروں میں پانی لانے والی عورت

درختیا رے کی بیوی۔

پوکچڑی (مونٹ) کھوٹیا دیکھو منک

توا (مذکر) پکھال یا منک کا اوسط

درجہ کا چمڑے کا پیوند۔ (چڑھانا)

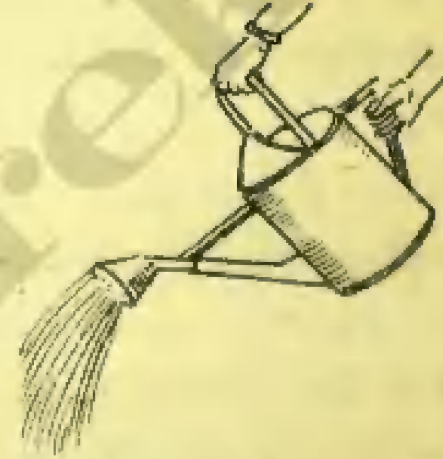
ٹانگی (مونٹ) منک یا پکھال کا سول

چھوٹا پیوند۔



جامدانی (سونٹ) پانی کے ٹھیکے رکھنے کی جگہ۔  
 ۲۔ گرمی کے موسم میں رات کے وقت ہوا میں پانی کے آب خورے رکھنے کی جگہ۔  
 جگت (سونٹ) کوئیں کے اطراف ایسی بنی ہوئی جگہ جہاں چوہن

سے پانی کھینچا جائے یا چوہن پانی کھینچنے کی جگہ بنی ہوئی ہو۔  
 جوتیا (نڈر) دیکھو مشک فقرہ ۴۔  
 جھارا (نڈر) فوارے دار ٹوٹی والا پودوں پر پانی چھڑکنے کا ظرف۔



جھارا

چھرا (نڈر) چھوٹا کتا کنواں جو ندی، جھکولادینا (مصدر) پھوٹنا۔ جھولا تالے کے کنارے عارضی ضرورت کے لیے کھودیا جائے۔  
 چھرنا (نڈر) وہ اونچا مقام جہاں سے پانی پھر کر بچے گرے یا جہاں سے پانی بھرتا رہے۔  
 جھکولادینا (مصدر) دیکھو جھکولادینا جھکولتا

چرخنی (سونٹ) دیکھو گہرنی (گہرنی) چرسا (نڈر) پرتلا۔ تیرا۔ مشک کا زیر انداز۔ مشک کے تلے بھانے کا چمڑے کا چمڑا ٹکڑا۔  
 چک (سونٹ) کوئیں کی سوت کا سنہ چوکیچہ (نڈر) کٹوں کی سینڈ کے برابر بنا ہوا پانی کا ہودہ جس میں ڈول کا گرا ہوا پانی بہ کر جاتا ہے۔  
 چھاگل (سونٹ) پینے کا پانی رکھنے کو صراحی کی قسم کا چمڑے کا بنا ہوا ظرف۔  
 مختلف قسم کے دھات کا کپتی غا بھی بنایا جاتا ہے۔  
 چھڑکاؤ (نڈر) خاک کو دبانے یا گرمی میں زمین کی تین دور کرنے کو پانی چھڑکنے کا عمل۔ (نڈر) ف۔ بڑے شہروں میں ہر روز سڑکوں پر چھڑکاؤ کیا جاتا ہے۔  
 چھینٹ (نڈر، سونٹ) کسی چیز چھینٹا سے نگر کھا کر پانی کی اڑی ہوئی بوند یا بوندیں۔ پانی کا منتشر قطرہ۔ (اڑنا۔ پڑنا) ف۔ پرنالہ کے پانی کی چھینٹیں دور تک اڑتی ہیں۔  
 ف۔ چٹاب کی چھینٹ پڑنے سے کپڑا گندا ہو جاتا ہے۔  
 حوص (نڈر) باغ، خانہ باغ، مکان اور خاص ضرورت کے مقاموں پر ہر وقت کے استعمال کو حسب ضرورت بڑا اور مختلف شکل کا پختہ بنا ہوا پانی کا جوہج۔  
 درز (سونٹ) مشک کی بیون۔ دست کلا (نڈر) دیکھو پانچہ۔  
 دم کیا ہوا پانی (نڈر) وہ پانی جس پر کوئی دعا یا منتر پڑھ کر پھونک دیا گیا ہو اور بطور دعا استعمال کیا جائے۔  
 دہان بند (نڈر) مشک کا سنہ باندھنے کا قسم یا ڈوری۔  
 دہانہ (نڈر) مشک کا سنہ۔  
 (چھوڑنا) مشک کا منہ کھولنا۔  
 ڈول (نڈر) کوئیں سے پانی نکالنے کا









— (ڈان) مشک کا پانی کسی جگہ سے جا کر ڈالنا۔ خالی کرنا۔

ف۔ صبح سویرے سقہ ایک مشک ڈال جاتا ہے تو دن بھر کو پانی ہوتا ہے۔

— (الٹنا) مشک کا پانی خالی کرنا۔ ف۔ سقہ ایک چیمہ سے کر چرایا ہے پر مشک اُلٹ دیتا ہے۔

۱۔ پانچہ۔ دست کلا۔ مشک کے دبانے کے قریب کے بازو جس

میں مشک لٹکانے یا کندھے پر اٹھانے کے لیے کے سرے بندھے جاتے ہیں۔

۲۔ پوچڑی۔ مشک کے پانچوں کے مقابل آخر کی طرف چڑے کا سلا ہوا حلقہ جس میں چوتھے کا دوسرا سرا باندھا جاتا ہے۔

۳۔ چوتیا۔ مشک لٹکانے کا نئے یا رستی کا بند جس کا ایک سرا پانچوں سے بندھا ہوتا ہے اور

کا بازار یعنی وہ منڈیاں جہاں گھوڑوں اور دیگر مویشیوں کی خرید و فروخت ہوتی ہو، کھے ہیں۔ باوجود تحقیق کے یہ بات نہیں کھلی کہ ڈول و مشک وغیرہ بنانے والے پیشہ ور نمائندے کیوں کہلاتے ہیں۔ خود کرنے سے صرف ایک بات قرین قیاس معلوم ہوتی ہے کہ چپالوں اور مویشیوں کی تجارت کے ساتھ ان کی کھالوں کی بھی تجارت ہوتی ہوگی اور اس دلت کی ضرورت کے لحاظ سے مشکوں اور پچھالوں کے لیے ثابت اور عمدہ کھالوں کی خرید و فروخت کرنے والے بیوپاری مشکی میں خاص حیثیت رکھتے اور نخاسی کے نام سے معروف ہوں گے، ممکن ہے کہ یہی بیوپاری مشکیں اور پچھالیں وغیرہ بنانے کے کارخانے بھی رکھتے ہوں اس لیے سقوں میں نمائندے مشہور ہو گئے۔ دہلی

دوسرا پوچڑی سے۔ مشک اٹھا کر لے جانے میں یہ بند (چوتیا) سقے کے کندھے پر رہتا ہے۔ مشکیزہ (مذکر) معمول سے چوٹی مشک ٹکھیا (مونٹ) دیکھو اندھیری۔ مونٹھ (مونٹ) دیکھو گلا۔ پتھر پانی (مذکر) وہ پانی جس کے ریت، مٹی یا کسی اور چیز کے ذرات نہ آب ہو کر (نیچے بیٹھیں) صاف پانی اور پرہ گیا ہو۔ پچھولنا (مصدر) دیکھو جھکولا دینا اور جھولا دینا۔ نخاسی (مذکر) مشک، پچھال اور نخاسی پانی بھرنے کے چڑے کے طرف از قسم ڈول، جس وغیرہ بنانے والے پیشہ ور کاری گر کو سقوں کی اصطلاح میں نمائندے کہتے ہیں۔ اور یہ اصطلاح صرف دہلی کے سقوں میں معروف ہے۔ دفرہنگ آصفیہ اور بعض دیگر لغت میں نخاس کے معنی چپالوں



کے سقوں کی برادری میں مشک وغیرہ بنانے والوں کے لیے اب تک یہ نام مشہور ہی گو اب یہ کام کرنے والے برائے نام رہ گئے ہیں۔

## ۱۰۔ پیشہ خاکروبی

بھاری (مونٹ) چھنی۔ دیکھو بھاڑو۔

— (دینا) بھاری (بھاڑو) سے فرش، صحن وغیرہ بھاڑنا۔

بھارنا (مصدر) فرش، صحن، زمین وغیرہ کا کوڑا وغیرہ بھاڑو (بھاری) سے بھاڑنا۔ صاف کرنا۔

بیت انحلا (مذکر) ٹٹی۔ سنڈاس دیکھو پاخانہ۔

بھنگن (مونٹ) مہترانی۔ حلال خوری جوڑی۔ بھنگی کی بیوی۔

بھنگی (مذکر) گو۔ نیلا اور دیگر قسم کی گندگی صاف کرنے والا پیشہ ور

مزدور۔ جن کی ہندوستان (خصوصاً شمالی ہند) میں آریا قوم کے عہد ترقی سے ایک مستقل پیشہ ورواں بنی ہوئی ہو اور نہایت ہی پست حالت میں زندگی بسر کرتی ہو۔

مسلمانوں کے عہد میں بطور دلداری و دیوبائی ان کو مہتر اور حلال خور کا خطاب دیا گیا اور ان کی حالت پر بھی توجہ ہوئی۔ پنجاب میں چڑا اور کنجر کہتے ہیں۔

پاخانہ (مذکر) ٹٹی۔ سنڈاس۔ بیت انحلا۔

پنجانہ (رفع حاجت کے لیے بنی ہوئی عمارت یا پردے کی جگہ۔ شمالی ہند میں عام طور سے پاخانہ (پنجانہ) بولا جاتا ہے۔ اور دکن میں سنڈاس پنجاب، راجپوتانہ اور بعض دیگر علاقوں میں ہندو

ٹٹی یعنی پردے کی جگہ کہتے ہیں

۱۔ مجازاً انسان کے گو سے مراد لی جاتی ہے۔

ف۔ بچہ پنجانہ پھر رہا ہے۔

ف۔ سرگ پر پنجانہ پڑا ہوا ہے۔ پنجانہ (مذکر) گو۔ انسان کے پیٹ سے خارج شدہ فضلہ۔

(دیکھو پاخانہ فقرہ ۱) (پھرنا۔ کرنا۔ لگنا۔ ہٹانا۔ بھنگنا) (کمانا) ٹٹی یا سنڈاس صاف کرنا۔ پاخانے سے گوارا اٹھانا۔

ٹٹی (مونٹ) دیکھو پاخانہ (مکینا (مذکر) بھنگی کی ماہانہ اہرت جو کسی زمانہ میں ایک ٹکا ماہانہ کے

حساب سے مانج کی فصل کٹنے پر دی جاتی تھی اور روز مرہ کے پیٹ بھرنے کو بچا کھیا

جو ٹکا کھانا۔ بعض مقامات پر اب تک دیکھنے کا رواج ہے۔

ٹھکانا (مذکر) بھنگی کے خدمت انجام دینے کی لگی بندھی جگہ یعنی گھر یا محلہ۔

(کمانا) بھنگی کا اپنے ذمہ کے گھر یا گھروں کے پاخانے صاف کرنا یا کرنا۔

(ٹھکانا) بھنگی کے آلائش ڈالنے کا مٹی کا قوت۔

۲۔ بھنگی کا گو اٹھانے کا موہے وغیرہ کا ہٹنا۔

(اٹھانا) بھنگی خانہ کی آلائش ڈالنے کا برتن صاف کرنا۔ یعنی



وہ برتن جس میں بچے کی آنکھوں میں ڈالی جاتی ہے صاف کرنا۔	حورت دیکھو بھنگن۔
چھاڑو (سورنٹ) بھاری۔ ٹھنی۔ مکان کا کوڑا وغیرہ بھاڑنے والا پیشہ ور فرد۔	خاکروب (نڈر) شرکوں یا عمارتوں کا خاکروب (سورنٹ) بھاڑنے والا پیشہ ور فرد۔
ایک خاص قسم کی گھانسی کی سینکوں۔ بانس کی نیلیوں، کھجور کے پتوں اور اسی قسم کی چیزوں سے حسب ضرورت چھوٹی بڑی بنا لی جاتی ہے۔	دست (نڈر) پتلا پتھری وغیرہ کا پتھرا۔
۱۔ سٹھا۔ بھاڑو کے سروں کی بنیاد یعنی بھاڑو کا بندھا ہوا سرا۔	دو وقت (سورنٹ) دن میں دوسری مرتبہ یعنی شام کو پتھرا صاف کرنے کی خدمت۔
— (دینا) بھاڑو سے کسی جگہ کو صاف کرنا۔	ف۔ حلال غور۔ کئی دن سے دوپٹی کو نہیں آ رہا۔
— (بھرنے) تباہی و بربادی ہونا۔	— (کمانا) دن میں دوسری مرتبہ یعنی شام کے وقت دوبارہ پتھرا صاف کرنا۔
چوڑا (نڈر) دیکھو بھنگن۔	ڈلاؤ (نڈر) سیلا وغیرہ ڈالنے کی جگہ
چوڑی (سورنٹ) چوڑے کی عورت دیکھو بھنگن۔	ف۔ گھر کا کوڑا ڈلاؤ پر ڈالا دیا جاتا ہے۔
حاجت ہونا (معدہ) پتھرا لگنا۔	۲۔ مجازا کوڑے کرکٹ اور پیٹے کا ڈھیر۔
ہگاس کی ضرورت ہونا۔	ف۔ کوڑا جمع ہوتے ہوئے ایک حلال غور (نڈر) دیکھو بھنگن۔
حلال غور (سورنٹ) حلال غور کی	ڈلاؤ لگ گیا ہے۔
مستلداں (نڈر) کوڑا ڈالنے کا فن۔	کوڑا (نڈر) کچرا۔ ضروریات سے خارج ہونے والا۔
سٹاس (نڈر) دیکھو پتھرا۔	بے سمون و بے کار چیزیں۔ جھڑن چھین
فیل پایہ (نڈر) پانے میں قد بچے کے سامنے پانی کا ٹوٹا رکھنے کو ستون کی وضع کی بنی ہوئی جگہ۔	۱۔ دھن میں کوڑے کو کچرا کہتے ہیں
قد مچھ (نڈر) گھڈی کا پکھایا پکھایا کوڑا کرکٹ (نڈر) دیکھو کوڑا۔ فقرہ۔	شالی ہند میں کوڑے کے ساتھ کرکٹ بولا جاتا ہے یعنی سنکر مٹی ملا ہوا کوڑا
کھٹا (نڈر) اکھاڑ بنانے کی جگہ۔ کوڑا	کھٹا (نڈر) اکھاڑ بنانے کی جگہ۔ کوڑا
کچرا (نڈر) دیکھو کوڑا۔	کرکٹ اور سیلا وغیرہ جمع کرنے کا گروہا
کراچی (سورنٹ) سیلا اور کوڑا وغیرہ بھر لے جانے کی گاڑی۔	جن میں اس کو ایک مقررہ وقت تک دبا کر رکھا جاتا ہے تاکہ گل سرسبز مٹی بن جائے۔
— (ہندوستان کے بعض مقامات پر سٹاس بھر کرے جانے کی بندھن کی گاڑی کو پتھرا کہلاتی تھی، لیکن دہلی اور راج محل میں پتھرا کو گڑھیا (سورنٹ) فصل پڑنے اور جمع ہونے کی محدود بنی ہوئی جگہ۔	کھڈی (سورنٹ) پتھرا میں قد چھوٹے دیباں کی جگہ جن میں گواگر جمع ہوتا ہے۔
یہ یہ لفظ مخصوص ہو گیا ہے۔	کھڈی (سورنٹ) پتھرا میں قد چھوٹے دیباں کی جگہ جن میں گواگر جمع ہوتا ہے۔
کمانا (معدہ) پتھرا صاف کرنا، گوا	کھڈی (سورنٹ) پتھرا میں قد چھوٹے دیباں کی جگہ جن میں گواگر جمع ہوتا ہے۔
ا۔ مٹانا، دیکھو پتھرا کمانا۔	کھڈی (سورنٹ) پتھرا میں قد چھوٹے دیباں کی جگہ جن میں گواگر جمع ہوتا ہے۔
ف۔ بارہ بجے کو آئے ابھی تک	کھڈی (سورنٹ) پتھرا میں قد چھوٹے دیباں کی جگہ جن میں گواگر جمع ہوتا ہے۔
بھنگن کمانے کو نہیں آیا۔	کھڈی (سورنٹ) پتھرا میں قد چھوٹے دیباں کی جگہ جن میں گواگر جمع ہوتا ہے۔
کیسرا (نڈر) بھنگن کا ذکر یا ساقی جو کسی معاونہ پر اس کے ساتھ کام کرے۔	کھڈی (سورنٹ) پتھرا میں قد چھوٹے دیباں کی جگہ جن میں گواگر جمع ہوتا ہے۔
معاونہ پر اس کے ساتھ کام کرے۔	کھڈی (سورنٹ) پتھرا میں قد چھوٹے دیباں کی جگہ جن میں گواگر جمع ہوتا ہے۔



# اندکس

(اشاریہ)

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
آب برار	۱۹۶	آب	۹۸	آبے کا بستہ	۲۳
آب پک	۹۰	آبیا	۹۸	آبے کی باج	۱۶۳
آب دارخانہ	۱۹۶	آبی	۱۸۱۹۰	آبے کی ڈاٹ	۹۸
آبرق (ایرک)	۱۹۰	آبیا	۹۰	آدھینی	۲۳
آبرق کنول	۱۹۰	آبیا و سیرسی	۹۰	آدیا	۱۸
آبرقوٹا	۲۱۱۴	آبھاس (آبھاس)	۴۸	آدھی	۱۴۳
آبرقونی	۸	آبھاسی عالی	۴۸	آر	۱۴
آبرقچا	۹۴	آبھار	۹۸	آرا	۱۴
آبرقچا	۲۱	آبھارہ (آبھارہ)	۹۸	آراکش	۱۸
آبرقاون	۱۱	آبھالا	۹۱	آرام کرسی	۱۹۰
آبش خانہ	۹۴	آبھالہ	۹۸	آراکش	۱۹۰
آبش دان	۹۴	آبھری گیتہ	۹۸	آراکش ساز	۱۹۰
آبشلی ڈاٹ	۹۴	آبھوان	۱۴۹	آراکش نشی	۱۹۰
آبان	۲۳	آدھا	۴۴	آراکش نشی	۱۹۰
آباری	۹۸	آدھس	۱۴۴	آراکش پھری	۱۹۰

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
آب	۱۹۳	آبشی	۸	آبگال دان	۱۸۶
آبونی	۸	آبانی	۶	آبگر	۱۰۰
آبی	۱۸	آبانی اہتالی	۹۹	آبگاری	۱۹۰
آب (آبوشکا)	۹۰	آب پڑی چھلنگا	۱۴۴	آبگل	۲۳
آبوشکا	۸	آب تار چھلنگا	۱۴۴	آبلی گیتہ	۱۰۰
آبوشکا (آبوشکا)	۲۲	آب پشاور وازہ	۹۹	آبواڑا	۱۰۰
آبوشور	۱۴۴	آب پولیا	۹۹	آلا	۱۰۰
آبوشکا	۲۳، ۹۱	آب چھلی چٹائی	۹۹	آلاچہ (آلاچہ)	۳۸
آبونی	۲۳	آب درا	۱۰۰	آلاچہ کا داسہ	۳۸
آبوا	۴۴	آب دوریہ چٹائی	۱۰۰	آلاچہ کی آٹ	۳۸
آبواڑ	۹۱، ۲۳	آرام	۲۳	آلاری	۱۴۴
آبوشی	۲۲	آکا (ایک شافا)	۱۹۰	آلن	۱۰۰، ۱۸۳
آبازا	۹۹	آکاس دیا	۱۹۰	آلنگا	۳۸
آس	۹۱	آکلی عمارت	۱۰۰	آلین (آلین)	۳۸
آسارا	۸	آک مندر عمارت	۱۰۰	آنام بارہ	۱۰۱
آستر	۱۵۴	آکنر	۱۰۰	آسنی چٹے کا بستہ	۲۳
آسترکاری	۹۹	آکبری عمارت	۱۰۰	آسنی چٹے کی ڈاٹ	۲۳
آستری	۹۹	آک گھان چٹا	۸۴	آسنی کا بستہ	۲۳
آستھال (آستھال)	۹۹	آکھا	۱۹۶	آسنی کی ڈاٹ	۱۰۱
آستھم	۸۴، ۹۱	آکھانی	۸۴	آسنی مرغول (آسنی مرغول)	۳۹



نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
الہ	۱۰۱	اوتھوا	۹	بادریا	۱۰۳
آئٹ	۱۰۸، ۱۹۱	اہرن	۵۰	بادریسہ	۱
آئٹ کا راسہ	۴۵	آہک پاشی	۱۰۳	بادل گرج چیت	۱۰۳
اٹنی	۵۰، ۹۱	اہورنا	۵۰	بادھ	۱۴۸
انجم جالی	۴۹	آئینہ بندی	۱۸۶	بارا	۱۰۳
اندھری	۱۹۶	آئینہ محل	۱۰۳	بارانی جالی	۵۰
انگر	۷۷	آئینے دار جوڑی	۲۳	بارجا	۱۰۳
آنکڑی	۸۲	ایک پیا پھتر	۹	بارہ دری	۱۰۳
انگٹا	۸۲	ایک چوبہ چولہاری	۱	باری	۸۳
انگہ زئی جوڑی	۲۳	ایک شافا	۱۹۰	باڑا	۱۰۳
آنگن	۱۰۱	ایٹٹ	۷۷	بارڈ	۲۳
انگٹائی	۱۰۲	ایٹٹ کھر	۹۷	باکھل	۱۰۳
آواز بند چیت	۱۰۲	ایٹٹ	۲۳	باکھڑی	۲۳
اوری	۸	ایٹٹھا (ایٹٹھا)	۱۷۷	بالا	۱
اوک	۱۹۶	(ب)	۱۹۶	بالا خانہ	۱۰۳
اول	۲۳، ۱۷۷	باج	۱۶۳	بالائی منزل	۱۰۳
اونتی	۸	باج کافر	۱۶۳	بال کمانی	۱۶۳
اولٹنا	۵۰	بادامی پت	۱۰۳	بالوچی (برونچی)	۱۵۷
اونا	۹	بادامی ڈاٹ	۱۰۳	بان	۱۷۸
اوتھوا (اوتا)	۹	بادری	۲۳	بائس	۹

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
بائی	۱۰	برروی خاتم بندی	۲۳	برمانگنا	۵۱
بانکا	۱۰	بدگنیا	۱۰۳	برنگا	۵۱، ۱۰
بادلی	۱۹۷	بدگنیا اشار	۱۰۳	بروشا	۱۰۵
بائی	۱۹۰	بدگنیا عمارت	۱۰۳	برہم استخان	۱۰۵
بائی	۵۰	پرسی	۱۷۰	برجی	۲۳
بٹن	۱۶۳	پرسی داجین	۱۷۰	بس	۵۱
بٹن دار کوڑا	۲۳	بڑادا	۱۹	بسترہ	۱۷۶
بٹوڑا	۲۷	برانگا (برنگا)	۹۱	بہتہ	۲۵
بٹھوئی	۱۰	برج	۱۰۳	بھولا	۲۶
بھرونگ	۱۰	برجی	۱۰۵	بھولی	۱۰۵
بجلی کا گولا	۱۹۰	برش	۱۵۷	بھیشٹرا	۱۰
بجھاپانی	۱۹۷	برق رپا	۱۰۵	بھلے ٹیکہ	۱۸۶
بجھاوٹ	۲۳	برقہ فالوس	۱۹۰	بھلی ستون	۵۱
بجھ	۶	برقی قلم	۱۹۰	بھلی عمارت	۱۰۵
بجھونا	۱۸۶	برقی گولا	۱۹۰	بھون	۱۹
بجھار	۱۰۳	برگا (برگا)	۵۰	بجھاری	۱۰۵
بجھاری	۱۰۳	برگا	۱۰۳	بجھیں	۱۷۸
بڑا	۱۹	برگ دار واسہ	۵۱	بل تحک	۳۱، ۹۱
بردر	۱۰۳	برما	۲۳	بل بجی	۱۵۷
بروم جالی	۵۰	برما آڑانا	۵۱	بلی	۲۶



نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
بلی	۹۳	بلوگرم	۱۹	بیلدار	۸۵
بلینڈا	۱۰۱۱	بلوٹ	۲۴	بلین کی پاڑ	۹۲
بہا (میں)	۱۹۰	بہادری (بھدری)	۲۴	بلنی مینار	۱۵۲
بن ہٹ	۱۴۸	بہارنا	۲۰۵	بہنڈ	۱۱
بہنٹ (ہٹا)	۸۴	بہاری	۲۰۵	بہنڈا	۱۲
بند	۱۰۵	بہرا (بیرا)	۲۴	بہنڈوڑی	۱۲
بندھانی	۹۳	بہیٹ الحلا	۲۰۵	بہنڈی	۱۴۸
بندھن	۹۲	بہین (بھن)	۲۸	بہینی	۲۸
بندھج	۹۳	بہنڈ سار (بہنڈ سال)	۹۲	بہا بر	۱۲، ۱۴۸
بہنڈا (بہنڈا)	۲۶	بہنڈک	۱۰۴	بہا لوا	۱۲
بہنڈوڑی	۱۰	بے چرما	۱	بہنڈا	۱۹، ۱۹۰
بہنڈی	۱۰۵	بہر	۱۶۴	بہنڈا (بہنڈا)	۲۸
بہنڈی دارڈاٹ	۱۰۶	بہنڈ	۱۹	بہنڈا (بہنڈا)	۲۹
بہنڈی دارمرعوی	۵۱	بہنڈ کا	۲۸	بہنڈا	۱۰۴
بہنڈلا	۱۱	بہنڈی	۱۴۲، ۱۵۱	بہنڈا (بہنڈا)	۵۲
بہنڈ	۱۰۶	بہنڈی	۲۸	بہنڈی	۱۰۴
بہنڈا	۱۰۶	بہنڈا	۱۱	بہنڈا	۵۲
بہنڈا	۱۴۲	بہنڈی ڈاٹ	۱۳۳	بہنڈک	۹۲
بہنڈی	۱۵۸	بہنڈ	۱۰۴	بہنڈ (بہنڈ)	۱۹۰
بہنڈا	۱۸۶	بہنڈ (بہنڈ)	۸۴	بہنڈ (بہنڈ)	۱۹۰

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
بھلوا	۱۲	پارہ بندی	۱۰۸	پتھر پھاڑنا	۵۳
بھنٹ	۱۰۸	پارے کی دیوار	۱۰۸	پتھر پھوڑا	۵۲
بھنگن	۲۰۵	پاڑ	۹۲	پتھر ٹانکا	۵۳
بھنگی	۲۰۵	پاس	۱۶۴	پتھر پھٹنا	۵۳
بھیاقا	۱۰۴	پاس بان	۱۶۴	پتھر پھٹنا	۵۳
بھول جھپٹیاں	۱۰۸	پاکھا	۱۰۸	پتھر پھٹنا	۵۳
بھوتشا	۵۲	پاکھری (پال کھری)	۱۴۸	پتھر پھٹنا	۵۳
بھوترا	۱۰۸	پال	۱	پتھر	۸۰
بھیت	۱۰۸	پالی پھرا	۲۹	پتھر	۸۰
بھیتوڑی	۱۰۸	پان	۲۹، ۱۴۹	پٹ	۱۰۹، ۲۹
بھید	۲۹	پان پھول کا داسہ	۵۲	پٹا پٹی کا پردہ	۱۸۶
بھیلج	۱۴۸	پان پھول کی جالی	۵۲	پٹاسی	۲۹
(پ)		پاٹینی	۱۴۸	پٹاڈ	۱۰۹
پا انداز	۱۸۶	پاوس	۵۲	پٹاڈ کی ڈاٹ	۱۰۹
پا نام (پٹیتام)	۲۹	پاٹچہ	۱۹۰	پٹی	۵۳، ۱۴۸
پا قضا	۸۰	پاٹے پٹانی	۱۰۹	پٹ غائب	۵۳
پاٹ	۸۵، ۲۹	پاٹیدان	۱۸۶	پٹ داب	۵۳
پاٹ شالہ (پاٹ شالہ)	۱۰۸	پاٹا	۱۰۹	پٹ دار دروشتان	۱۰۹
پاٹانہ (پٹانہ)	۲۰۵	پٹاتی	۱۰۹	پٹا (پٹا)	۱۹
پاچھا (پچھا)	۱۲	پٹا (پٹا)	۱۹، ۱۸	پٹری کی چلن	۱۴۰



نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
پنکا	۱۱۰	پنکنا	۱۹۰	پنکنا	۱۰۹
پنیا	۵۳	پنچین سازی	۵۳	پن	۱۴۳
پنٹھار	۵۳	پنچتی	۱۲	پنکا	۱۰۹
پنچی	۲۹	پنچھی	۱۲	پنلا	۱۲
پنچارا	۱۲۰، ۱۱۵	پنروا	۱۸۶	پنستر	۱۱۲
پنچاری	۱۱۰	پنرگا	۵۳	پننگ	۱۰۹
پنک بین جڑی	۲۹	پنرالا	۱۱۱	پننگ پوش	۱۸۶
پنچر	۳۰	پنرستار پھرے تار	۱۱۱	پننگ ساز	۱۸۰
پنچر	۵۳	پنروا	۱۰۸	پنہندا	۱۹۰
پنچی کاری	۵۳	پنراوہ	۸۰	پنجرہ	۳۰
پنک درہ	۱۱۰	پنست ڈاٹ	۱۱۱	پنچ شاخہ	۱۹۰
پنک درہ والان	۱۱۰	پنشتہ	۱۱۲	پنک گورا پنچین گورل	۸۵
پنک دوار	۱۱۰	پنشتی حال	۳۰	پنچی	۱۹۰
پنکھلی گہنہ	۱۱۰	پنشتی دان	۳۰	پنچی والا	۱۹۱
پنکھیت	۱۱۰	پنکا ہنوترا	۵۳	پن سال	۱۶۳، ۱۱۲
پنکھیت کی دیوار	۱۱۰	پنک ہرا	۵۳	پنکھا	۱۶۳
پنک	۱۱۰	پنکھال	۱۹۰	پنکا	۱۳
پنکھت چھت	۱۱۱	پنکھانی	۵۳، ۱۱۲	پنکا پست	۱۸۰
پنرا	۱۱۱	پنکھانی ستون	۵۳	پنکھار (پنہارا)	۱۹۰
پنرست دار پنجر	۵۳	پنکھانی ڈاٹ	۱۱۲	پنکھاری	۱۹۰

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
پنرستا	۱۱۲	پنپٹ	۱۹	پنرکوتا	۳۱۱، ۹
پنرستا	۱۱۲	پنپٹ (پنپٹ)	۹۳	پنرانی	۱۹
پنرچڑی	۱۹۰	پنپٹا	۱۰۵، ۳	پنرچندا	۵۵
پنرڑ	۱۰۲	پنپٹا بروج	۱۱۲	پنرڑ	۱۱۳
پنر سالا	۱۹۰	پنپٹ	۹۳	پنکسا	۸۵، ۱۱۳
پنرلا	۱۳	پنپٹانہ	۲۰، ۶	پنلا	۳۱
پنرلا شمار	۱۱۲	پنپٹا	۱۸۰	پنپتی	۱۶۵
پنرلی زیر	۱۱۲	پنپڑی	۱۸۰	پنپو آما	۱۹۰
پنرنا	۸۰	پنپش	۱۱۳	پنرول چکر	۱۶۵
پنرنگی	۵۳	پنپشانی	۵۳، ۱۳۰	پنرولدار چنگا	۱۸۰
پنرنا	۸۰	پنپش طاق	۱۱۳	پنرولس	۱۳
پنر	۱۶۳	پنر صفا	۱۵۰	پنپتی	۱۹
پنرا	۱۶۳	پنرکار	۱۱۳	پنپری	۱۸۰
پنروا	۱۶۳	پنرک دان	۱۸۰	پنپینٹ	۱۹
پنرے دار	۱۶۳	پنپنا	۵۵	(ت)	
پنرلا کوٹ	۱۰۸	پنپنک	۱۱۳	پنپدان	۱۱۳
پنر	۱۵۰	پنپش	۱۳	پنپج	۱۱۳
پنراؤ	۱۹۰	پنپاؤ ترا	۸۵	پنپدار دروازہ	۱۱۳
پنپنام	۳۰	پنپڑ	۱۹	پنپدار دیوار	۱۱۳
پنپنام دار چکھٹ	۳۰	پنپرکا	۳۰	پنپارن	۱۳



نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
تاریخ کی سوئی	۱۶۵	تھار	۸۵	ترا	۱۹۸
تارکشی	۱۱۴	تک پوش	۱۸۷	تارون	۱۱۵
تان	۱۸۰، ۱۶۹	تنگا	۹۳	توڑا	۵۵، ۱۱۳
تانیٹر (تانیٹر)	۱۶۱	تنگھا	۵۵	توڑا پٹی	۱۱۵
تانیٹی گھڑ	۳۱	تکلی	۵۵	توڑے پٹی کی چٹائی	۱۱۵
تپائی	۱۸۰	تکولی	۱۸۱	تولن	۹۳
تپڑ	۱۹۸	تکونیا گل	۵۵	تپائی کی ڈاٹ	۱۱۵
تپجائی	۱۱۴	تکیہ	۱۸۷، ۱۸۷، ۱۸۷	تہ پٹی کرنا	۱۵۸
تخت	۱۸۱	تکیہ پوش	۱۸۷	تہ پڑی جھلنگا	۱۸۱
تختہ	۳۰	تلا	۳۰	تہ پڑی روخندان	۱۱۵
تختہ بندی	۳۱	تلاوا	۱۶۲	تہ مارا جھلنگا	۱۸۱
ترا داد ریلی	۱۷۰	تس چک	۱۹۸	تہ خانہ	۱۱۵
ترا دار چلن	۱۷۰	تس گر	۱۱۵	تہ درزی	۱۱۵
تراہیل	۳۱	تسلی	۵۵، ۱۳۱	تہ دری	۱۱۵
تر پودیا	۱۱۴	تسینی	۱۱۵	تہ ڈالنا	۱۱۵
ترکش چٹائی	۱۱۶	تیلچا	۱۱۵	تہ لگانا	۱۱۵
ترڈنا (ترڈنی)	۱۳	تھاچہ	۱۷۳	تہ ملانا	۱۱۶
تمہر	۵۵	تھامسی جال	۵۵	تہج	۱۱۶
تسلا	۸۵	تہتی	۱۱۵	تہتی کھرچا	۱۱۶
تسلا	۲۰، ۱۱۳	تہتیو	۱	تہیرا	۱

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
تیر بندی	۳۱	تھوڑی	۹۳، ۱۱۳	تھر	۵۷
تیز چٹائی	۱۱۶	(ط)		ٹنگلی	۶
تیغ	۳۲	ٹارس	۸۰	ٹنگورا	۵۷
تیغنا	۱۱۶	ٹارکانا	۵۶	ٹنگوری	۳۲
تیشا	۳۲	ٹانچنا	۵۶	ٹنگے	۵۷
تیکہ (تیک)	۱۳	ٹانڈ	۹۳، ۱۳۲	ٹنگینا	۲۰۶
تیل سلی	۱۶۵	ٹانگی	۱۹۸، ۱۵۶	ٹنگیتا	۵۷
تیلی	۱۷۰	ٹانگی (ٹنگاری)	۳۲	ٹنگیٹا	۱۹۱
تیاری کارنگ	۱۵۸	ٹانگ	۸۰	ٹنگیٹائی	۵۷
تھاپ	۱۷۳	ٹانم پیں	۱۶۵	ٹوپلی	۱
تھاپی	۱۱۷	تھاپا	۵۶	ٹوٹن	۵۷
تھاک	۱۱۶	تھانا	۱۸۷	ٹوٹوں کچاڑ	۳۲
تھاموں	۹۳	تھتی	۲۰۶	ٹوٹری ڈالنا	۸۵
تھانہ	۱۱۶	تھتی گل ابرک	۱۶۱	ٹولی	۵۷
تھامیت	۱۱۶	ٹھٹری	۹۳	ٹھپ	۱۱۷
تھہریل	۱۳	ٹھک	۳۱	ٹھٹری کا برا	۳۲
تھٹر	۱۳	ٹھکائی	۵۷	ٹھینک	۹۳
تھم (تھمہ)	۵۶	ٹھیتی (ٹھیتی)	۱۱۷	ٹھیک کی ٹھٹری	۵۷
تھوپنا	۱۱۷	ٹھکت	۶	ٹھیم	۱۹۱
تھوٹی زمین	۱۱۷	ٹھینکی	۳۲	ٹھینی	۱۹۱



نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
ٹھاٹ (ٹھاٹ)	۱۳	ہال	۱۱۸	ہڑن	۱۸۱
ٹھاٹ	۱۶۱	ہالی	۵۸	ہجی چنائی	۱۱۹
ٹھاٹ	۱۱۷	ہالی کی چنائی	۱۱۸	ہجی ٹھری	۱۶۵
ٹھاٹ پٹ	۱۱۷	ہالانی	۱۹۹	ہیلا	۵۸
ٹھری	۹۳	جٹ کرنا	۱۱۸	ہینی چنائی	۱۱۹
ٹھدا	۱۴	جگار	۱۶۵	ہیسا	۱۹۹
ٹھستا	۱۱۸	جگت	۱۹۹	ہیسا کے کارندہ	۳۳
ٹھکانا	۲۰۶	جگ جگا	۱۶۱	ہیٹ	۱۹۱
ٹھلک (ٹھلک)	۵۷	جگنو	۱۶۱	ہیٹاؤن	۱۸۷
ٹھوس پتھر	۵۷	جلو خانہ	۱۱۸	ہیٹاؤ	۲۰۷
ٹھوکر	۱۱۸	جھکوزا	۱	ہیٹا	۳۳
ٹھپا	۵۸	جھواٹ	۱۱۸	ہیٹام	۸۵
ٹھیک	۳۲	جھتر منتر	۱۶۵	ہیٹاؤں	۸۰
ٹھیکرا	۲۰۶	جگنی پرنا	۱۱۸	ہیٹاون	۵۸
ٹھپوا	۵۸	جنوب روید غارت	۱۱۸	ہیٹا	۳۳
(ٹ)		ہنیو	۵۸	ہیٹو	۳۳
ٹانید	۱۶۵	جوانی سارت	۱۱۸	ہیٹا	۱۹۹
ٹنن رچ	۱۱۸	جوانی کام	۱۱۸	ہیٹ	۱۱۹
(ج)		جونا	۱۹۹	ہیٹا	۳۳
جالم	۱۸۷	جوڑی	۳۲	ہیٹنا	۱۹۹

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
جھروکا (جھروکا)	۱۱۹	چارپائی	۱۸۲	چرا	۶۰
جھری کارندہ	۳۳	چارناری جھلنگا	۱۸۲	چراغ	۱۹۱
جھڑپ	۱۱۹	چار داسی	۱۸۲	چراغی	۱۹۲
جھکولادینا (جھکولنا)	۱۹۹	چاک	۸۶	چراغ دان	۱۹۲
جھلنگا	۱۸۱	چال کافر	۱۶۵	چران	۶۰
جھلی	۵۸	چالی	۹۴	چری	۲۰۰
جھلی دار کراٹ	۳۳	چالی چنائی	۱۲۰	چرسا	۳۰۰
جھلی دار محراب	۱۱۹	چاندنی (چائی)	۱۸۷، ۱۲۰	چریٹا	۱۲۰
جھلی کی چنائی	۱۱۹	چاو	۱۲۰	چریٹ	۳۳
جھپٹ	۶۰	چاؤڑی	۱۲۰	چری	۱۷۳
جھنجنی	۳۳	چوڑہ	۱۲۰	چریا	۱۲۰
جھوت	۱۱۹	چوٹی	۶۰	چشمہ	۱۲۰
جھولادینا (جھولنا)	۱۹۹	چپت (چپتی بڑ)	۳۳	چپتی	۱۲۱
جھولے کا لپ	۱۹۱	چپا پٹ کا	۳۳	چش دلیار	۱۲۱
جھومرا (جھومرا)	۶۰	چتر (چتر)	۶۰	چتاق (چک ٹک)	۱۹۲
جھری	۱۱۹	چتر ترق	۱۱۹	چک	۲۰۰
جھومری (جھومری)	۶۰	چنائی	۱۸۷	چک	۱۷۳
(ج)		چٹا	۸۰	چٹن	۶۰
چاپٹ	۶۰	چٹا	۸۰	چکر	۱۶۵
چار پدی جھلنگا	۱۸۲	چٹنی	۳۳	چکر ٹل	۶۰



نام اصطلاح	صفحه	نام اصطلاح	صفحه	نام اصطلاح	صفحه
چک نمک	۱۹۲	چکر کا چلنگا	۱۸۲	چکر کا روشن دان	۱۲۳
چنگا	۱۳۱	چکر کی کھر نجا	۱۲۲	چزل	۱۶۶، ۳۶
چنگے کی ڈاٹ	۱۲۶	چر پلایا (چر چلا پیر)	۱۳۲	چزل بندنا	۳۶
چلن	۱۴۱	چر پھلا روشن دان	۱۲۲	چزل ڈالنا	۱۲۳
چلن ساز	۳۵۱	چر پلایا	۳۲	چزل سالنا	۳۶
چنای	۱۲۱	چو چلا (چر پلایا پیر)	۱۳۲	چونا	۸۲
چندر دس	۱۲۲	چور خانہ	۱۲۲	چونا پیرنا	۱۲۳
چندر کرکٹ	۱۹۲	چور دروازہ	۱۲۲	چونا پیلانا	۱۲۳
چندوا	۱۸۲	چور سا (چر سی)	۳۲	چونا پیل	۸۶
چندی صوب	۱۵۸، ۱۳۱	چورس زمین	۱۲۳	چونا چپا پنا	۱۲۳
چنگائی	۶۱	چورکشا	۳۲	چورنج	۱۴۳
چنگیر	۱۲۲	چوڑا	۲۰۰	چورنٹھ کھا	۱۲۳
چوب	۱۸۴، ۱۲۳، ۱۱۱	چوڑی	۱۶۶، ۳۱۰	چبرہ	۱۶۶
چوبانا (چوبالا)	۱۲۲	چورسا	۳۲	چبرہ بنانا	۱۲۳
چوبچہ	۲۰۰	چورفردی جوڑی	۳۲	چبرہ عمارت	۱۰۰
چوبدار	۱۸۰	چوک	۱۲۳	چوکا	۱۰۱
چورنگری روشن دان	۱۲۲	چوکا	۶۱	چیرنا	۱۲۳
چری چست	۱۲۲	چوکی	۸۳، ۱۱۵، ۱۱۲	چیرنی	۶۱، ۱۱۴، ۱۱۳
چروال	۸۰	چوکٹ	۳۲	چیلنا	۲۰
چروال رچاواں	۱۲۲	چوکھنڈی	۱۲۳	چینگنا	۶۱

نام اصطلاح	صفحه	نام اصطلاح	صفحه	نام اصطلاح	صفحه
چینا قندیل	۱۶۱	چتری	۱۲۴، ۱۶	(ح)	
چینی	۱۶۶	چتری ساز	۴	حاجت ہونا	۲۰۰
چینی کاری	۱۲۲	چست کالیمپ	۱۹۲	حاشیہ لگند	۱۲۶
چھانا	۶	چست کیری	۱۸۸	خمرہ	۱۲۶
چھائی	۳۶، ۱۲۰	چنجا	۱۲۵	حلال خور	۲۰۰
چھاج	۱۹۲	چھجلی	۱۲۵	حلال خوری	۲۰۰
چھاگل	۲۰۰	چھر کاؤ	۲۰۰	حوض	۲۰۰
چھاٹا	۱۴	چھری کا چھلنگا	۱۸۲	حربی	۱۲۶
چھانڈن (چھن)	۱۴	چھل	۱۲۵	(خ)	
چھپائی	۱۳۴	چھلے کی چٹائی	۱۲۵	خاتم بندی	۳۶
چھتر	۱۴	چھما سی جالی	۶۱	خاک انداز	۶۱
چھتر بند	۱۴	چھوپ	۱۵۸	خاک روب	۲۰۰
چھتر پنگ	۱۸۲	چھوپنا	۱۲۵	خاک روبن	۲۰۰
چھرا	۱۴	چھولداری	۱	خاک ریز	۱۲۶
چھرکٹ	۱۸۲	چھٹی	۳۶	خانقاہ	۱۲۶
چھکا	۳۶	چھینا	۸۶	خوادی	۱۴۳
چھت	۱۲۲	چھیر (چھو)	۸۶	خزاد (کھراد)	۱۴۳
چھت اٹارنا	۸۶	چھینٹ (چھینٹا)	۲۰۰	خرگاہ	۱
چھتہ	۱۲۲	چھینکا	۱۹۲	خزانہ	۳۶
چھت چیرنا	۲۰	چھینکے کا لیمپ	۱۹۲	خس	۱۴



نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
خس خانہ	۱۵	درانی	۹۵	رنگ	۱۲۸
خسی پدنا	۱۲۶	درباری شامیانہ	۲	رنگے دار کوڑا	۳۴
خسی ڈاٹ	۱۲۶	دڑا	۸۳	رنگ کیا پانی	۲۰۰
خٹک پچائی	۱۲۶	دور	۲۰۰	دروا	۱۵
خط کش	۳۴	دور کار بندہ	۳۴	دو آشیانہ	۲
خلاصی	۲	دور کوٹ	۱۲۸	دو بڑی چھلکا	۱۸۲
خلیطہ	۲	دور کی آری	۳۴	دو پٹا دروازہ	۳۴ (۱۲۸)
خیلی	۲	دروا	۱۸۸	دو پٹیا چھت	۱۲۸
خیمہ	۲	درمیانی گینہ	۱۲۸	دو پٹیا دروازہ	۳۴
خیمہ گاہ	۲	دروازہ	۱۲۸	دو تار چھلکا	۱۸۲
(۵)		دورہ	۱۲۸	دو چٹا چھت	۱۲۸
داب	۶۱ (۹۳)	دو پچہ	۱۲۸	دو چہرہ خیمہ	۲
داسہ	۶۲	دوڑی	۱۲۶	دو چیتی	۱۲۹
دارغ بیل	۱۲۶	دوست	۲۰۰	دو چھٹا پتھر	۱۵
دالان	۱۲۶	دست کالا	۲۰۰	دورنگ	۱۴۱
دانٹا	۱۲۶	دستی گھڑی	۱۲۶	دورنگ تیلی	۱۴۱
دبلی	۹۳	دغدرغہ	۱۴۱	دورنگ چلن	۱۴۲
دہنی	۱۹۲	دفتر	۱۲۸	دو سالی چوکھٹ	۳۴
دچا	۶۳	دقیقہ	۱۲۶	دو ساہی	۱۱۲ (۱۲۹)
در	۱۲۴	دلا	۳۴ (۶۳)	دو شاخہ	۱۹۲

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
دو فر واکوڑا	۳۴	دیوہا	۱۹۳	دھس	۱۳۰
دوکان	۱۲۹	دیوار	۱۲۹	دھم مس	۸۸
دو گبی عمارت	۱۲۹	دیوار تارنا	۸۶	دھن ہاش (دھنٹا)	۱۵
دو منزلہ عمارت	۱۲۹	دیوار گیری	۱۸۸	دھن ٹٹا	۹۵
دو شجائی	۶۳	دیوار آس	۱۹۳	دھوپ گھڑی	۱۲۶
دو شپنا	۶۳	دیوار آکا	۱۹۳	(۵)	
دو وفتی	۲۰۰	دیوالی	۶۳	ڈاٹ	۳۸ (۱۳۰)
دھان بند	۲۰۰	دیوان خانہ	۱۳۰	ڈاٹ کی چھت	۱۳۳
دھانہ	۲۰۰	دیولا	۱۹۳	ڈاٹا (ڈاٹھا)	۱۳۳
دھرا والان	۱۲۹	دیولی	۳۸	ڈاک پتھر	۱۲۱
دھری عمارت	۱۲۹	دھابا	۱۳۰	ڈب	۳۸
دھول	۳۴	دھار سیدی کرنا	۶۳	ڈب دار جوڑ	۳۸
دھپنر	۳۴	دھاش	۱۸۲	ڈبڑا (ڈبڑا)	۶۳
دھن (دہ جانا)	۹۵	دھنورا	۶۳	ڈورھیا	۱۵
دھلا	۱۹۲	دھجی کی دیوار	۱۲۳	ڈوگڈگی	۳۸
دھلا سٹائی	۱۹۲	دھرا	۸۹	ڈوگڈگی جوڑ	۳۸
دھپ دان	۱۹۳	دھرم سالہ	۱۳۰	ڈوگڈگی دار چھٹا	
دھپ مال (دھپ کالا)	۱۹۳	دھرمٹ	۸۶	ڈولاؤ	۲۰۴
دھبی جوڑی	۳۸	دھرن	۳۸ (۱۵)	ڈوٹھا	۱۳۳
دھیت بھولی جالی	۶۳	دھرن ڈنڈا	۳۸	ڈوڈی	۶۳ (۴)



نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
ڈنڈے دار چپ	۱۳۳	(مس)	۱۳۵	رنگ محل	۱۳۵
ڈول	۲۰۰	راج	۱۳۴	روایا	۶۲
ڈولگی	۲۰۱	راج مندر	۱۳۴	رود	۱۳۵
ڈیرا	۲	مال	۱۵۸	رود کشی	۱۳۶
ڈیرڈ	۳۸	راؤنی	۲	روڑا	۸۰
ڈیرد جوڑ	۳۸	رپٹا	۹۵، ۱۳۴	روڑی	۶۲
(ڈیرد وار جوڑ)		رپڑاں چٹائی	۱۳۴	روزن	۱۳۶
ڈیٹری	۱۴۲	رپٹے کی پاڑ	۹۵	روشن دان	۱۳۵
ڈیٹ	۱۹۳	ردا	۱۳۴	روشن چوکی	۱۶۱
ڈیوڑھی	۱۳۴	رستی بٹ	۱۸۲	روغنی رنگ	۱۵۹
ڈھابا	۱۵	رنیا نا	۶۲	روکار	۱۳۶
ڈھانچ	۷	رگ	۶۲	روکھائی	۳۹
ڈھانگ	۶۲	رنا	۳۸	رہانا	۳۳
ڈھولا	۱۳۴	رندا	۶۸	ریت گھڑی	۱۶۶
ڈھولا	۹۵	رند (رند)	۱۳۵	ریتلا پتھر	۶۲
ڈھوئی	۱۳۴	رندائی	۳۹	ریتلا پتھر کی چٹائی	۱۳۶
ڈھیر	۱۸۲	رنگا ٹھا	۱۴۳	ریگ مال	۱۵۹
ڈھیم	۶۲، ۱۱۳، ۱۳۴	رنگاری	۱۵۸	رینچ	۱۳۶
ڈھیا	۱۴۲	رنگا میزی	۱۵۸	(نس)	۱۵۸
ڈھینگی	۸۰	رنگ ساز	۱۵۸	رنگی	۳۹

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
زمین	۱۵۹	ست گھرا	۱۳۴	سرڈ	۱۳۸
زمین بنانا	۱۵۹	ستون	۶۲	سرمانا	۱۸۲
زنبور	۳۹	سجانا	۱۶۲	سریش	۱۵۹
زنجیری چالی	۶۲	سجادٹ	۱۶۲	سٹھی	۴۰
زہ	۱۳۶	سجیل	۱۶۲	سفیدی	۸۳
زینہ	۹۵، ۱۳۶	سجیلی کان	۱۳۴	سفیدی پھیرنا	۱۳۸
(نس)		سرا بردہ	۲	سقاہ	۲۰۱
سازنی	۱۳۴	سراچہ	۵	سقا	۲۰۱
سال	۱۸۲	سراچھا	۱۵	سٹن (سٹنی)	۲۰۱
سالنا	۱۸۲	سرے	۱۳۴	سکٹڈ	۱۶۶
سائیکل	۸۸	سرماندھنا	۸	سکٹڈ کی سری	۱۶۴
سائیکل (سائیکل)	۹۵، ۱۸۸	سرپٹ	۱۵	سپل	۶۵
ساون بھاوون	۱۳۴	سرخھی	۸۳	سلاخ دار کواڑ	۴۰
ساتیان	۱۳۴، ۱۷۷	سردل	۴۰	سلاخی	۱۳۸
سٹیل	۸۸	سرکٹڈا	۱۵	سلاخی دار چٹائی	۱۳۸
سپیل	۲۰۱	سرکٹڈا	۴۰	سلاخی دار چٹاں	۱۳۸
ستار	۴۰	سرکی	۱۵	سلاوٹ	۱۸۲
ستاری	۴۰	سرکی ساز	۱۵	سلاخی	۴۰
ستائی	۱۵۹	سر موچی	۱۵	سپل ربا	۶۵
سترسوت	۲۰	سرنگ	۶۵	سپل رہائی	۶۵



نام اصطلاح	صفحه	نام اصطلاح	صفحه	نام اصطلاح	صفحه
سنگدان	۲۰۸	سنگ دام (دودیا)	۶۷	سنگ هولا	۶۹
سنگی	۶۵	سنگ دامر	۶۷	سنگ شیب	۶۹
سنگ	۱۳۸	سنگ رخام	۶۷	سنگ مانی	۶۹
سندوس	۱۵۹	سنگ زهر خیره	۶۷	سنگار دان (سنگارینه)	۱۰۸
سندلا	۸۳	سنگ زنتاری	۶۷	سنگاسن (سنگاسن)	۱۰۳
سندلا پیر (سندلا کران)	۱۳۸	سنگ ستارا	۶۷	سوت	۲۰۱
سندلا کاری	۱۳۹	سنگ سرخ	۶۷	سوت	۱۳۹
سندلی (سندلی)	۹۵	سنگ سلیمان	۶۷	سورج کرنت	۱۹۳
سنگاس	۲۰۸	سنگ سباق	۶۷	سول	۱۳۹
سنگاسی	۲۰	سنگ عجمه	۶۸	سورث	۲۰
سنگ ابری	۶۵	سنگ قری	۶۸	سوزی	۱۶۷
سنگ باسی	۶۶	سنگ کیتلا	۶۸	سهاوئی	۳۰
سنگ بست تعمیر	۶۶	سنگ کھنڈ	۶۸	سنگودی غلات	۱۳۹
سنگ پاتری	۶۶	سنگ لاج	۶۸	سنگودی روشن	۱۳۹
سنگ پائے در	۶۶	سنگ لرزان	۶۸	سنگ دره	۱۳۹
سنگ تراش	۶۶	سنگ مرمر	۶۸	سنگوری	۱۳۹
سنگ تراشی	۶۶	سنگ مریم	۶۸	سپهر	۶۹
سنگ جراحات	۶۶	سنگ مقناطیس	۶۸	سنگ شاخه	۱۹۳
سنگ چنماق	۶۶	سنگ کوانه	۶۸	سنگی عمارت	۱۳۹
سنگ غارا	۶۶	سنگ ملاسی	۶۸	سنگ مرغوله	۶۹

نام اصطلاح	صفحه	نام اصطلاح	صفحه	نام اصطلاح	صفحه
سیتل پانی	۱۸۸	شطری	۱۲۸	صحنی	۱۴۰
سیج	۱۸۳	شکم	۱۴۰	صدر دالان	۱۴۰
سیردا	۱۸۳	شکنجه	۴۰	صدر دروازہ	۱۴۰
سیرھی	۳۹ (۹۶)	شکنجی شنبه	۱۴۰	صدر دیوار	۱۴۰
سینٹ	۸۳	شلیتہ	۵	صدر رُخ	۱۴۱
سینتی خط	۱۵۹	شمال رویہ عمارت	۱۴۰	صدر عمارت	۱۴۱
(ش)		شمس برج	۱۴۰	صدر طاق	۱۴۱
شاگردی	۶۹	شمس	۱۴۰	مراعی	۱۴۳
شامیانہ	۵	شمع دان	۱۹۳	صفائی کاکوٹ	۱۵۹
شاه ٹیک	۲۰	شمسی	۱۹۴	سندلا کاری	۱۴۱
شاهجہانی اینٹ	۸۱	شوالہ	۱۴۰	(سندلا کاری)	۱۴۱
شاهجہانی ڈاٹ	۱۴۰	شہتیر	۲۱	سندلی	۹۶
شاهجہانی مرغول	۶۹	شہتیری	۲۱	سندوزی	۱۸۳
شہب چراغ کھڑی	۱۶۷	شہر پناہ	۱۴۰	سندوپی	۱۸۳
شہینی	۵	شہ لشین	۱۴۰	سوت	۱۵۹
شبابہ	۱۹۳	شیر دہن آئین	۱۴۰	(رض)	
شہرا	۱۹۳	شیش محل	۱۴۰	ضامن	۱۸۳
شرقی رویہ عمارت	۱۴۰	(رض)		ضلع	۱۴۱
شش پہل پینار	۱۴۰	صحن	۱۴۰	(ط)	
ششدر	۱۸۳	صحن چوبڑہ	۱۴۰	طاق	۱۴۲



نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
طبا	۵	فالوس	۱۹۳	قلنی دار کدو	۸۱
طوع	۱۹۳	قتیل سوز	۱۹۳	قلم	۱۳۳، ۱۹۵
(ع)		قراش	۱۸۸	قلبدانی جالی	۷۰
عاشور خانہ	۱۳۳	قراش خانہ	۱۸۸	قلبدانی خاتمہ پیری	۳۱
عبادت خانہ	۱۳۳	قراشی پنکھا	۱۸۸	قلندری	۵
عجائبی	۵	فصیل	۱۴۲	قلمشہ	۱۴۲
عقبتین	۶۹	فلینٹا (قتیلہ)	۱۹۵	قنات	۵
عمارت	۱۴۲	فتر	۱۶۷	قندیل	۱۶۲
عمارتی گز	۱۳۳	قوارہ (پھوارہ)	۲۰۱	قندیل کھلونا	۱۶۳
عینک دار جوڑی	۴۱	فین پا پے	۲۰۸	قینچی	۱۵، ۹۶
(غ)		(ق)		(ک)	
غالب	۷۰	قالب	۱۴۲	کارخانہ	۱۴۳
غرب رؤیہ عمارت	۱۴۲	قالین	۱۸۸	کاشی کار	۱۴۳
غرق	۱۵	قبضہ	۴۱	کاغذ موڑھٹا	۱۶۲
غلاف	۸	قدیمچہ	۲۰۸	کان	۱۸۳، ۱۶۰، ۱۴۱
غلاف گردش	۱۴۲	قلنی	۸۳	کانٹا	۱۶۸، ۱۴۱
غلطان	۶۹	قلعہ	۱۴۲	کانش	۱۵۱، ۱۴۳
غلطان کا زندہ	۴۱	قلنی	۴۱	کچی	۹۶
(ف)		قلنی دار پر تالہ	۱۴۲	کٹا	۱۴۲
فانا (پھانا)	۷۰	قلنی دار ڈاٹ	۱۴۲	کٹل	۷۰

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
کتورا	۱۷۲	کڑال	۸۸	کلیا	۸۱
کٹ ریتا	۴۱	کڑائی	۲۰۸	گر	۱۴۲
کٹی ٹل	۷۰	کڑج	۷۱	کھال باد کھال پانی	۵
کٹ گڑھا (کٹ گھر)	۴۱	کڑد	۴۱	کھس	۱۴۲
کٹواں شپ	۱۴۳	کڑسی	۱۸۳، ۱۴۳، ۷۱	کھلا	۱۹۵
کٹوانسی	۱۵	کڑوا	۸۱	کھم	۷۱
کٹہرا	۴۱	کرن دار چھٹ	۴۱	کھان	۱۴۵
کٹیا	۱۵	کرن دہزہ	۱۶۲	کھانا	۲۰۸
کٹیا	۱۵	کرن	۱۴۳	کھانچہ	۱۴۵
کٹہ کی	۱۵	کرنوت	۲۱	کھانی	۱۶۸، ۱۴۲
کجک (کجرات)	۱۴۳	کرنوتیا	۲۱	کھربلا	۵، ۱۶
کجلانا	۹۵	کڑی	۴۱	کھربیشی	۹۶
کھلائی شی	۱۹۵	کڑی منجے کی چھت	۱۴۲	کھرنی بینار	۱۴۵
کچا پتھر	۷۰	کڑی چھت	۷۰	کڑکوت	۱۴۵
کچا جوڑا	۷۰	کس	۴۱	کڑہ	۱۴۵
کچی چھت	۱۴۳	کٹا (کٹلا)	۸۹	کند	۷۲
کچرا	۲۰۸	کسکا	۱۴۲	کھیرا	۲۰۸
کچ مہرا	۷۱	کسل	۸۹	کھاسی	۴۲
کچہ	۱۴۳	کشتی کی چھت	۱۴۳	کھڑا	۱۴۳، ۱۴۱
کچھوتا	۱۴۳	کشتی کی ڈاٹ	۱۴۳	کھڑا	۴۲



صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۶۸	گھر	۸۲	گھنڈ	۷۲	گھٹیا نا (گھونٹنا)
۱۶۸	گھر کافتر	۸۲	گھوا	۷۲	گھوٹا
۱۶۸	گجری مٹھی	۸۲	گھورا	۷۲	گھوٹائی
۸۳	گج	۱۶	گھوریا (گھوریا)	۷۲	گھوٹائی کا کام
۸۹	گڈالا	۱۳۸	گھوٹس	۲۰۸	گھوٹسی
۲۰۲	گڈلا پانی	۱۳۸	گھوٹ	۱۷۴	گھوڑا
۱۳۸	گرجا	۱۸۸	گھوٹھی	۱۷۵	گھوڑی
۱۶۸	گرجک (گرجک)	۲۰۲	گھوٹیا	۱۷۵	گھوڑی پایا
۲۲۲	گروا	۸۹	گھونڈنا	۲۲۲	گھرج کاب
۲۲۲	گردابیر کا	۱۶۱۵	گھوٹ	۱۸۲	گھڑی کھاٹ
۲۲۲	گردان (گردانگ)		گ	۲۱	گھڑی
۱۳۸	گردنا	۱۳۸	گاڑ	۱۳۷	گھڑیا
۱۳۸	گردنی	۸۹	گاڑی	۱۳۸	گھڑنڈ
۱۳۸	گرسی	۸۹	گارا	۸۳	گھڑیالی
۱۳۸	گرمالا	۱۸۹	گاڑیگیہ	۱۳۷	گھڑکی
۲۲۲	گرمت	۲۱	گٹ	۷۲	گھم
۸۹	گرند	۱۳۸	گٹ	۷۲	گھما
۱۳۸	گرہر	۲۲۲	گٹکا	۲۲۲	گھنڈیل
۱۳۹	گرہرج	۷۲	گٹھا	۱۳۸	گھنڈ
۲۵	گڑ	۹۶	گٹا کے کی پاڑ	۱۳۸	گھنڈر

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۷۱	گھاتے کا داسہ	۲۲	گور کا رندہ	۲۲	گھڈی
۱۸۲	گھاٹ	۲۰۸	گواڑا	۱۶	گھڈیلا
۷۲	گھارے	۲۰۸	گواڑا کرکٹ	۱۸۲	گھن سال
۷۲	گھان (گھان)	۱۶۸	گواک	۸۳	گھنڈ
۲۰۲	گھانپ	۱۹۵	گواکھ	۱۳۵	گھنڈی
۲۲۲	گھانچا	۱۶۸	گواکھا	۱۳۵	گھنڈورا
۲۲۲	گھانچنا	۱۳۶	گولا	۱۶۱۳۰۱	گھن
۱۳۷	گھانچہ	۱۳۶	گولکی	۲۰۱	گھن
۸۹	گھائی	۱۳۷	گوانچہ	۸۱	گھنیا
۱۴۲ (۱۶)	گھپچا	۱۳۷	گوانچہ سرست	۲۲	گواڑ
۷۲ (۸۲)	گھپرا	۱۳۷	گوانچی	۱۳۶	گوبا
۱۶	گھپریل	۱۶۱۸۱	گولین	۷۱	گوہر
۱۶	گھپری	۲۱	گیلے گانٹھ	۱۳۶	گوہری
۲۰۸	گھٹا	۸۹	گیلا	۱۵۹ (۱۳۶)	گوٹ
۱۳۷	گھٹا	۷۱	گھٹری	۱۳۶	گوٹلا
۱۳۲	گھٹ مینا	۲۱	گھٹ	۱۳۶	گوٹھا
۱۸۲	گھٹ سال	۸۹ (۱۳۷)	گھٹ	۱۳۶	گوٹھری
۸۱ (۳۲)	گھٹکا	۱۶۸	گھٹک	۱۳۶ (۱۳۶)	گوٹھس
۱۸۲	گھٹولا	۱۳۷	گھٹا	۱۸۲	گوٹھ کٹ کھاٹ
۱۸۲	گھٹیا	۲۲۲	گھاتی	۷۱	گوٹھارنا



صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۵۳	ایسواں پیپ	۱۵۲	(ل)	۱۵۲	گھڑ بھرونی
۱۵۹	لنگ	۴۳	لاپ	۴۳	گھڑائی
۱۴۵/۱۵۹	لکھنا	۹۰-۱۱۵۲-۱۱۶۰	لاٹ	۴۳	گھڑائی میں آنا
۸۲	لکھوری	۹۶	لاگ	۱۵۲	گھڑ نسل ڈاٹ
۹۶	لگی	۱۹۵	لال ٹین	۲۰۲	گھڑ بچی
۱۶۰	لنگر	۸۲	لائی	۱۶۸	گھڑی
۲۶	لنگوٹ	۲۰۲	لب	۱۶۸	گھڑیاں
۲۶	لنگوٹ دار کواڑ	۱۶۰	لبی	۱۶۸	گھڑی ساز
۶۳	لنگوشیا	۱۵۲	لپائی	۱۵۲	گھیری زمین
۲۰۲	لنگی بدیمائی	۱۵۲	لپائی پچائی	۱۶۹	گھٹنا
۱۹۵	لو	۱۵۹	لپین	۱۶۰	گھٹا گھر
۱۵۳/۱۶۳	لوا	۹۶	لپیٹ	۱۶۰	گھنڈی
۱۹۶	لوٹن دیا	۲۶	لت خورہ	۹۰-۱۶۰	گھن
۶۳	لوح	۱۵۳/۱۶۵	لٹو	۱۶۰	گھن چکر
۱۵۳	لوزاقی کھرچا	۲۰۲	لٹن	۱۶۰	گھوڑی
۱۵۳	لوتندا	۲۱	لٹھا	۶۳	گھوڑیا
۱۵۳	لوتندے کی دیوار	۱۶	لچکدار پائس	۱۵۲	گھونٹ
۱۶۰	لوتنگ	۱۶۵	لچھی	۶	گھونٹی
۱۵۳	لوتنی	۱۵۳	لداؤ	۱۵۲	گھونٹ
۱۵۳	لہرو کھرچا	۱۵۳	لداؤ کی چھت	۱۵۲	گھیر

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۴۵	گولک	۴۵	گلی ڈنڈے کی پڑائی	۱۹۵	گل
۴۵	گولے کا رندہ	۱۴۹	گلی	۱۸۹	گلاب پاش
۶۳	گولے کا داسہ	۱۴۹	گمری پچائی	۱۶۳	گل ابرک
۴۵	گولے کی پرکار	۱۵۰	گمک	۸۹	گملا دا
۴۵	گولچ (گج)	۸۲	گم	۱۸۹	گل تکیہ
۱۵۱	گوندھا	۱۵۰	گنہ	۶۲	گلداری جالی
۱۵۱	گوندھے کی چٹائی	۱۵۰	گنبدی چھت	۱۴۹	گلداری چٹائی
۱۵۱	گوندھے کی دیوار	۱۵۰	گنبدی ڈاٹ	۱۸۹	گل دان
۶۳	گوندتا	۴۵	گنچک	۱۹۵	گل گیر
۱۵۱	گوندیکھ صحن	۱۵۰	گنگا جی پچائی	۲۰۲	گلا
۸۹	گنئی	۱۵۰	گنگ پھت	۶۲	گلا
۱۶	گنیزا	۱۵۰	گنیا	۴۵	گل مہرا
۱۹۵	گنيس کا ہنڈا	۱۶	گنیل	۶۲	گل ناؤ
۱۶	گینٹری (گیر)	۸۹	گوزری	۶	گلز
۱۵۱	گینھ	۱۵۱	گودام	۱۶۳	گلا
۹۶	گھاٹی	۲۰۸	گودا گھیا	۱۹۵	گلوب
۸	گھارا	۲۰۲/۱۵۱/۱۶۵	گولا	۴۵	گلوسے کا رندہ
۱۵۱	گھٹائی	۴۵	گول بستہ	۱۴۹	گلپتی چٹائی
۱۵۱	گھٹا	۴۵	گولپی	۱۴۹	گلی
۱۵۱	گھر	۱۵۱	گول ڈاٹ	۱۴۹	گلیا



نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
کڑا	۴۶	مندل	۴۴	پہال	۴۴
ٹکھیا	۲۰۴	مندل	۶	پتالی (پاہتالی)	۱۵۶
گرمی (مٹری)	۱۴	مندری	۱۵۵	پہتر	۲۰۸
گر کوٹ	۱۴	مندری	۱۵۵	پہترانی	۲۰۸
ملاحی جوڑ	۴۶	مندھیا	۱۸۵	پہرا	۴۴، ۱۵۶، ۱۹۶
ملہ چھانٹنا	۹۰	منزل	۱۵۵	پہرک	۴۶
(ملہ چھانٹی)		منشار	۲۱	میاں	۲۱، ۱۱۴
مل کھانی	۹۶	منگرا	۱۴	میان تراش	۴۴
ملن کی ٹیپ	۱۵۵	موتھ	۲۰، ۳۱، ۸	میخ	۶
ملن کی جالی	۴۶	موز چٹے (موز چٹا)	۴۶	میچو	۶
(ملند کی جالی)		موز مند خاتم بندی	۴۶	میر فرش	۱۸۹
ملن کی چٹائی	۱۵۵	موز چھاؤ	۲۱	مینر	۱۸۵
منہر	۱۵۵	موکھا	۱۵۵	میل	۱۴۰
منشی	۱۵۵	موگری	۶، ۱۱، ۴۰	میللا	۲۰۸
منہبت کاری	۴۶	موتچ	۱۸۵	مینار	۱۵۶
من توق	۸	موتنڈ	۴۶	مینارہ	۱۵۶
منٹ	۱۴۰	موتنڈن	۴۶	مینے	۱۵۶
منٹ کی سوئی	۱۴۰	موتنڈھا	۱۸۵	(ن)	
منٹھولا	۱۵۵	موتنڈھا ٹکھیا دار	۱۸۵	نارک	۱۵۶
مندر	۱۵۵	موری (مہری)	۱۵۶	ناقہ	۱۴

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
لیسپ	۱۹۶	مٹنن بغدادی	۱۵۳	مرگ سنہاسن	۱۸۵
لیو	۱۵۳	مجلس خانہ	۱۵۳	مرگلا	۱۴۶
لیبی	۱۶۳	مچان	۹۶، ۱۴۶	مرمت	۱۵۴
(م)		مچھردان	۱۸۹	مردا	۴۶
ماٹھنا	۱۴۶، ۱۴۳	مچھلی	۱۴۶	مسالا	۱۵۴
ماچا (ماٹھا)	۱۸۴	مچھر	۴۴	مستر	۱۵۴
مار تول	۴۶	مخرب	۱۵۳	مستری	۱۵۴
ماگلا (مرگلا)	۱۴۶	مخوابی در	۱۵۴	مستقیم ڈاٹ	۱۵۵
مالی جوڑ	۴۶	محل	۱۵۴	مسند	۱۸۹
مانی (مانین)	۱۸۴	محل سرا	۱۵۴	مسند تکیہ	۱۸۹
ماہتالی (مہتالی)	۱۵۳	مٹلا	۱۵۴	مسہری	۱۸۵
ماہی پشت کی جالی	۴۳	مداصل	۴۴	مشال (مشعل)	۱۹۶
(ماہی پشت جالی)		مذت	۱۵۴	مشک	۲۰۲
ماہی مراتب	۱۸۹	مڈا (مڈا)	۲۱	مشکیزہ	۲۰۴
مٹکا	۴۳	مڈر	۱۸۹	مشلی (مشلی)	۱۹۶
مٹی کا تیل	۱۹۶	مدرسہ	۱۵۴	سمار	۱۵۵
مٹی کھینچنا	۹۰	مدھی چٹائی	۱۵۴	سماری گز	۱۵۵
شلی	۴۴، ۱۴۶	مڈی	۲۱	مٹھلی جوڑی	۴۶
مٹھا	۲۰۸، ۱۸۸	مرغا پیڈی	۱۸۴	متبرہ	۱۵۵
مٹھائی	۴۳	مرغول	۴۴	مرگا (مرگا)	۱۴۰



## صحت نامہ انڈکس

افسوس کہ انتہائی احتیاط کے باوجود کتابت کی غلطیاں رہ گئی ہیں۔ ناظرین کرام سے درخواست ہے کہ تصحیح فرمائیں۔

صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر
۱۸۶	بستر	۲۱۲	۲۱۹۹۴	اُپر وٹا	۲۰۹
۲۶۹۹۱	بل تھک	"	۹۴	اُپر وٹی	"
۲۶	بیشمار (بیشمار)	۲۱۳	۹۴	اُپر نیچا	"
۵۲	بھڑنا	"	۱۴۶	اُتراون	"
۱۰۴	بیضوی ڈاٹ	"	۳۸	اٹھاسی جالی	"
۱۰۴	بیلنی پینار	"	۹۸	اڑھے کی باج	"
۳۰	پشتی ویاں	۲۱۵	۱۴۴	آرام گری	"
۱۳	چینگا	"	۱۴۴	آرڈگوڑ	۲۱۰
۱۵۸	پہلا کوٹ	۲۱۶	۱۴۴	اڑوا	"
۱۴۰۵۵۳	پڈیا	"	۱۹۰	آگ گاڑی	"
۱۳	ٹروٹا (ٹروٹی)	۲۱۴	۲۳	آگل	"
۵۵	تریز	"	۱۰۱	آسنی نیچے کی ڈاٹ	"
۵۵	تکلا	"	۳۹ و ۹۱	آنٹ	۲۱۱
۱۸۱	تکولی	"	۳۹	آنٹ کا داسہ	"
۵۵	تکونیگل	"	۳۲ و ۱۴۴	آؤل	"
۱۸۱	تہ بڑی جھلنگا	"	۵۰	اوتنا	"
۱۱۵	تہ بڑی روشن دان	"	۴۵	ایٹنٹ کھر	"
۱۸۱	تہ تارا جھلنگا	"	۲۳	باگری	"
۱۱۵	تہ دری	"	۱۹۴	باؤلی	۲۱۲

صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر	نام اصطلاح
۴۴	ہتھ لپوا	۱۵۶	نلیا	۱۵۶	باگ
۸۳	ہر سرف	۱۵۶	نم چک	۲۰۳	نہتر پانی
۴۴	ہڑکا	۶	نم گیرہ	۴۴	نہتر
۱۵۴	ہشت پہل پینار	۱۴۶	نہا	۲۰۳	نچھوٹا
۲۰۸	ہنگاس	۴۴	نہانی	۲۰۳	نخاشی (نخاشی)
۲۰۸	ہنگا	۱۵۶	نیلکا	۴۴	نرجا (نرجا)
۱۵۴	ہموار ڈاٹ	۱۵۴	نیو	۱۵۶	نرم چٹائی
۱۵۴	ہوٹ	(۹)		۴۲	نریا (نلیا)
۴۴	ہودک	۱۵۹	وارنش	۱۴۶	نریٹھا (نیرٹھا)
۴۴	ہیک کی آری	۱۵۹	وارنش کا ہاتھ	۴۴	نریلی
۱۵۴	ہیکل	۱۵۴	وصلی ڈاٹ	۹۶	نسینی
۱۴۰	ہینگرا		(۵)	۱۵۶	نہتر
		۴۴	ہتھ کھٹا	۱۸۵	نگاری اڈن



صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر
۲۱۸	تیل سائی	۱۶۵	۲۲۰	جراغی
"	تیلی	۱۴۰	"	چران
"	تھامون	۹۳	"	جریلا
"	تھپسریں	۱۳	"	چکر
"	تھوپنا	۱۱۴	۲۲۱	چکے کی ڈاٹ
"	ٹائیڈ	۹۳ و ۳۲	"	چندر میں
"	ٹانگی رنگاری	۳۲	"	چندر کرنت
"	ٹائیل	۸۰	"	پچندوا
"	ٹانگم پس	۱۴۵	"	چو بارا (چوبالا)
"	ٹیکٹ	۶	"	چوبچ
"	ٹیکورا	۵۷	"	چو بڑ کا جھنگا
"	ٹیکینا	۲۰۶	"	چو بڑی کھر شجا
"	ٹیشمانا	۱۹۱	"	چو بلیا (چو چلا چھیرا)
۲۱۹	ٹھڈا	۱۶۱	"	چورخانہ
"	ٹھیکرا	۲۰۶	"	چورسا (چوری)
"	ٹھلوخانہ	۱۱۸	"	چورس زمین
"	ٹھواٹ (ٹھوٹ)	۱۱۸	"	چونٹندی
"	جنوب رویہ عمارت	۱۱۸	"	چوٹلا روشن دان
"	چھارا	۱۹۹	"	چول میتھنا
"	چھتو	۳۳	"	چونا پھیلانا
۲۲۰	چھری کارندہ	۳۳	"	چونا چکی
"	چھوٹے کا لیمپ	۱۹۱	"	چونا چھاپنا
"	چار بڑی - جھنگا	۱۸۲	"	چہرہ بنانا
"	چھرا	۶۰	"	چہرہ عمارت

صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر
۲۲۱	چھنکا	۱۲۳	۱۲۳	دیوار آٹا رانا
"	چھیرنی	۶۱ و ۱۴۳	"	دیوار آسا
۲۲۲	چھینا قندیل	۱۶۱	"	دیوار آلا
"	چھینی کاری	۱۲۳	"	دیوارا
"	چھپائی	۱۲۳	"	دیولی
"	چھپرا	۱۳	"	دھجی کی دیوار
"	چھڑی کا جھنگا	۱۸۲	"	دھرا
"	چھوٹنا	۱۲۵	"	درہیا
"	چھینٹ (چھینٹا)	۲۰۰	۲۲۵	رندا
"	چھینکا	۱۹۲	"	روزن
"	خرادی (خرالٹی)	۱۴۳	"	روشن چوکی
۲۲۳	خیلی	۲	"	روشنی رنگ
"	دپنی	۱۹۲	"	رہانا
"	دچا	۶۳	۲۲۷	سلی
"	دز	۲۰۰	"	سٹم
"	دز زکارندہ	۳۷	"	سول
"	دز زکٹ چنائی	۱۲۸	"	سہ بنگری ڈاٹ
"	دشت	۲۰۷	"	سہ درہ
"	دغده	۱۹۱	"	سہ دری
"	دقیقہ	۱۶۱	۲۲۸	ریش پانی
"	دلا	۳۷ و ۱۲۳	"	سیرھی
"	دسے دارکواٹ	۳۷	"	رشتا بہ
"	دو بڑی جھنگا	۱۸۲	"	شٹرنجی
۲۲۴	دوپ مال دوپ مال	۱۹۲	"	شکم



A

# GLOSSARY OF

TECHNICAL TERMS USED IN

# INDIAN ARTS & CRAFTS

by

M. ZAFAR-UR-RAHMAN

Published by

The Anjuman-e-Taraqqi-e-Urdu (India),  
DELHI.

1939

صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر
۲۲۸	گولہ	۵	شلیتہ	۲۲۸
۲۰۲	گھڑوچی	۲۲۲	صراحی	"
۱۴۰ و ۸۹	گھن	"	طوغ	۲۲۹
۱۵۲	گھونگھٹ دار دوا	"	غلام گردش	"
۱۴	لچدار بانس	"	کانس	"
۴۲	نختر	۲۳۵	کانس	"
۱۵۲	مدت	"	کت ریتا	۲۳۰
۴۹	مروا	"	کبلانا	"
۱۵۵	معمار	"	کچا پتھر	"
۱۵۵	معماری گز	"	جونی چھت	"
۲۶	نکاحی جوڑ	۲۳۶	کس	"
۹۶	مل کہانی	"	کند	"
۱۴	منگرا	"	کھری	۲۳۲
۶	پنچو	"	کھنڈیں	"
۱۸۹	میز فرش	"	گلدار جالی	۲۳۳
۱۵۴	ہینک	۲۳۴	گلدان	"
			گرئی چنائی	"